گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

27

ماہنامہ عبقری ® لاہور

ستمبر 2008ء بمطابق رمضان المبارک 1429ھ

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ: 20 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

* قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے
* حاملہ عورت پر تخیلات کا اثر
* بڑھاپے میں پایئے، جوانی جیسی تازگی
* آلو بخارا فرحت بخش اور قبض کشا
* نبوی ﷺ طریقے سے گلے کی بیماریاں ختم
* جنسی صحت پر ذہنی رویے کے اثرات
* واقعی اس بزرگ کی آنکھوں میں کچھ تھا
* ادرک، بدلتے موسم کا ابتدائی ٹانک
* حضرت خضر علیہ السلام کا تحفہ
* السر اور تیزابیت سے شفایابی
* دو بڑے ولیوں کے روحانی خزانے
* قدرت کا انتقام، متکبر کے لیے

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ؒ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان ؒ چغتائی

زیر سرپرستی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 3 جلد نمبر 3 ستمبر 2008 بمطابق رمضان المبارک 1429ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ستمبر 2008ء

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق

قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ 20 روپے اندرون ملک سالانہ 240 روپے بیرون ملک سالانہ 50 امریکی ڈالر

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے: اگر آپ ''ماہنامہ'' عبقری کا اجراء کروانا چاہتے ہیں تو اس کا زر سالانہ -/240 روپے ہے۔ اور ہر رسالہ کے بیرونی لفافہ پر خریداری نمبر اور مدت خریداری کا اندراج ہوتا ہے اگر زر سالانہ ختم ہو چکا ہے تو ابھی -/240 روپے منی آرڈر کریں۔ یا فون (042-7552384) پر رابطہ کریں۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں خریداری نمبر ضرور بتائیں تا کہ آپ کو مکمل معلومات دی جا سکے۔ اور منی آرڈر کرتے وقت اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ورنہ معذرت۔ ہر ماہ پوری فکر کے ساتھ آخری تاریخوں 26 تا 28 میں رسالہ خریداروں کے نام روانہ کر دیا جاتا ہے۔ تا کہ یکم سے قبل آپ کو رسالہ مل جائے اسکے باوجود رسالہ محکمہ ڈاک کی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قارئین! چار پانچ روز انتظار کر لیا کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ ٹھیک دوسرے دن یا پھر کئی روز تک پہنچ پاتا ہے اور بارہا ایسا اتفاق بھی ہوا ہے کہ یہ اطلاع دی گئی کہ رسالہ بروقت پہنچ گیا تھا لیکن کوئی اور صاحب پڑھنے کے لیے لے گئے تھے۔ اس لیے پوری تحقیق اور کم از کم ایک ہفتہ کے بعد بھی نہ ملے تو اطلاع کریں۔ آئندہ ماہ سپیشل ڈاک سے رسالہ روانہ کیا جائیگا۔ اور یہ بھی خیال میں رہے کہ ادارہ کے ذمہ پوری فکر کے ساتھ رسالہ ڈاک خانہ کے حوالے کر دینا ہے نہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچانا ہے۔ اس لیے ان وجوہات کی بنا پر اپنے قارئین کو اس طرف متوجہ کر رہے ہیں آپ اپنے اخبار فروش یا قریبی بک سٹال سے طلب کریں اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسکو پیار محبت سے ترغیب دیں کہ یہ ایک روحانی رسالہ ہے اس کو چلانے میں دین و دنیا کا فائدہ ہوگا اور اس کو تعاون کی یقین دہانی کرائیں اس طرح یہ رسالہ تھوڑی سی کاوش سے گھر گھر پہنچ سکتا ہے۔ تقسیم اور ایصال ثواب کے لیے خصوصی رعایت

فہرست مضامین

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

حکیم صاحب سے ملاقات

پیر، منگل، بدھ، جمعرات

(عصر سے مغرب کے درمیان)

ناغہ (جمعہ، ہفتہ، اتوار)

روحانی اور جسمانی مشورہ اور موبائل پر رابطہ کے لیے مقررہ اوقات کے علاوہ تکلیف نہ فرمائیں

حکیم صاحب سے روزانہ موبائل پر رابطہ

صبح 06:00 بجے تا 07:30 بجے

موبائل نمبر: 0321-4343500

کراچی ادویات کے لیے رابطہ: 0300-3218560

اسلام آباد ادویات کے لیے: 051-5539815

موبائل: 0333-5648351

ضروری اطلاع

حکیم صاحب ہر ملاقاتی پر خصوصی توجہ کے لیے روزانہ تیس مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ بعض حضرات اوقات کار کا خیال نہیں رکھتے۔ تعداد کے تعین کا مقصد ہر فرد پر انفرادی توجہ ہے۔ امید ہے اوقات کار کا خیال فرمائیں گے۔

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ جیل روڈ لاہور

0322-4688313، 042-7552384

Website: www.ubqari.net
Email: ubqari@hotmail.com

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز، 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

پیغامِ قرآن

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: مسلمانو! اگر کوئی شریر تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے (جس میں کسی کی شکایت ہو) تو اس خبر کی خوب چھان بین کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس کی بات پر اعتماد کر کے کسی قوم کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچا دو پھر تمہیں اپنے کئے پر پچھتانا پڑے۔

(الحجرات، آیت نمبر ۶)

فرمانِ رسول ﷺ

حضرت عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! نجات حاصل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی زبان کو قابو میں رکھو اپنے گھر میں رہو (فضول باہر نہ پھرو) اور اپنے گناہوں پر رویا کرو۔ (ترمذی)

حالِ دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا، سُنا اور سوچا

قارئین تیل والے ملکوں کے رزق میں برکت اور بے برکتی کی کچھ باتیں آپ نے گزشتہ حال دل میں پڑھیں۔ جب سے یہ تحریر شائع ہوئی ہے قارئین نے فون، خطوط اور بالمشافہ ملاقاتوں میں اس کی تصدیق کی ہے اور مزید تفصیلات ملیں۔ اسی سلسلہ میں زیر نظر خط ماہنامہ حیاء کی ایڈیٹر صاحبہ نے تحریر فرمایا ہے۔

''امید ہے کہ مزاج بخیر ہونگے۔ مئی 2008ء کا ''عبقری'' ملا۔ آپ کا اداریہ پڑھا۔ میں نے بھی ایک زمانے میں اپنے ان ملنے والوں اور عزیزوں، کے حالات دیکھتے ہوئے، جو تیل پیدا کرنے والے ملکوں میں رہتے ہیں ان پر تحقیق کی تھی کہ کچھ تو اس قدر ماشاء اللہ پھل پھول رہے ہیں اور کچھ جیسا کہ آپ نے لکھا کہ بالکل ہی قلاش ہو گئے۔ اس پر جو وجوہات میرے سامنے آئیں وہ پیش خدمت ہیں۔

(1) وہاں کام کرنے والوں کی اکثریت اپنے پیسے کو بینکوں کے سودی فکسڈ ڈیپازٹ اکاؤنٹس میں رکھتی ہے اور وہ بھی یورپ و امریکہ کے بینکوں میں۔ پھر یہ سودی پیسہ اصل رقم کو بھی لیکر ڈوب جاتا ہے۔ (2) تیل پیدا کرنے والے ملکوں میں کام کرنے والوں کی اکثریت دن رات وہاں کے عربوں کی اس قدر برائیاں کرتی ہے کہ کچھ حد نہیں۔ ان کی عیش وعشرت و عیاشی کے قصے، ان کی فرضی بے حیائی کی داستانیں، کردار کی دیگر خرابیاں بھی ایسے بیان کی جاتی ہیں جیسے کہ یہ سب کچھ وہاں کام کرنے والے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں۔

اس کے برعکس جن لوگوں نے اپنا پیسہ زمین، جائیداد خریدنے میں لگایا، حلال کاروباروں میں لگایا، بہنوں کی شادیاں کیں، بھائیوں کو سیٹ کروایا (یعنی رحم دلی اور صلہ رحمی اور خدمت کی) اور دیگر عزیز رشتے داروں کی مدد کی، آج ان کی اولاد بھی پھل پھول رہی ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ نہ کسی کی غیبت کرتے ہیں نہ کسی کی برائی کرتے ہیں، خاص طور پر یہ لوگ حجاز مقدس میں بہت محتاط رہتے ہیں ان کو عبادتوں کی بھی توفیق ہوتی ہے۔ ہر سال حج و عمرے پر بھی بلاوہ آتا ہے اور ان کی اولاد بھی نیکی کے راستے پر چلتی ہیں۔ برکت کا مشاہدہ تو عمرے اور حج پر جانے والا ہر شخص کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں برکت کی دعا تو خود حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی ہے۔

قارئین یہ تحریر آپ نے پڑھ لی واقعتاً رزق میں برکت کے کئی اسباب ہیں۔ ان اسباب میں مذکورہ اسباب بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یقین جانیے میرے پاس لاتعداد لوگ قلاش، غربت، تنگدستی اور افلاس میں مبتلا آتے ہیں۔ جب ان کی تصدیق کی جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ دراصل سبب یہی تھا۔

ایک صاحب بتانے لگے کہ اگر مال میں برکت نہ ہو تو چاہے ایک جگہ سے دوسری جگہ میں منتقل کر دیں تب بھی وہ ختم ہو جاتا اس چھوٹے سے تجربے کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔

درسِ ہدایت

ہفتہ وار درس سے اقتباس

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

استغفار اور ندامت کی وجہ سے مرنے کے بعد کا نظام بن جاتا ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے کہ اللہ جل شانہ مغفرت فرمائیں گے

جگر پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا

میرے محترم دوستو! بعض اوقات دعا میں میرے حضرت کچھ نہیں فرماتے تھے بس نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ یہی الفاظ پڑھتے تھے اور اندر کی کیفیت ایسے محسوس ہوتی تھی کہ ان کا جگر ختم ہو جائیگا۔ ایک اللہ والے فوت ہوئے تو معالج نے ان کی نبض دیکھی اور کہنے لگے کہ ان کا جگر پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہے اور وہ پھٹ کے ٹکڑے ٹکڑے ہوا ہے اللہ جل شانہ کے خوف کی وجہ سے۔ فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اسکے اعمال اس کو خوش کر دیں تو اس کو کثرت سے توبہ استغفار کرتے رہنا چاہیے۔ آپ نے پہلی روایت سنی ہے، اب اس روایت اور قرآن پاک کے اس عمل کو ملائیں۔ میں پھر وہ روایت پڑھ رہا ہوں۔ مسند احمد کی روایت ہے، سرور کونین ﷺ نے فرمایا بندہ عذاب خداوندی سے امن میں ہے جب تک وہ استغفار کرتا ہے۔ پریشانیاں عذاب ہی تو ہیں۔ یہ مشکلیں، یہ غم، یہ بندشیں، یہ رکاوٹیں، یہ مسائل، یہ مصائب، یہ کیا ہیں؟ یہ سب عذاب کی شکلیں ہیں۔ آپ خود سوچیں جس استغفار اور ندامت کی وجہ سے مرنے کے بعد کا نظام بن جائے گا۔ اللہ جل شانہ مغفرت فرمائیں گے، جنتیں، نعمتیں اپنی رضا عطا فرمائیں گے۔ استغفار اور توبہ پر، مرنے کے بعد کا نظام جو ساٹھ ستر سال کا نہیں، ساٹھ ستر لاکھ سال کا نہیں، ساٹھ ستر سال کروڑ سال کا نہیں، بلکہ جس کا علم صرف اللہ جل شانہ کو ہے کسی اور کو علم نہیں ہے۔ یاد رکھیں مرنے کے بعد ایک اور زندگی ہے اس لیے وفات کے علم کو انتقال کہتے ہیں۔ انتقال کے معنی ہیں منتقل ہونا۔ یعنی فوت ہونے والا ایک عالم سے دوسرے عالم منتقل ہوگیا۔ عالم شہود میں سے عالم برزخ میں منتقل ہوگیا۔ اس کو موت کہتے ہیں۔ غور کریں جو استغفار اور جو توبہ مرنے کے بعد کی آنے والی کھربوں سال کی زندگی کے کام بنوا دے۔ کیا وہ اس دنیاوی زندگی کے پچاس ساٹھ سال کے کام نہیں بنوا سکتی؟ اللہ والو کیوں نہیں بنوا سکتی۔ بنوا سکتی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ سرور کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ نگرانی کرنیوالے دو فرشتے یعنی اعمال لکھنے والے اللہ جل شانہ کے حضور کسی کا اعمال نامہ پیش کرتے ہیں اور اس کے اول میں اور آخر میں استغفار لکھا ہوتا ہے۔ تو اللہ جل شانہ کا ارشاد ہوتا ہے کہ میں نے اپنے بندے کا سب کچھ بخش دیا۔ اللہ جل شانہ نے اپنے بندے کا وہ سب کچھ بخش دیا جو اس اعمال نامہ کے اول اور آخر کے درمیان ہے یعنی اول میں استغفار، آخر بھی استغفار اور اس کے درمیان کچھ خطائیں یا لغزشیں۔ میرا رب کہتا ہے میں نے ان سب کو معاف کر دیا اس اول اور آخر کے استغفار کی وجہ سے۔ ہم یہ دیکھیں ہمارے دن رات کیسے گزر رہے؟ ہم اپنے رب کو کتنا ناراض کر چکے ہیں۔ یہ زمین دن میں کئی دفعہ اجازت مانگتی ہے کہ یا اللہ مجھے اجازت دے کہ میں ان نافرمانوں کو اپنے اندر دفن کر لوں۔ آٹھ اکتوبر کے زلزلے میں اس کے کچھ حصے کی اجازت ملی تھی۔ ایک صاحب کہنے لگے کہ میرا کتا ساری رات چیختا چلاتا رہا۔ میں نے کہا کوئی چھت سے اس کو پتھر مار رہا ہے۔ دیکھا تو کچھ بھی نہیں، پانی ڈالا، دودھ ڈالا، گوشت ڈالا، کچھ بھی نہ کھائے، کچھ بھی نہ پیئے اور صبح تک ساری رات پریشان رہا۔ زنجیر تڑاتا رہا، پریشان رہا اور صبح زلزلہ آیا اور وہ خاموش ہوگیا۔ سر لٹکائے بیٹھا رہا۔ کچھ نہ کھایا اور دوسرے دن مر گیا۔ فرمایا جانوروں کو جو نظر آتا ہے اگر تمہیں نظر آ جائے تم اپنے مردوں کو قبروں میں دفن کرنا چھوڑ دو۔ جانوروں کو جو نظر آتا ہے، اس سے زمین اللہ جل شانہ سے امر مانگتی ہے یعنی حکم مانگتی ہے الٰہی مجھے حکم دے میں پھٹ جاؤں۔

میں بھاگ پڑا، زمین تھر تھرا رہی تھی

ایک صاحب کہنے لگے میں میدان میں تھا۔ میں بھاگ پڑا، زمین تھر تھرا رہی تھی۔ کہنے لگے میرے آگے بہت سارے لوگ تھے، ہم چند لوگ پیچھے تھے۔ اچانک زمین پھٹی اور پھر مل گئی۔ ہمارے اگلے لوگ کہاں گئے پتہ نہیں۔ کہنے لگے ہمارا گاؤں جو یہاں تھا، اس گاؤں کے آثار پانچ میل دور جا کے ملے۔ زمین نے اٹھا کر اس کو پانچ میل دور پھینک دیا۔ اس حصے کو ادھر پھینک دیا اس کو اُدھر پھینک دیا۔ بس اس کو ایک چیز روک سکتی ہے۔ وہ ندامت ہے، وہ توبہ ہے، وہ استغفار ہے۔ اگر کوئی ناراض ہو جائے اس کو منانے کے لیے اچھے کھانے لائیں اچھی غذائیں دیں، اچھا گھر دیں، اچھا پہننے کو دیں، وہ نہیں مانے گا، نہ کھانا کھائے گا۔ وہ کہے گا میں نہیں کھاتا تیرا کچھ بھی نہیں کھاؤں گا۔ تیرے ہاں رہونگا بھی نہیں۔ اس کا پہلا حل کیا ہے؟ اس کا پہلا حل ہے توبہ، استغفار اور معافی۔ ہاں اس چیز کا اعتراف کہ میں قصوروار ہوں مجھے معاف کر دیں۔ معافی کے بعد جو خدمت ہوگی وہ قابلِ قبول ہوگی۔ میں اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں آج ہمارا رب ناراض ہے۔ بہت زیادہ ناراض ہے۔ اس نے زمین کا مال بھی تنگ کر دیا ہے۔ زمین اپنے خزانے آہستہ آہستہ نیچے لے کے جا رہی ہے۔ وہ پانی کے خزانے ہیں یا وہ پیٹرولیم کے خزانے ہیں یا وہ معدنیات کے خزانے ہیں۔ زمین نیچے لے کے جا رہی ہے۔ ایک وقت تھا زمین اوپر لاتی تھی مگر اب زمین نیچے لے کے جا رہی ہے اور ان خزانوں کو، ان نعمتوں کو جو رب نے میرے اور آپ کے لیے بنائے ہیں صرف استغفار واپس لا سکتے ہیں، صرف توبہ واپس لا سکتی ہے اس کے علاوہ کوئی حل نہیں۔ یہ تنہائیوں کا رونا، یہ تنہائیوں کی ندامت، بیٹھ کر اللہ کے سامنے گڑگڑانا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرنا اور آئندہ کے لیے ان گناہوں سے بچنا بس یہ چیز جو ہے ہمیں بچا سکتی ہے اور کوئی چیز نہیں ہمیں بچا سکتی۔ دنیا کی ساری تدبیریں کر کے دیکھ لیں، کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔ آج کے مسلمان کو، پورے عالم کے مسلمانوں کو بس یہی چیز بچا سکتی ہے اور کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔

(جاری ہے)

اسم اعظم کی روحانی محفل:

ہر منگل اور جمعرات کو بعد نمازِ مغرب "مرکزِ روحانیت وامن" میں حکیم صاحب کا درس، مسنون اور شرعی دعاؤں پر مشتمل ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور دعا کی روحانی محفل ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں سے نجات کیلئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کیلئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت کرسکتے ہیں۔

دفع بلغم کے لیے: سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر سات سات بار آیت الکرسی پڑھیں۔ ایک کنکر نہار منہ استعمال کریں۔

ستمبر، رُت بدلنے کا آغاز

زیادہ ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ، زکام، بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتداء ہوجایا کرتی ہے۔ (حسن زمان۔ اٹک)

ستمبر کا مہینہ اپنے موسمی اثرات کے اعتبار سے ماہ اگست کا توام قرار دیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس مہینے میں بھی قریب قریب انہی طبی ہدایات اور حفظان صحت کی تدابیر کو ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہے جن کو اگست میں رکھا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستمبر کا مہینہ (بالخصوص اس کا نصف اول) بھی اپنے موسمیاتی اعتبارات کے لحاظ سے موسم برسات کا اختتامی دور تصور ہوتا ہے جس کا آغاز اول جولائی میں ہوتا ہے۔

اس مہینے کی ہواؤں میں بھی وہی تاثیر و کیفیت پنہاں ہوتی ہے جو جولائی اور اگست کی برساتی فضاؤں کا خاصہ ہے۔ البتہ اس مہینے میں یہ کیفیت اپنے ردعمل کے اعتبار سے کسی قدر بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے۔

دھوپ نکلنے اور گاہے بگاہے مطلع ابر آلود ہونے (ہر دو صورتوں میں) واضح طور پر دور نگے بہروپ کا آئینہ دار ہے۔ یعنی دن اتنا گرم گویا ابھی موسم گرما کا شبابی دم خم برقرار ہے اور راتیں ایسی خنکی لیے ہوئے جیسے موسم سرما حملہ آور ہونے کیلئے سروں کے عین اوپر پر تول رہا ہے۔

چند ضروری احتیاطیں: (1) اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں۔ کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں حبس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (2) زیادہ ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ زکام بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ (3) اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتداء ہوجایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

ماہ ستمبر کے ممتاز پھل: انار جنت الفردوس کے پھلوں میں سے ایک پھل ہے۔ روایت ہے کہ ہر انار میں ایک دانہ ایسا لازمی رکھا گیا ہے جو جنت الفردوس کے پھلوں سے تھا۔ یہ بھی روایت ہے کہ یہ دانہ اکثر گر جاتا ہے۔ ضائع ہو جاتا ہے۔ ایسی جگہ پر جا گرتا ہے جہاں سے اٹھانے کو جی نہیں چاہتا' ہاں یہ دانہ انہی لوگوں کو نصیب ہوا جنہوں نے ہر پہلو اس کی حفاظت کی ہوگی۔

انار جواہرات کی طرح کئی رنگوں میں دستیاب ہے۔ مثال کے طور پر زمرد، یاقوت، سرخ، سفید گوہر ناسفتہ کی طرح چمک لیے ہوئے۔

لیموئے شیریں: المعروف میٹھا پھل، اس موسم کا میوہ ہے۔ ایسے فروخت ہوتا ہے جیسے بازاروں میں آم اور خربوزہ۔ میٹھا پھل بخار کی زوک تھام میں بہت کارآمد ہے۔ اس کے بیج بخار توڑ ادویات کے مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں۔

اس کے چھلکوں سے سقراط نمک اخذ کیا کرتا تھا جو بخاروں کا تریاق تھا۔ افسوس آج کا طبیب اپنے اجداد کے مسیحائی کرشمات والے فارمولوں کو یکسر بھول گیا ہے اور مغرب کی تقلید میں آگے چل رہا ہے۔ میٹھا پھل یرقان کا شافی مداوا ہے۔ جگر اور مثانہ کی حدت کو توڑنے میں اس کا خصوصی ذکر ملا ہے۔ حاملہ عورت جو کم از کم تین ماہ کی صاحب ثمر ہو۔ ایک میٹھا نہار منہ استعمال کی عادی ہو جائے اور اس وقت تک استعمال جاری وساری رکھے جب تک یہ پھل دستیاب ہوتا رہے تو حکیم مطلق کی حکمت بالغہ کا بچشم ملاحظہ فرمائیں۔ جب بچہ یا بچی تولید ہوگی تو اس کی آنکھیں ہلکی نیلی اور سر کے بال نیم سنہری ہوں گے۔ نیز اس کے نقش، نقاش یکتا کا نمونہ ہوں گے۔ آزمائش شرط ہے۔

بہی: سفرجل یا بہی، سیب کی شکل کا پھل ہے اور عام طور پر اسی موسم یعنی ستمبر، اکتوبر کے دوران ملتا ہے۔ اس کے تمام اجزاء بطور دوا یا دواؤں کے اجزاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں کا یہ پھل پاکستان میں مری، سوات، مردان اور آزاد کشمیر میں پایا جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ''اگر کوئی تین صبح نہار منہ بہی دانہ کھائے تو اس کا ذہن پاک اور اس کے علم اور قوت برداشت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شیطان اور اس کے چیلوں کے فکر سے محفوظ رہتا ہے۔ ☆ بہی دانہ کھائیں اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دیں۔ کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔''

حضرت علیؓ نے فرمایا ''بہی دانہ کا استعمال دل کی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ معدے کو صاف، ذہن کو وسعت اور ڈرپوک آدمی کو شجاعت دیتا ہے۔''

غصہ کا انجام

قاتل اگر غصہ اور انتقام سے مغلوب نہ ہوتا تو بہت آسانی کے ساتھ وہ سمجھ سکتا تھا کہ اس کیلئے زیادہ بہتر صورت کیا ہے؟ (مولانا وحیدالدین خان)

دہلی میں قرول باغ کے علاقہ میں اجمل خاں روڈ ہے۔ یہاں ایک ساتھ جوتے کی دو دکانیں تھیں۔ ایک دکان کے مالک کا نام سریندر کمار (25 سال) ہے اور دوسری دکان کے مالک کا نام بلراج اردرا (45 سال)۔ ایک ہفتہ پہلے سریندر کمار کی دکان سے ایک شخص نے ایک جوڑا جوتا خریدا۔ دکاندار نے اس کی قیمت 180 روپے حاصل کی۔ گاہک باہر نکلا تو دوسرے دکاندار بلراج اردرا نے اس کو آواز دے کر بلایا۔ اس کا جوتا دیکھ کر پوچھا کہ اس کو تم نے کتنی قیمت میں خریدا۔ اس نے بتایا کہ 180 روپے میں۔ بلراج اردرا نے اسی قسم کا جوتا اپنی دکان سے نکال کر دکھایا اور کہا کہ دیکھو یہ وہی جوتا ہے اور یہ میں تم کو صرف 135 روپے میں دے سکتا ہوں۔

گاہک غصہ ہو گیا۔ وہ جوتا لے کر دوبارہ سریندر کمار کے یہاں آیا اور کہا کہ تم نے قیمت زیادہ لی ہے۔ مجھ کو 45 روپے واپس کرو۔ اس پر سریندر کمار بگڑ گیا اور پڑوس کی دکان پر جا کر بلراج اردرا کو ڈانٹنے لگا۔ کچھ لوگوں نے درمیان میں پڑ کر فوری طور پر دونوں کو اپنی اپنی دکان میں واپس بھیج دیا۔ مگر غصہ بدستور باقی رہا۔ یہاں تک کہ ایک ہفتہ بعد 13 اکتوبر 1992ء کو سریندر کمار نے بلراج اردرا سے تیز تیز باتیں کیں' اور آخر کار جیب سے ریوالور نکالا اور ایک کے بعد ایک چھ گولیاں اس کے اوپر خالی کر دیں۔ بلراج اردرا کو فوراً ہی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دیا۔ اب قتل کا معاملہ عدالت میں ہے۔ اب یا تو مقتول کی طرح قاتل کو بھی پھانسی پر لٹکایا جائے گا یا قاتل لاکھوں روپیہ خرچ کر کے مقدمہ کو اپنے موافق بنائے اور عدالت سے رہائی کا فیصلہ حاصل کرلے۔ ایک صورت اگر قاتل کیلئے جسمانی موت ہے تو دوسری صورت اس کیلئے مالی موت ہے۔

قاتل اگر غصہ اور انتقام سے مغلوب نہ ہوتا تو بہت آسانی کے ساتھ وہ سمجھ سکتا تھا کہ اس کیلئے زیادہ بہتر صورت یہ ہے کہ وہ مذکورہ گاہک کو 45 روپیہ ادا کر کے رخصت کر دے اور پھر جہاں تک پڑوسی دکاندار کا مسئلہ ہے، اس کو تجارتی انداز میں حل کرنے کی کوشش کرے۔

ادرک، بدلتے موسم کا ابتدائی ٹانک

محمد امجد محمود شاہ۔ ننکڈر ضلع سرگودھا

شہنشاہ روم نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ادرک کا ایک بڑا ٹکرا بطورِ تحفہ پیش کیا تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے اس ٹکڑے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کیا اور صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے درمیان تقسیم کردیا۔

حکماء کئی ہزار برس سے ادرک کے ذریعے مختلف بیماریوں کا علاج کررہے ہیں۔ اسے اردو میں ادرک، ہندی میں سونٹھ اور انگریزی میں جنجر کہتے ہیں۔ یہ وہ مبارک غذا ہے جس کا تذکرہ قرآن شریف میں بھی آیا ہے۔ قرآن پاک میں اسے زنجبیل کہہ کر پکارا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت میں پائی جانے والی نعمتوں کے حوالے سے ارشاد فرمایا ہے کہ ''وہاں انہیں (مسلمانوں کو) ایسا مشروب پلایا جائے گا جس میں ادرک بھی ملا ہوا ہوگا''۔ اس طرح حضرت ابوسعید خذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ''شہنشاہ روم نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ادرک کا ایک بڑا ٹکرا بطورِ تحفہ پیش کیا تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے اس ٹکڑے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کیا اور صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے درمیان تقسیم کردیا۔ یہ سوغات مجھے بھی ملی جسے میں نے فوراً کھالیا۔''

درج بالا واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ادرک بڑی فضیلت اور اہمیت رکھتی ہے۔ آیئے پڑھتے ہیں کہ یہ خدائی تحفہ کئی امراض میں انسان کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ یونانی اطباء نے اپنی کتاب میں کئی جگہ اس کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً حکیم جالینوس نے اسے فالج میں مفید بتایا ہے۔ کئی حکماء کا خیال ہے کہ چین کی مشہور بوٹی ''جن سنگ'' دراصل ادرک ہی کی ایک قسم ہے۔

نظامِ ہضم: معدے کے جملہ امراض میں ادرک مفید ہے۔ یہ دست آور بھی ہے اور قابض بھی۔ تازہ ادرک پسی ہوئی آدھی چمچ لیجئے اس میں ایک چمچ پانی، ایک چمچ لیموں کا رس، ایک چمچ پودینے کا رس اور ایک چمچ شہد ملایئے۔ یہ مرکب وہ لوگ دن میں تین بار چاٹ لیں جن کو متلی' قے' بدہضمی' یرقان یا بواسیر کی شکایت ہو۔ یہ نسخہ اِن بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ ادرک ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک کم لگنے کی صورت میں بھی ادرک استعمال کیجئے۔ پیٹ کا درد اور اپھارہ دور کرنے کیلئے بھی ادرک کھائی جاتی ہے۔

اگر اپنا ہاضمہ درست رکھنا چاہتے ہیں تو کھانے کے بعد تازہ ادرک کا چھوٹا سا ٹکرا چبالیں۔ اس نسخے سے زبان کی میل بھی اترتی ہے نیز معدہ کئی بیماریوں سے پاک رہتا ہے۔ اگر جگر کی خرابی کے باعث پیٹ میں پانی جمع ہوجائے تو مریض کو ادرک کا پانی پلائیں۔ یہ پانی پیشاب آور ہے اور پیٹ کا سارا پانی نکال دیتا ہے۔ ادرک انتڑیوں کی سوزش بھی ختم کرتی ہے۔

گلے کے امراض: اگر بلغمی کھانسی چمٹی ہوئی ہو یا آپ دمے کا شکار ہوں تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ ادرک کا رس 3 ماشہ، ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ یہ معمولی سا نسخہ عموماً کھانسی اور دمے سے نجات دلا دیتا ہے۔ اگر نزلے میں گرفتار ہوں تو ادرک کا رس 3 ماشہ، کالی مرچ ایک ماشہ، لہسن 6 ماشہ اور شہد 2 تولہ ملا کر چٹنی بنالیں اور اسے تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔ سردی سے ہونے والے نزلے میں بطورِ خاص یہ چٹنی مفید ہے۔ ادرک چبانے سے گلا صاف ہوتا ہے، گلے کی خراش یا زخم دور کرنے کیلئے ادرک کا چھوٹا سا ٹکرا منہ میں رکھ کر چباتے رہیے۔

سردی کا بہترین علاج: ادرک گرم مزاج رکھتی ہے۔ موسم سرما کی بیماریوں میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ اس کے کھانے سے سردی کم لگتی ہے۔ بعض لوگ ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے نہانے کے بعد جسم میں کپکپی یا درد محسوس کرتے ہیں۔ اگر وہ نہانے کے بعد 3 سے 6 ماشے ادرک کھالیں تو انہیں اس سردی سے نجات مل جائے گی۔ مزید براں مضمون کے آغاز میں جو نسخہ بتایا گیا ہے وہ زکام کے علاج میں مؤثر ہے۔ سردی زکام کی شکایت میں ادرک کی چائے بھی مفید ہے۔ ادرک کی چائے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اُبلتے ہوئے پانی میں چائے کی پتی ڈالنے سے پہلے ادرک کے چھوٹے ٹکڑے ڈال دیں۔ سردی زکام اور بخار کی صورت میں یہ چائے زیادہ مفید ہوگی۔

دمہ اور نظامِ تنفس: ادرک اور کالی ہریڑ 6,6 ماشہ کی تعداد میں معمولی سا کوٹ لیں۔ اس کے بعد انہیں پیالی بھر پانی میں اُبال لیں۔ بعد ازاں پانی میں شہد یا چینی ملالیں۔ جس کسی کو پرانی کھانسی یا دمہ ہو، وہ یہ پانی پیئے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ادرک کا رس شہد کے ساتھ چاٹا جائے تو حلق صاف ہوجاتا ہے اور سینے میں جمع بلغم نکل جاتا ہے۔ ایک نسخہ اور ہے۔ میتھی کا جوشاندہ ایک پیالی لیجئے اس میں ایک چمچی تازہ ادرک کا رس اور ایک چمچی شہد ملایئے۔ جو مرد و خواتین کالی کھانسی، دمہ اور پھیپھڑوں کی تپ دق میں مبتلا ہوں وہ یہ نسخہ استعمال کریں، مؤثر پائیں گے۔ جن افراد کے منہ سے بو آتی ہے، وہ ادرک کھائیں۔ یہ بدبو دور کرکے منہ کا خراب ذائقہ بھی درست کرتی ہے۔

خواتین کے امراض: تازہ ادرک کا درمیانہ ٹکڑا لیں۔ اُسے کچل کر ایک پیالی پانی میں چند منٹ کیلئے اُبال لیں۔ بعد میں پانی میں چینی ملایئے اور اسے دن میں 3 بار استعمال کریں۔ ادرک بھی کھالینی ہے۔ یہ گھریلو ٹوٹکہ نہ صرف ایام کی بے قاعدگی دور کرتا ہے بلکہ اس سے متعلق تمام تکالیف دور ہوجاتی ہیں۔

ذہنی دباؤ: ہیجان، بے چینی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت میں ادرک طبیعت کو پُرسکون کرتی ہے۔ حتیٰ کہ ڈاکٹر بھی ادرک کی اس خاصیت کو تسلیم کرتے ہیں اور اسے ڈپریشن دور کرنے والی دوا سمجھتے ہیں۔ ادرک کا 2 تولہ رس لیں اور اسے گائے کے 7 تولہ دودھ میں اتنا پکائیں کہ آمیزے کی مقدار نصف رہ جائے۔ اس میں حسب ذائقہ شکر ملا کر سوتے وقت پی لیں۔ یہ آمیزہ ذہنی بوجھ اور پریشانی دور کرکے انسان کو پرسکون نیند کا تحفہ عطا کرتا ہے۔ اگر کسی کو ہسٹریا کا دورہ پڑے تو ادرک اور کالی مرچ ہم وزن ملالیں۔ مریض کو یہ آمیزہ نسوار کی طرح دیں۔ دورہ ختم ہوجائے گا۔ ادرک کا استعمال یادداشت بڑھاتا ہے۔ 5 تولہ ادرک کو پیس کر 10 تولہ شہد میں ملالیں۔ کمزور دماغ والے یہ آمیزہ 3,3 ماشہ صبح و شام کھائیں۔ دماغ کو تقویت ملے گی اور بھولنے کی بیماری ختم ہوجائے گی۔ (ان شاء اللہ)

گٹھیا اور دیگر تکالیف: ادرک کا تیل گٹھیا اور بادی کے درد میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ ادرک کا آدھ پاؤ رس لیں۔ اس میں تل کا تیل ایک چھٹانک ملالیں۔ آمیزے کو ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ سارا مائع اُڑ جائے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 16 پر)

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کردے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

رمضان المبارک مغفرت، بخشش اور عنائیتوں کا مہینہ

رمضان شریف میں ہر نمازِ عشاء کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی، دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہوگا، تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

(عمران معراج۔ لاہور)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر وشکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک میں جو عبادت کرکے اللہ پاک کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ ابن جوزی رحمتہ اللہ علیہ، بستان الواعظین میں لکھتے ہیں کہ جس طرح حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ بیٹوں میں سے سیدنا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے والد ماجد کو زیادہ محبوب تھے۔ اسی طرح سال کے بارہ مہینوں میں سے رمضان شریف اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے اور جس طرح اللہ کریم نے سیدنا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واسطے باقی گیارہ بھائیوں کی مغفرت فرمائی ہے اسی طرح رمضان المبارک کی برکت سے گیارہ مہینوں کی خطائیں معاف فرمائے گا۔ (نزہتہ المجالس ج ا ص ۱۳۶)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں ایک منادی آسمان سے طلوع صبح تک یہ ندا کرتا رہتا ہے کہ اے خیر کے طالب عمل کر اور خوش ہو جا۔ اور اے برائی کے چاہنے والے رک جا اور عبرت حاصل کر۔ کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اس کی بخشش کی جائے؟ کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے؟ کیا کوئی سوالی ہے کہ اس کا سوال پورا کیا جائے؟ اللہ بزرگ و برتر رمضان شریف کی ہر رات میں افطاری کے وقت ساٹھ ہزار گناہ گار دوزخ سے آزاد فرماتا ہے۔ جب عید کا دن آتا ہے تو اتنے لوگوں کو آزاد فرماتا ہے کہ جتنے تمام مہینہ میں آزاد فرماتا ہے۔ یعنی تیس مرتبہ ساٹھ ساٹھ ہزار۔

ماہ رمضان المبارک کی پہلی شب بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ۔

ان وظائف کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ پاک کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِکُ نَفْسَہٗ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوْرًاo

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی، دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہوگا، تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

شب قدر میں قبولیت دعا: شب قدر میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جس میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ شب قدر میں ایسی جامع دعا مانگیں جو دونوں جہانوں میں فائدہ بخش ہو۔ مثلاً اپنے گناہوں کی بخشش اور رضائے الٰہی کے حصول کی دعا مانگی جائے۔ ام المومنین سیّدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول ﷺ آپ ﷺ بتائیں کہ اگر مجھے لیلۃ القدر (شب قدر) کا پتہ چل جائے تو میں کونسی دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو یہ دعا مانگ **اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ** ”اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو درست رکھتا ہے مجھے بھی معاف کردے“ (ابن ماجہ)

پانچ طاق راتوں کے نوافل: عابدوں اور زاہدوں کے طریقہ کے مطابق ان پانچ طاق راتوں میں حسب ذیل طریقہ سے نوافل پڑھے جائیں، جن کا ثواب بے پناہ ہے۔

اکیسویں رات: اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ القدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے نماز ختم کرکے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔ ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

تیسویں رات: ماہ مبارک کی تیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مغفرتِ گناہ کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔ تیئسویں شب کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر ایک ایک دفعہ، سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اور بعد سلام کے ستر مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔ تیسویں شب کو سورۂ یٰسین ایک مرتبہ، سورۂ رحمٰن ایک دفعہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب: ماہ رمضان کی پچیسویں تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ، ہر رکعت میں پڑھے۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھے۔ درگاہِ رب العزت سے انشاء اللہ بیشمار عبادات کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر تین تین مرتبہ، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز بخشش کیلئے بہت افضل ہے۔ پچیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر ایک ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھے۔ یہ نماز عذاب قبر سے نجات کیلئے بہت افضل ہے۔ پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ اس سورۂ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے اللہ پاک محفوظ رکھے گا۔ پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ہر کسی کیلئے بہت ہی افضل ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 16 پر)

اہم اعلان

قارئین توجہ فرمائیں یکم جنوری 2008 سے محکمہ ڈاک نے منی آرڈر/ وی پی فیس -/50 روپے کردی ہے۔ خریدار حضرات نوٹ فرمائیں۔ (ادارہ)

کشف غیب اور سرداری کے حصول کیلئے: ہر نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار ورد رکھیں۔

السر اور تیزابیت سے شفایابی

بہت سے مریضوں کے پاس السر کے لیے مہنگی دوائیں خریدنے کی استعداد نہیں ہوتی تھی۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا تو سالوں کی بیماری حتیٰ کہ معدے کی تیزابیت، جلن، کھٹے ڈکار سمیت تمام بیماریاں بالکل ختم ہوگئیں۔

قارئین! آپ کے لیے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر کے قلم سے)

پُرتعیش زندگی نے جہاں مزاجوں میں بگاڑ پیدا کیا وہاں انسانی صحت بھی زوال پذیر ہوئی ہے۔ یہ بات تو سبھی جانتے ہیں کہ ہم جب بھی فطری زندگی سے روح گردانی کرینگے اور فطرت سے بغاوت دن رات اوڑھنا بچھونا بن جائے گا تو پھر ایسی لاعلاج بیماریاں جن سے معالج اور فریقین دونوں عاجز آچکے ہیں، پیدا ہونگی۔ آپ یقین جانئے ایسی غذائیں جن کا ذائقہ تو بہت اچھا اور خوشنمائی میں دلفریبی لذت ایسی کہ دیکھتے ہی منہ میں پانی بھر آئے۔ لیکن ان غذاؤں کا کیا کریں جو ہمارے جسم کو مریض اور معدہ کو چھلنی کر دے۔ آنتیں بالکل کمزور ہو جائیں اور ان کے اندر قوت ہاضمہ ناقص ہو جائے تو ایسے شخص کی زندگی کے شب و روز کیسے ہونگے۔ پھر اسکے چہرے کا کیا حال ہوگا۔ چاہے وہ ظاہر میک اپ سے اپنی رونق بحال کرنے کی کوشش کرے۔ دولت جمع کرنے کی دوڑ دھوپ، سرمایہ کاری میں سبقت لے جانے کا مزاج اور پھر اس میں نفع ونقصان کی ہر وقت سوچیں۔ راتوں کا بے چین شخص جو سوچوں میں سویا، فکروں میں کھویا اور یوں صحت سے ہاتھ دھویا۔ جی ہاں ایسے لوگ ایک ایسی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں جسے معدے کا السر یا آنتوں کا زخم بھی کہتے ہیں۔ پھر یہی لوگ ہوتے ہیں کہ جو ذائقوں کی لذت سے محروم ہو جاتے ہیں کیونکہ پھر انہیں ساری عمر چٹخارے دار غذائیں اور زیادہ سوچ وفکر سے پرہیز کرنا پڑتا ہے۔ ابھی زیادہ عرصہ ہی نہیں گزرا ایک شخص اپنی داستان غم بیان کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگیا کہ میرے پاس دنیا کی ہر نعمت ہے، وہ فوج کے ایک بڑے ریٹائرڈ آفیسر تھے۔ کہنے لگے میں جب بھی چاہوں اور جتنا چاہوں کوئی بھی چیز خرید سکتا ہوں لیکن کیا کروں ساری لذتیں اور سارے فائدے مجھ سے روٹھ گئے ہیں۔ میں کوئی بھی چیز کھاتے ہوئے کئی بار سوچتا ہوں کہ نامعلوم کہ میرے معدے اور آنتوں میں اس کا ردعمل کیا ہوگا، ہضم ہوگی، جزو بدن بنے گی یا مصیبت کا ذریعہ بن جائے گی۔ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے کیا وقت تھا کہ لاہور کی ہر کھانے پینے والی دکان سے میری شناسائی تھی اور ہر چیز ہضم بھی ہو جاتی تھی۔ کبھی مجھے کھٹے ڈکار تک نہیں آئے تھے۔ لیکن اب صورتحال یہ ہے کہ تمام ٹیسٹ اور رپورٹیں مجھے السر بتاتی ہیں۔ میرے لیے چند غذائیں باقی رہ گئی ہیں اور میں انہی پر گزارہ کر کے زندگی کے شب و روز کاٹ رہا ہوں۔ جب تک ادویات کھاتا رہوں اور السر کے لیے سخت پرہیز کرتا رہوں تو فائدہ رہتا ہے۔ اگر پھر پرہیز یا دوائی (کی صرف ایک خوراک) بھی چھوڑ دوں تو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں نے انہیں السر کے لیے یہ بار بار کا آزمودہ، بلا مبالغہ ہزاروں مریضوں پر اس استعمال کے بعد کامیاب نسخہ انہیں دیا اور چند ہفتے استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ شان کریمی سے بہت جلد صحت یاب ہوگئے۔ ایک خاتون اپنے جوان سالہ بیٹے کو ہمراہ لائیں۔ رنگ بالکل پیلا۔ پہلی نظر میں محسوس یہی ہوا کہ شاید اُس کو یرقان ہے۔ لیکن جب حالات سنے تو معلوم ہوا کہ معدے کا السر ہے۔ آنتیں بہت زیادہ متاثر ہیں۔ حیرانگی اس بات کی ہوئی کہ آخر اس پھول پر خزاں اتنی جلد کیوں آگئی؟ تحقیق حال کے بعد معلوم ہوا کہ غلط صحبت کی وجہ سے شراب، چرغہ، کڑاہی اور تیز چبھتا ہوا کولڈ ڈرنک اس کی بیماری کا سبب ہیں۔ اس کی زندگی سے یہ تمام چیزیں ختم کرا کر جو کا دلیہ، کسی وقت انار کا رس اور یہی نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ ہی عرصہ میں جوان واقعی جوان ہوگیا اور چہرے کی سرخی اس کی حقیقی عمر کی نشاندہی کر رہی تھی۔ قارئین کتنے ایسے واقعات ہیں کہ جن میں مریضوں کے پاس السر کے لیے مہنگی دوائیں خریدنے کی استعداد نہیں ہوتی تھی۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا تو سالوں کی بیماری حتیٰ کہ معدے کی تیزابیت، جلن، کھٹے ڈکار، کھانا منہ کو آنا، کھانا کھانے کے فوراً بعد درد یا خالی پیٹ سخت تکلیف، یہ تمام بیماریاں بالکل ختم ہوگئیں۔ ایک اور فائدہ جو بار بار کے تجربات سے سامنے آیا وہ یہ ہے کہ ایسے لوگ جن کے اندر خون کی کمی تھی، چہرے کا رنگ سیاہ یا پیلا پڑ گیا تھا۔ جب انہوں نے اس دوا کو مستقل استعمال کیا تو بہت ہی اچھی تبدیلی رونما ہوئی اور خون کی کمی بالکل ختم ہوگئی۔ ایسے لوگوں کو بھی فائدہ ہوا جن کے خون میں سرخ ذرات کی کمی تھی یا ان کی ہیموگلوبین بالکل کم تھی۔ انہیں بھی اس کا بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔ میرا ایک دفعہ کا نہیں بلکہ بار بار کا تجربہ ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 17 پر)

مُومن کے آنسو

مُومن کے بہنے والے آنسوؤں سے ڈرو، کیونکہ یہ رُلانے والے کو تباہ کر دیتے ہیں۔ (بنت۔ فیصل آباد)

امیر المومنین حضرت علیؓ نے فرمایا: سحر کے وقت مومن کے بہنے والے آنسوؤں سے ڈرو، کیونکہ یہ رُلانے والے کو تباہ کر دیتے ہیں اور جس کے حق میں دعا کریں اس کیلئے آگ کے دریا کو بھی بجھا دیتے ہیں۔

حضرت علیؓ کا فیصلہ: ایک غلام کو حضرت علیؓ کی خدمت میں لایا گیا جس نے اپنے آقا کو قتل کر دیا تھا۔ آپؓ نے اس سے پوچھا کہ کیا تو نے اپنے آقا کو قتل کیا ہے؟ اس نے کہا ''ہاں'' آپؓ نے پوچھا ''کیوں''؟ کہا کہ اس نے بجبر میرے ساتھ فعل بد کیا تھا۔ آپؓ نے مقتول کے ورثاء سے پوچھا کہ ''تم نے اسے دفن کر دیا'' انہوں نے کہا ''ہاں'' فرمایا ''کتنی دیر ہوئی'' جواب ملا ابھی ابھی۔ آپؓ نے خلیفہ ثانی سے فرمایا اس لڑکے کو تین روز تک بغیر کسی سزا کے قید رکھو اور مقتول کے ورثاء سے کہا کہ تین روز کے بعد میرے پاس آنا۔ تین روز بعد آپؓ حضرت عمرؓ کے ہمراہ مقتول کی قبر پر مع اس کے ورثاء کے پہنچے اور فرمایا کہ قبر کھول کر مردے کو باہر نکالو جب قبر کھولی گئی تو میت کا قبر میں نام ونشان تک نہ تھا۔ آپؓ نے فرمایا اللہ اکبر رسول اللہ ﷺ نے سچ کہا ہے کہ ''جو شخص میری اُمت میں سے قوم لوط کا سا عمل کرے گا اور اسی حالت میں مرجائے گا تو قبر کے اندر تین روز سے زیادہ نہ ٹھہرے گا۔ زمین اس کی لاش کو قوم لوط کے مسالکین کی طرف پھینک دے گی۔

حضرت حسینؓ نے فرمایا ''لوگو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اگر کوئی کسی ظالم حکمران کو اس حالت میں دیکھے کہ وہ اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرتا ہے اور اللہ کے عہد کو توڑتا ہے۔ سنتِ رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے تو اگر وہ اپنی آواز یا عمل سے اسے نہ روکے تو وہ اُسی ظالم کی طرح عذاب کا مستحق ہے۔

جوڑوں کے درد کا نہایت آسان نسخہ

عبقری کے قارئین کے لیے اپنا آزمودہ نسخہ بھیج رہا ہوں۔ انشاءاللہ قارئین اس سے فائدہ حاصل کریں گے۔ **نسخہ ھوالشافی:** سونٹھ 50 گرام، کالی مرچ 50 گرام، میٹھا سوڈا 20 گرام تینوں چیزیں لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ کھانا کھانے کے آدھا گھنٹہ بعد آدھا چمچ لے لیں، ان شاءاللہ شفا ہوگی (مرسلہ: حسن محمود اعوان۔ احمد پور شرقیہ)

سخت بخار: ایک دھاگے پر سورہ یٰس پڑھیں لفظ مبین پر دم کر کے گرہ لگائیں پھر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیں۔

دین اسلام انسانی صحت کا نگہبان

آپ ﷺ نے فرمایا ہماری ہدایات یہ ہیں کہ کھانا پیٹ بھر کر نہ کھایا جائے، بھوک کے بغیر ہرگز نہ کھایا جائے۔ کھانا سادہ اجزاء پر مشتمل ہو۔ زندہ رہنے کیلئے خوراک لی جائے نہ کہ خوراک کھانے کیلئے زندہ رہا جائے۔

(محمد منیر قریشی۔ اعوان ٹاؤن لاہور)

یہ خیال غلط ہے کہ اسلام صرف آخرت کی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے بلکہ دنیاوی زندگی کو بھی خوش حال اور کامیاب بنانا اس کا مشن ہے۔ فرد کی ذاتی زندگی اور معاشرے کی بہتری، دین کے قائم کردہ اصولوں کے عین مطابق چلنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اور یہ بات تاریخ کے صفحات پر نمایاں ہے کہ اسلام نے بنی نوع انسان کو کس قدر اعلیٰ اقدار پر فائز کیا۔ ہم یہاں صرف اس کے ایک پہلو یا ایک جہت کی جانب اشارہ کریں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس ہمسایہ سپر پاور حکومت نے ہدیہ کے طور پر ایک طبیب بھیجا کہ وہ لوگوں کا مفت علاج کرے گا۔ خاصا عرصہ گزرنے کے باوجود اس کے پاس کوئی مریض نہ آیا۔ آخر تنگ آ کر وہ رخصت کی خاطر رحمتِ دو عالم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا حضور ﷺ وہ راز بتا دیجئے کہ آپ ﷺ کی امت میں کوئی آدمی بیمار نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہماری ہدایات یہ ہیں کہ کھانا پیٹ بھر کر نہ کھایا جائے، بھوک کے بغیر ہرگز نہ کھایا جائے۔ کھانا سادہ اجزاء پر مشتمل ہو۔ زندہ رہنے کیلئے خوراک لی جائے نہ کہ خوراک کھانے کیلئے زندہ رہا جائے۔ وہ طبیب ہدایات کو لے کر واپس چلا گیا۔

عزیزانِ من آج حالت یہ ہے کہ صاحب ثروت لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ دولت ان کو صرف کھانے پینے کیلئے ہی عطا کی گئی ہے۔ طرح طرح کے مشروبات اور ماکولات ایجاد کیے جا رہے ہیں۔ فاسٹ فوڈ کے نام سے کیا کچھ حلق سے نیچے اتارا جا رہا ہے۔ سبزی اور دالوں کی قدرتی نعمت کو چھوڑتے ہوئے، تیز مصالحوں، طرح طرح کے کوکنگ آئلوں سے تلی ہوئی دیر ہضم اشیاء، مرغ مسلم وغیرہ سے پیٹ کو بھرا جاتا ہے۔ پھر ڈکار لینے کیلئے تیز سوڈا واٹر پینا بھی فیشن بن گیا ہے یہ ساری باتیں "آ بیل مجھے مار" کے مصداق ہیں۔ بیماریاں بلا روک ٹوک آ دبوچتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ دل کی شکایات، گردوں کی شکایات اور جگر کی خرابیوں میں 80 فیصد امراء ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ روپے کی ریل پیل سے اعتدال کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ پھر خاصا سرمایہ بھی خرچ کرنے سے صحت حاصل نہیں ہوتی۔

اکثر رشوت کا کمایا ہوا مال اسی طرح ضائع ہو جاتا ہے۔ ان سب عوارض سے بچنے کا واحد راستہ خوراک میں سادگی، سبزیوں اور پھلوں کا استعمال اور کھانے میں اعتدال ہے۔ حکیم محمد سعید شہید صرف ایک وقت کھانا کھانے کے قائل تھے۔ ان کے وضع کردہ اصول عین سنت نبوی ﷺ کے مطابق ہیں۔ بھوک کے بغیر کھانا حرام سمجھا جاتا تھا۔ دو کھانوں کے درمیان (5 سے 6 گھنٹے) سوائے پانی کے کچھ نہ کھایا جائے۔ آج سائنس دانوں اور طبیبوں نے جو ہدایات وضع کی ہیں وہ زمانہ نبوت ہی کی جاری کردہ ہیں۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ کھانے کے ساتھ سلاد (کھیرا، مولی، گاجر) کو ضرور استعمال کیا جائے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی حدیث پاک ہے کہ اپنے دسترخوان کو سبز پتوں سے زینت دیا کرو۔ سادہ خوراک کی ہدایت کا مقصد مناسب پرہیز بھی ہے۔ تیز مصالحوں، نشیلے اجزا اور بغیر ریشوں کی اشیاء سے بچنا ضروری ہے۔ ریشے والی غذائیں نظام ہضم میں مدد کرتی ہیں۔ سلاد کے پتوں کے علاوہ بند گوبھی، انجیر اور گیہوں کا بھوسہ (چھان) وغیرہ شامل ہیں۔ آج وٹامن گولیوں کا بہت رواج ہے۔ متوازن غذا اور پھل (ترشاوا) اس کی کمی کو بخوبی پورا کرتے ہیں۔ خاص طور پر وٹامن C سنگترے، امرود اور آملہ میں وافر مقدار میں ملتی ہے۔ دواؤں کی بجائے غذاؤں پر انحصار کریں تو زیادہ فائدہ ہے۔

خراب اشیاء جو بیماری پیدا کرتی ہیں ان میں میدہ، نمک اور سفید چینی کی زیادہ مقدار سرفہرست ہیں۔ تیل میں تلی اشیاء آلو چپس صرف چکھنے کی حد تک کھا سکتے ہیں۔ ان کا حد سے زیادہ استعمال (فاسٹ فوڈ) بیماریوں کا باعث ہے جن سے پھر چھٹکارا ناممکن ہو جاتا ہے اور یہ بیماریاں قبر تک لے جا کر چھوڑتی ہیں۔ زیادہ گوشت والی اور انڈوں کا بے تحاشا استعمال بھی خطرناک ہے۔ کولیسٹرول ایسی ہی غذاؤں سے زیادہ پیدا ہو کر دل کی بیماری کا باعث بن جاتا ہے۔ جس کا مداوا پھر مشکل ہے۔ خلاصہ ان معروضات کا یہ نکلتا ہے کہ دین کی تعلیمات دنیا اور آخرت کی نجات اور کامیابی کا بیمہ ہیں۔ ڈپریشن آج کی ایک عام (بقیہ صفحہ نمبر 28 پر)

طاقتور معدہ اور جگر

سفید زیرہ بدن کو دبلا کرتا ہے اور اس کا استعمال یرقان کی ابتدائی صورت میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(حکیم محمد اصغر سراج۔ لاہور)

عربی	کمون ابیض	فارسی	زیرہ سفید
سندھی	جیرو	انگریزی	Carum

زیرہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفید اور دوسرا سیاہ۔ زیرہ سیاہ مصالحہ جات میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ دونوں کے ذائقہ میں قدرے فرق ہوتا ہے۔ ان دونوں کا مزاج گرم وخشک ہوتا ہے۔

(1) مقوی معدہ ہے، جگر اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے۔ (2) ریاح اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ (3) پھیپھڑوں کو قوی کرتا ہے (4) بدن کو گرم رکھتا ہے۔ (5) بلغم کو کم کرتا ہے۔ (6) سوزاک کے نسخوں کا اہم جزو ہے۔ (7) ماؤں کی چھاتی کا دودھ بڑھانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ (8) آنکھوں میں جالا، بھینگے پن اور ناخونہ کو دور کرنے کے لیے زیرہ سفید کو باریک پیس کر بطور سرمہ لگانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ (9) خوشبو بنانے میں بھی سفید زیرہ استعمال ہوتا ہے۔ (10) بعض قسم کے جریان میں بھی مفید ہے۔ (11) قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ (12) گردہ کو مضبوط کرتا ہے۔ (13) بچہ کی پیدائش کے بعد عورت کو سفید زیرہ، گڑ دیسی گھی میں ملا کر کھلانے سے اندرونی غلاظت دور ہو جاتی ہے۔ (14) اس کا استعمال بدن کو دبلا کرتا ہے۔ (15) صفرا کو دور کرتا ہے۔ اس سلسلے میں تین ماشہ زیرہ سفوف کی صورت میں ہمراہ پانی لیتے ہیں۔ (16) یرقان کی ابتدائی صورت میں مفید ہے۔ (17) پیشاب کی جلن دور کرنے کے لیے اور یرقان میں زیرہ سفید ایک ماشہ، مغز بادام سات عدد، الائچی سبز سات دانہ اور کوزہ مصری تین تولہ رگڑ کر پلاتے ہیں۔ بے حد مفید ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

ہاتھوں کی جلد کو خوبصورت رکھنا: روغن، روغن بادام، مکھن اور ملائی کا مساج کرنے سے ہاتھوں کی جلد کا کھردرا پن اور بدرنگی دور ہو جاتی ہے۔

گھریلو مالی معاملات بیوی کے سپرد کردیجئے

شروع شروع میں انتظامی حوالے سے آپ کی بیوی سے کچھ غلطیاں سرزد ہوں گی، گھبرانے یا پریشان ہونے کے بجائے اس کی رہنمائی کیجئے، خود کما کر لائیے اور کمائی کو اچھے انداز میں صرف کرنے کا موقع اسے فراہم کیجئے

(عبدالحمید۔کراچی)

بیوگی ازدواجی زندگی کا ایک ایسا رخ ہے جس کی تمام تر اہمیت اور امکانیت کے باوجود ہر جوڑا اس سے نگاہیں چراتا ہے، اسے نظرانداز کرتا ہے اور اپنے آپ کو اس خوش فہمی میں مبتلا کیے رکھتا ہے کہ ہم ساری زندگی یوں ہی ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے اور ایک دوسرے کا سہارا بنے رہیں گے۔ ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ نبھاتے رہنا بڑا خوش آئند تصور ہے۔لیکن حقیقی زندگی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

میاں بیوی میں سے کسی ایک کا متوقع وقت سے پہلے وفات پا جانا کوئی انہونی نہیں۔موت کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ بعید نہیں کہ بیوی شوہر سے یا شوہر بیوی سے بہت پہلے اس دنیا سے گزر جائے۔ بیوی کا گزر جانا شوہر کے غم واندوہ کا سبب ضرور بنتا ہے لیکن اپنی زندگی کو از سرنو ترتیب دینے اور خود کو سنبھالنے میں اسے کچھ زیادہ مشکل پیش نہیں آتی کیونکہ وہ ایک مرد ہے اور مردوں کو بچپن سے ہی اپنا خیال رکھنے اور خود کو سنبھالنے کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں شوہر کا گزر جانا بیوی کیلئے ایک ایسا سانحہ ہوتا ہے جو نہ صرف اس کی جذباتی بلکہ معاشی اور معاشرتی زندگی کو بھی تہ و بالا کر کے رکھ دیتا ہے۔ ہمارے یہاں عورتوں کو خود مختاری، خود انحصاری کا سبق نہیں دیا جاتا بلکہ یہ بتایا جاتا ہے کہ ساری عمر دوسروں کا سہارا لے کر چلنا ان کا مقدر ہے اور اپنے طور پر زندگی گزارنا ان کیلئے ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شوہر کی موت کے بعد ایک بیوی کیلئے زندگی گزارنا بجائے خود ایک بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے خصوصاً اس وقت جب وہ عمر کے اس حصے میں پہنچ چکی ہو جب کوئی دوسرا جیون ساتھی تلاش کرنا اس کیلئے ممکن نہ رہے۔ تب اس سے توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ اپنا گھر خود چلائے، اپنے بچے خود پالے اور ان کی ذمہ داریوں سے خود سبکدوش ہو۔ عزیز رشتہ دار ایک حد تک مدد کر سکتے ہیں لیکن ساری عمر ساتھ نہیں نبھا سکتے۔بعضوں کو تو ایک حد تک ساتھ دینے والے بھی میسر نہیں آتے۔ ایسی عورتوں کیلئے شوہر کے بغیر زندگی ایک ڈراؤنے خواب کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ سب کو ایسی زندگی سے محفوظ رکھے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسی زندگی بہت سی عورتوں کے حصے میں چار و ناچار آہی جاتی ہے۔ ایسی عورتوں کو ہم نے بھی دیکھا ہے اور آپ نے بھی دیکھا ہوگا۔

بیوگی کی زندگی بہت مشکل ہوتی ہے اور اس وقت یہ اس سے بھی مشکل ہو جاتی ہے جب بیوہ اس زندگی کے اصول وضوابط سے ناآشنا ہو۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ کوئی مرد یہ سوچے کہ میرے بعد میری بیوی اور میرے خاندان کا کیا بنے گا؟ جب تک ہاتھ پیر چلتے رہتے ہیں وہ ایسا خیال بھی دل میں نہیں لاتا۔ جب ہڈیاں کھڑکھڑانے لگتی ہیں اور جوڑ فریاد کرنے لگتے ہیں تب اسے یہ سوچنے کی فرصت ملتی ہے کہ اپنے گھر والوں کیلئے کچھ ایسا بندوبست کر جاؤں کہ میری موت کے بعد انہیں مالی مسائل سے عہدہ برآ ہونے میں دقت پیش نہ آئے۔ ایسا بندوبست کیا ہوسکتا ہے؟ ظاہر ہے کوئی جائیداد یا روپیہ پیسہ وغیرہ ان کیلئے محفوظ رکھا جائے۔

یہ طریقہ اپنی جگہ بہت اچھا ہے لیکن اس کی افادیت دیرپا نہیں ہوتی۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جائیداد بنانا یا روپیہ پیسہ اکٹھا کرنا ہر ایک کیلئے ممکن نہیں ہوتا۔ مڈل کلاس کے گھروں میں خصوصاً جائیداد بنانے یا اپنی موت کے بعد کافی روپیہ پیسہ چھوڑ جانے کی روایت بہت کم نظر آتی ہے۔ کچھ عرصہ تو اس رقم کے سہارے گزارا جا سکتا ہے لیکن خالی بیٹھ کر کھاتے رہنے کی بدولت یہ بھی جلد ہی جواب دے جاتی ہے۔ پھر آج کل کی مہنگائی اور افراط زر کے دور میں تو ایسی رقم پڑے پڑے بھی گھٹتی جاتی ہے۔ بھلے آپ اسے خرچ کریں نہ کریں۔ چونکہ زیادہ تر خواتین پیسہ سنبھالنے کے بنیادی اصولوں سے ناواقف ہوتی ہیں اس لیے پیسہ طریقے سلیقے سے خرچ کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ عموماً بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ خاوند کی چھوڑی ہوئی رقم کچھ عرصہ کے بعد ختم ہوگئی اور گھر والے پھر دو وقت کی روٹی کیلئے دوسروں کا منہ دیکھنے پر مجبور ہوگئے۔

ان تمام حقائق کے تناظر میں اپنی بیوی کو بیوگی کے اصولوں سے آشنا کرنا کسی بھی مرد کی پہلی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ کہتے ہیں موت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے کہ موت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ اپنی آخرت کے حوالے سے بھی اور اپنے گزر جانے کے بعد اپنی بیوی بچوں کی فلاح کیلئے بھی۔ یہ ایک معقول طرز فکر ہے اور آپ کی توجہ کا نہایت مستحق بھی۔ اس سے آپ کو ایک اور فائدہ ہوگا کہ مالی معاملات میں بیوی کو تربیت دینے کے بعد آپ کے اپنے بوجھ میں کمی ہو جائے گی۔ آپ غیر ضروری تفکرات سے نجات پا سکیں گے اور زیادہ اچھے طریقوں سے اپنی ذمہ داریاں نبھا سکیں گے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ گھریلو معاملات چلانے کی ذمہ داری بیوی کے حوالے کر دیجئے۔ اپنی مردانہ انا کو آڑے نہ آنے دیجئے اور گھر کے مالی معاملات بیوی کے حوالے کر دیجئے۔ ممکن ہے کہ شروع میں انتظامی حوالے سے اس سے کچھ غلطیاں سرزد ہوں' گھبرانے یا پریشان ہونے کے بجائے اس کی رہنمائی کیجئے' خود کما کر لائیے اور کمائی کو اچھے انداز میں صرف کرنے کا موقع اسے فراہم کیجئے۔ اس کی مالی تربیت بھی ہوگی اور آپ کی ذمہ داریوں کے بوجھ میں کچھ کمی بھی آجائے گی۔

جب بیوی گھر کے مالی معاملات کو سنبھالنے لگے تو اسے علم ہوگا کہ میرے شوہر کی مالی پوزیشن کیا ہے، وہ کیا کرتا ہے اور کن کن طریقوں سے گزارے لائق رقم کا بندوبست کرتا ہے۔ اپنے شوہر کے کاروبار یا ملازمت کے اسرار و رموز اس کی سمجھ میں آنے لگیں گے اور بہت ممکن ہے کہ آگے چل کر وہ ایسے معاملات میں اپنے شوہر کو مفید مشورے دینے کے قابل ہو سکے۔ بہت سی خواتین جزئیات پر نگاہ رکھنے کی قدرتی صلاحیت سے مالا مال ہوتی ہیں۔ مرد اپنی مصروف زندگی کی بنا پر ایسی باتیں نوٹ نہیں کر سکتے۔ جو خواتین کی نگاہ میں آجاتی ہیں۔ مالی معاملات کی سوجھ بوجھ حاصل کر لینے کے بعد آپ کی بیوی آپ کی بہترین مالی مشیر ثابت ہوسکتی ہے۔ شوہر کی موت کے بعد اس کے چھوڑے ہوئے روپے پیسے کو اچھے انداز میں استعمال کرنا اس کیلئے ایک اضافی بونس کی طرح ہوگا۔ گھر کے سربراہوں کی موت کے بعد ایک اور بڑا مسئلہ جس سے پسماندگان کا واسطہ پڑتا ہے یہ ہے کہ وہ سربراہ کے مالی معاملات سے یکسر ناواقف ہوتے ہیں۔ نہ انہیں یہ علم ہوتا ہے کہ مرنے والے نے کس کا کیا دینا تھا (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

حاکم دشمن، جادوگروں اور حاسدین سے حفاظت: وقت ظہر غسل کریں پھر نماز سے فارغ ہو کر 450 مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھیں، کوئی بھی غالب نہ آئیگا

حاملہ عورت پر تخیلات کا اثر

(حکیم محمد اسماعیل امرتسری)

اگر آپ کی خواہش ہے کہ آئندہ پیدا ہونے والا بچہ زیادہ عقلمند ہو تو حاملہ کو چاہیے کہ وہ قدیم بزرگوں اور داناؤں کی تصنیفات یعنی وہ کتابیں کہ جن میں عقل و دانش، اخلاق و ادب کے مضامین و تذکرے درج ہوں، غور سے مطالعہ کرتی رہے۔

ہر شخص خواہ وہ کسی مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہو، خوبصورت ہو یا بدصورت، نابینا ہو یا بینا، میانہ قد ہو یا سرو قد، امیر ہو یا غریب۔ ہر ایک کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اے خدائے خلق، مجھے نیک اور خوبصورت چندے آفتاب و چندے ماہتاب اولاد عطا کر۔ خوبصورتی کیا ہے؟......... تندرستی اور قوائے بدنی کا صحیح سالم ہونا، ہر ایک حصہ بدن کا متناسب اور موزوں ہونا حسن کی بنیاد ہے۔ حسین اور خوبصورت بچے پیدا کرنے کا راز کچھ بہت پیچیدہ نہیں۔ حاملہ کے خیالات ہی کا اثر بچہ کی صحت و خوبصورتی اور نیک و بد ہونے کا ذمہ دار ہے۔ لہٰذا اگر تندرست، نیک خصلت اولاد کی خواہش ہو تو بچہ کی ماں کو دورانِ حمل میں، خصوصاً جب کہ حیض والے ایام گزریں۔ (یعنی حمل سے پہلے دنوں میں حیض کے بعد) ماں کے تخیل ماحول، ذاتی رجحان کو ایسا ہونا چاہیے جیسا کہ والدین بچہ کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آئندہ ہونے والا بچہ زیادہ عقلمند و ہوشیار ہو تو حاملہ کو چاہیے کہ وہ قدیم بزرگوں اور داناؤں کی تصنیفات یعنی وہ کتابیں کہ جن میں عقل و دانش اخلاق و ادب کے مضامین و تذکرے درج ہوں غور سے مطالعہ کرتی رہے۔ اگر خود پڑھنا نہ جانتی ہو تو دوسروں سے پڑھوا کر سنا کرے۔ اسی طرح اگر حاملہ کی خواہش ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ بہادر اور زور آور ہو تو ایسے قصے اور کہانیاں پڑھے جن میں بہادروں کے تذکرے ہوں اور اپنے دل میں ان کی بہادری و ہمت و استقلال و چستی و زور آوری اور زخم کھانے کی بے پروائی وغیرہ حالات پر گہری سوچ و بچار کرے۔ ان حالات کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا، وہ کم و بیش ان اوصاف سے متصف ہوگا۔ اسی طرح حاملہ عورت جو شغل رکھتی ہو اور جس قسم کے خیالات و تفکرات و تجویزیں اپنے دل و دماغ میں رکھتی ہو۔ ان خیالات و اثرات کا عمل بچہ پر برابر پڑتا ہے۔ مثلاً حاملہ لیکچر یا تقریر سننے یا کہنے کی عادت ڈالے تو بچہ ایک زبردست لیکچرار کے اوصاف لیے ہوئے پیدا ہوگا۔ یعنی وہ اپنی عمر پر تعلیم حاصل کر کے بڑا تقریر کرنے والا زبردست لیکچرار ثابت ہوگا۔ اسی طرح حاملہ اگر خوبصورت مناظر کی تصاویر یا نقش و نگار، بیل بوٹوں کو بنایا کرے، یا بنظر عمیق دیکھا کرے تو اس کا بچہ ضرور ایک نامی گرامی نقاش ہو گا۔ غرض اسی طرح عورت اپنے ایام حمل میں خصوصاً حیض والے دنوں کے بالمقابل دنوں میں جن جن علوم و فنون کا شغل رکھے یا دماغ میں خیالات و تفکرات رکھے، انہی اوصاف اور خیالات کو لیے ہوئے بچہ پیدا ہوتا ہے۔

مضمون بالا سے خود قارئین سمجھ سکتے ہیں۔ اس سے یہ سمجھانا مقصود ہے کہ جس طرح خیالات کا اثر جسم انسانی پر ضرور پڑتا ہے۔ اسی طرح حاملہ کے تخیلات کا اثر اس کے بچہ پر ضرور ہوتا ہے۔ ان خیالات کو قارئین کے ذہن نشین کرانے کیلئے ہم چند واقعات قلمبند کرتے ہیں جن سے مضمون کے عنوان کی پوری پوری تصدیق ہو جائے گی۔

1۔ ہمارا اپنا چشم دید واقعہ: امرتسر میں ہمارے مکان کے عقب میں زنانہ مشن ہسپتال میں ایک ایسی مریض عورت داخل ہوئی جس کا وضع حمل نہ ہوتا تھا۔ یہ مریضہ جالندھر سے لائی گئی تھی۔ لیڈی ڈاکٹروں نے ہر چند کوشش کی کہ وضع حمل ہو جائے مگر ناکامی ہوئی۔ آخر اس کا آپریشن کیا گیا تو حیرانی کی کوئی حد نہ رہی کہ وہ انسانی بچہ نہ تھا۔ بالکل بندر کی شکل کا تھا۔ دم بھی موجود تھی۔ چنانچہ عورت تو خوف سے ہی مرگئی اس کے بعد وہ بچہ بھی مرگیا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ عورت کو سٹہ بازی کا بہت شوق تھا۔ ہر چند قسمت آزمائی کی گئی مگر سٹہ نہ نکلتا تھا آخر جستجو کے بعد ایک فقیر ملا۔ اس نے ایک عمل بتایا کہ ہنومان کی تصویر کو سامنے رکھ کر اس عمل کو علی الصبح پڑھا کرو۔ ہنومان جی مہاراجہ سٹہ کا حرف بتا دیا کریں گے۔ عورت حاملہ تھی اور غیر معتقد۔ اس کیلئے ہنومان کی تصویر ایک نرالی چیز تھی۔ چنانچہ ہر روز ہنومان کی تصویر کو سامنے رکھ کر کچھ پڑھتی اور رات کو بھی وہ خیال دل میں لے کر سو جاتی کہ شاید آج ہنوماں جی مہاراج کوئی ہندسہ بتا جائیں۔ ہندسہ تو ملنے سے رہا البتہ ہنومان جی مہاراج اس کے دل میں ایسا گھر کر گئے کہ عورت کے حمل سے جو بچہ پیدا ہوا وہ ہنومان جیسا تھا۔

2۔ تاریخ میں پڑھا ہوگا: کہ شہنشاہ اکبر کی والدہ جن دنوں حاملہ تھی ایک دن بیٹھی ہوئی اپنے پاؤں کو سوئی سے گود رہی تھی۔ اتنے میں ہمایوں حرم سرائے میں آیا اور مسکرا کر بیگم سے پوچھا کہ یہ کیا کر رہی ہو؟ بیگم نے جواب دیا کہ پاؤں میں گود کا نشان بناتی ہوں اور میری دلی خواہش ہے کہ میرے بچہ کے پاؤں میں بھی یہ نشان ہوں۔ چنانچہ جب اکبر پیدا ہوا تو دیکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ وہ نشان اکبر بادشاہ کے پاؤں میں موجود تھا۔

3۔ شہر بصرہ میں: خلیفہ ہارون الرشید کے زمانہ میں ایک حاملہ عورت ایک دفعہ ایک طوطے سے ڈر گئی۔ چنانچہ اس کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کے تمام اوضاع و اطوار اور اس کی آواز بھی طوطے سے مشابہت رکھتی تھی۔

4۔ ملک فرانس: کے وینگن نامی ایک گاؤں میں ایک دفعہ ایک شخص ایک لڑکی عوام الناس کو دکھانے کیلئے لایا جو پیدائش ہی سے ایک ہاتھ اور ایک پاؤں رکھتی تھی۔ ایک عورت کو جو تقریباً دو ماہ سے حاملہ تھی، اس عجیب الخلقت کو دیکھنے کا شوق پیدا ہوا۔ اس نے جا کر لڑکی کو خوب غور سے دیکھا۔ وہ عرصہ تک حیران ہو کر اس کو دیکھتی رہی۔ جب گھر گئی تو اس لڑکی کی صورت اس کے دل میں گہرا اثر کر گئی کہ کسی وقت بھی اس کے دل سے فراموش نہ ہوتی تھی بلکہ بعض دفعہ خواب میں وہی شکل دکھائی دیتی۔ ان خیالات سے اس کے دل میں یہ فکر پیدا ہو گئی کہ کہیں مجھے بھی ایسا عجیب الخلقت بچہ نہ ہو جائے۔ آخر وہی بات ہوئی۔ نو ماہ کے بعد ایک ایسی لڑکی پیدا ہوئی جس کا ایک ہاتھ اور ایک ہی پاؤں تھا۔

5۔ امریکہ کے شہر بوسٹن میں: ایک حاملہ عورت کو تین ماہ کا حمل تھا۔ ایک دن وہ ایک ریچھ کا بچہ دیکھ کر نہایت خوفزدہ ہو گئی۔ اس کا نہایت دردناک انجام یہ ہوا کہ ایام حمل کے بعد اس کے ہاں ایک پاگل لڑکا پیدا ہوا۔ جو چودہ سال کی عمر تک زندہ رہا۔ وہ اکثر اپنے جنون میں ریچھ کی سی حرکتیں کیا کرتا تھا حالانکہ اس عورت کے گیارہ بچے اور بھی تھے جو بالکل تندرست اور صحیح القویٰ تھے۔

ڈاکٹر لوئی کوہنی موجد قدرتی طریقہ علاج نے اپنی انگریزی کتاب نیو سائنس آف ہیلنگ میں چند واقعات قلمبند کیے ہیں۔

6۔ ایک عورت: جو قدرتاً چوہوں سے متنفر تھی اور ان سے از حد خوف کھاتی تھی۔ دوران حمل میں ایک مرتبہ اس کے ننگے ہاتھ پر ایک چوہا دوڑ گیا۔ چوہا دوڑنے کا خوف عورت کے دل سے دور نہ ہو سکا بلکہ خواب میں بھی اس کو اسی کا خیال رہتا تھا۔ چند ماہ کے بعد اس کے بچہ پیدا ہوا تو اس بچہ کے بازو پر ٹھیک اسی مقام پر (جہاں ماں کے چوہا دوڑا تھا) ٹھیک چوہے کی شکل کا نشان موجود تھا۔ لیکن

عبقری 26 عام بخار: الحمد شریف مع بسم اللہ شریف کے ایک کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈال دیں، نیچے نام مریض مع والدہ کا نام بھی لکھیں۔

یہ مقام بازو کی بقیہ سطح پر بالکل ہموار تھا اور اس پر ایک خاص قسم کے بھورے بال بعینہٖ چوہے کے سے موجود تھے۔

7۔ ایک عورت: چھٹی بار حاملہ تھی۔ خود اس عورت کے نیز اس کے شوہر اور پانچوں بچوں کے بال سیاہ تھے۔ موجودہ ایام حمل میں ایک لڑکی جس سے اس کو بہت دلچسپی اور محبت تھی۔ روزانہ اس کے پاس رہتی۔ اتفاقاً اس لڑکی کے بال بہت گھنے اور سرخ چمکیلے، لہرانے والے اور گھنگھریلے تھے۔ اس قسم کے بال بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں۔ وہ عورت اس لڑکی کو بہت شفقت سے عزیز رکھتی تھی اور اس کی دلی آرزو تھی کہ اس کے بچے کے بھی ایسے ہی بال ہوں اور بسا اوقات وہ اس بات کو خواب میں بھی دیکھتی تھی۔ پانچ مہینے کے بعد اس کے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو شکل وصورت میں تو اپنے والدین سے ملتی جلتی تھی لیکن بال اس کے ٹھیک ویسے ہی عجیب اور سرخ نکلے جیسا کہ لڑکی مذکورہ کے تھے۔

8۔ ایک عورت: جس کو تھوڑے عرصے کا حمل تھا بمعہ اپنے ایک کتے کے گاڑی میں جارہی تھی۔ کتا کسی گزرنے والی شے کا گرویدہ ہو کر گاڑی سے دفعۃً ایسا کودا اور ایسا گرا کہ گاڑی کا پہیہ اس کے سر پر سے گزر گیا۔ اس وقوعہ سے اس عورت کو ایسا صدمہ پہنچا کہ وہ کتے کے کچلے ہوئے سر کے نظارہ کو فراموش نہ کرسکی۔ 6 ماہ کے بعد اس کے بچہ پیدا ہوا تو وہ مردہ تھا اور اس بچہ کا سر کچلی ہوئی شکل کا تھا۔

9۔ ایک عورت کو: بچہ پیدا ہوا جس کا دہن اس کے ایک کان سے دوسرے کان تک کھلا ہوا تھا۔ پیدا ہونے کے بعد بچہ فوراً مرگیا۔ اس عجیب ساخت اور بناوٹ کا سبب یہ تھا کہ ایام حمل میں اس عورت نے ایک نقال کے مصنوعی چہرہ کو دیکھا تھا جس کا دہن ایک کان سے دوسرے کان تک کھلا تھا۔ اس عجیب وغریب چہرہ کو دیکھ کر عورت بہت خوفزدہ ہوگئی اور ایسی دہشت اُس پر طاری ہوگئی کہ وہ رات تک نہ سوسکی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا خیال ہے کہ یہ بات خاص ان دنوں پیش آئی جن دنوں اس کو حیض آیا کرتا تھا ورنہ اس کا اثر اس قدر نمایاں نہ ہوتا۔

10۔ فرانس کے: ایک معزز خاندان کی ایک لیڈی ڈاکٹر کا ذکر کرتے ہیں کہ اس کے ہاں ایک سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا جو شکل وصورت سے بالکل حبشی غلاموں کے مشابہ تھا۔ خاوند کے دل میں اپنی بیوی کی طرف سے بدظنی پیدا ہوگئی۔ باہم تکرار و حجت ہو کر عدالت تک نوبت پہنچی۔ عدالت نے اصل واقعہ کی تحقیق کیلئے ڈاکٹروں کا ایک کمیشن مقرر کیا۔ چنانچہ اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ وہ عورت محض بے قصور تھی۔ اس کی نشست گاہ کے سامنے ایک حبشی کی تصویر تھی اور چونکہ وہ عین سامنے تھی لہٰذا اس لیڈی کی نظر اکثر اس پر پڑا کرتی تھی۔ تمام ایام حمل میں وہ تصویر لیڈی مذکور کے تصور پر اپنا عمل کرتی رہی۔ اس لیے جو بچہ پیدا ہوا وہ اس تصویر سے مشابہ نکلا۔ اس فیصلہ سے خاوند کو تہمت کے الزام میں جرمانہ ہوا اور عورت بری کردی گئی۔

11۔ شاہ روم: کا ایک حبشی وزیر اس بات کا خواہاں ہوا کہ اس کے ہاں ایک حسین وجمیل لڑکا ہو۔ اس غرض کیلئے اس نے حکیم جالینوس سے جو اس زمانے میں حکماء فضلاء کا استاد مانا جاتا تھا، مشورہ کیا۔ حکیم موصوف نے ہدایت فرمائی کہ تین خوبصورت مناظر کی تصاویر بنائی جائیں اور بستر عروسی کے تین طرف لگائی جائیں اور وقت مقاربت نیز ایام حمل میں زوجہ ان کی طرف دیکھے۔ وزیر مذکور نے اس نصیحت پر عمل کیا۔ چنانچہ اس وجہ سے اس کے ہاں ایک نہایت حسین وجمیل بچہ پیدا ہوا۔

12۔ یورپ کی: ایک غریب ترین عورت جس کی گزران چھینٹ دار کپڑے کے تار و پود درست کرنے پر تھی۔ وہ رات دن تاروں کے شمار کرنے اور ترتیب دینے میں مشغول رہا کرتی تھی۔ اسی اثنا میں اس کے حمل ہوا۔ مدت مقررہ کے بعد اس کے لڑکا پیدا ہوا جو علم حساب میں یورپ بھر میں شہرہ آفاق اور نامی گرامی مصنف گزرا ہے۔

13۔ نپولین بوناپارٹ: کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کی والدہ جب حاملہ تھی تو اپنے خاوند کے ساتھ لڑائی اور فساد کے دنوں میں شریک حال رہی۔ میدان کارزار اور ہنگامہ قتل وجدال وہ اپنی آنکھوں سے دیکھا کرتی۔ وہ ان مناظر دہشت ناک سے اتنی خوگیر ہوگئی کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے ان کا نقشہ اس کے پیش نظر رہنے لگا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایام حمل کے بعد اس کے ہاں جو لڑکا پیدا ہوا وہ بچپن ہی سے فنون سپاہ گری کا عاشق زار نکلا اور بڑا ہو کر ایسا شجاع دلیر خونخوار بادشاہ ہوا کہ جس نے یورپ کی آزادی کو نہایت سخت خطرہ میں ڈال دیا۔ اسی شخص کا نام نپولین بوناپارٹ تھا۔

14۔ زمانہ قدیم میں: اہل یونان اس رسم کے پوری طرح پابند تھے کہ وہ نہایت مشہور ومعروف لائق وفائق شجاع اور بہادر لوگوں کی تصویر بناتے اور حاملہ عورتوں کو ان تصاویر کو دیکھنے کی تاکید کرتے اور خود بھی ان کی داستانیں انہیں سناتے تاکہ ان کا پیدا ہونے والا بچہ خوبصورت اور بہادر ہو۔

15۔ ہندوستان: خصوصاً پنجاب میں شادی کے موقعہ پر دلہن کو ایک قسم کا زیور پہنایا جاتا تھا جس کو آرسی کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ یہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنایا جاتا تھا۔ اس میں ایک شیشہ لگا ہوتا ہے جس سے دلہن اپنا چہرہ دیکھ سکتی ہے۔ آج کل اس کا استعمال تقریباً مفقود ہوچکا ہے مگر بزرگوں نے اس نظریہ کے پیش نظر اس کو رواج دیا تھا تاکہ شب عروسی میں اور اس کے بعد عورت اپنے چہرہ کو دیکھا کرے تاکہ جو بچہ پیدا ہو وہ اپنی نسل پر اپنی شکل وشباہت لیے ہوئے ہو۔

ان بیانات سے قارئین بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ بچوں کی مختلف خصلتوں اور مزاجوں کا انحصار اکثر ان حالتوں اور کیفیتوں پر ہوا کرتا ہے جو کہ ان کی ماؤں کی ان کے زمانہ حمل کے ایام میں رہی ہوں۔ عورت اگر عقلمند ہو اور تدابیر مذکورہ سے سبق حاصل کرے تو اپنی منشا کے مطابق نہ صرف خوبصورت اور حسین بچے پیدا کرسکتی ہے بلکہ لائق بہادر اور دیگر صفات حسنہ سے موصوف بچے پیدا کرنے کا اختیار بھی قدرت کی طرف سے اس کو دیا گیا ہے۔

پھنسیوں کا علاج: ایک پیاز کو ایک پاؤ پانی میں ابال کر ساتھ آٹھ روز تک پینے سے پھوڑے پھنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لیے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں چاہے بے ربط ہی کیوں نہ لکھیں۔ (ام اوراق)

چہرے پر چھائیاں

ہم لوگ گاؤں میں رہتے ہیں اور مہینے میں ایک بار پشاور آتے ہیں۔ میرے چہرے پر چھائیاں ہیں۔ مجھے کوئی آسان سانسخہ بتائیے جس سے چھائیاں ختم ہوجائیں۔ (ماہ گل۔ پشاور)

☆ بی بی! چہرے پر چھائیاں عموماً خون کی کمی سے بھی پڑتی ہیں۔ چھائیوں کیلئے ایک بڑا ہی سادہ اور آسان ٹوٹکا ہے یوں کریں کہ کوئی خالی شیشی لیں اور اسے اچھی طرح دھو کر خشک کر لیجئے۔ اب اس میں آدھی شیشی تازہ مکھن ڈالیے اور ایک ٹکیہ مشک کافور ہاتھ سے مسل کر ملا دیجئے۔ منہ دھو کر صبح شام یہ مکھن لگائیے۔ یاد رکھیں کہ بیسن سے منہ دھونا ہے کسی صابن سے نہیں۔ علاوہ ازیں مالٹے، کینو کے چھلکے پیس کر ہفتہ میں دوبار چہرے پر لگائیے۔ دودھ، دہی اور تازہ چھاچھ کا استعمال زیادہ کیجئے۔ کچے پکے شلجم اور گاجریں خوب کھائیے اور قبض نہ ہونے دیں، انشاءاللہ آپ کی صحت آہستہ آہستہ بہتر ہوجائے گی۔ دھوپ میں زیادہ دیر کام نہ کیجئے، دھوپ کی وجہ سے بھی چہرہ سنولا جاتا ہے۔ دھوپ میں کام کرنا پڑے تو سر اچھی طرح چادر سے ڈھانپ لیجئے تاکہ براہ راست دھوپ چہرے پر نہ پڑے۔ علاوہ ازیں اپنی خوراک کا خیال رکھیے۔ مصالحے دار، تلی ہوئی اشیاء اور گوشت وغیرہ سے مکمل اجتناب کریں۔ تازہ سبزیاں اور پھل اپنی غذا میں شامل کیجئے۔

ناخن کی بیماری

کئی خواتین نے شکایت کی ہے کہ ہمارے ناخن کھوکھلے ہو جاتے ہیں، باوجود علاج اور دوا کے کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتے۔ ایک خاتون حاملہ ہیں اور وہ اب دوا نہیں کھا سکتیں۔ دوسری خاتون نے بہت سارے لوشن اور کریمیں استعمال کیں مگر ان کے ناخن مزید خراب ہوتے جارہے ہیں۔

☆ حاملہ خاتون سے عرض ہے کہ وہ اپنی ڈاکٹر سے مشورہ کر کے کیلشیم اور حیاتین تجویز کروائیں کیونکہ خون کی کمی سے بھی ناخن متاثر ہوتے ہیں۔ حمل کے دوران یا زچگی کے بعد خون کی کمی ہو تو ناخن بھربھرے ہونے لگتے ہیں۔ خواتین کو چاہیے کہ روزانہ کی خوراک میں دودھ، گوشت ایک بڑا سیب، تازہ سبزیاں اور پھل وغیرہ ضرور شامل کریں۔ ناخن پالش اتارنے والے لوشن بھی ناخنوں کو خراب کرتے ہیں۔ جب ناخن پر پالش کی تہہ جمتی ہے تب بھی ناخن مرجھانے لگتے ہیں۔ کچھ خواتین برتن دھوتے وقت ہاتھوں کو محفوظ رکھنے کیلئے مختلف لوشن استعمال کرتی ہیں ان سے بھی ناخن خراب ہوتے ہیں۔

کپڑے دھونے کیلئے آجکل صابن کے بجائے پاؤڈر استعمال ہوتے ہیں، غیر معیاری پاؤڈر بھی جلد اور ناخن خراب کرتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ ان سے جلدی داد بھی ہوجاتا ہے جو بڑی مشکل سے ٹھیک ہوتا ہے۔

ایک علاج یہ ہے کہ لہسن کی ثابت پوتھیاں اچھی طرح دھو کر پانی کے بڑے پیالے میں بھگو دیجئے۔ اگلے دن اس کا پانی کسی چھوٹے پیالے میں ڈال کر پانچ منٹ کیلئے صبح شام اس میں ناخن بھگوئیے اور لہسن چھیلئے...... اس کے علاوہ مہندی کے پتوں کو پھلوں کے سرکہ میں بھگو کر، پیس کر مرہم کی طرح لگائیے۔ اچھی کوالٹی کا پھل والا سرکہ لیں، گندمی رنگ کا ہو۔ سرکہ بھی ناخن کے امراض دور کرتا ہے۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ مہندی کے مٹھی بھر پتے، زیتون کے تیل میں اچھی طرح پکا کر چھان کر رکھ لیجئے۔ رات کو سوتے وقت یہ تیل ناخنوں پر لگائیے اور غذا کا خاص خیال رکھیے۔ غذا اچھی ہوگی تو تازہ خون بنے گا، یوں صحت ٹھیک رہے گی۔

ناک کی بدبو

ساتویں جماعت سے میری بچوں کی طرح ناک بہہ رہی ہے۔ بہت علاج کرایا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ اب گریجویٹ ہوں۔ ہر وقت ناک صاف کرتے کرتے میری ناک لمبی ہو گئی ہے۔ ناک سے اتنی شدید بو آتی ہے کہ دوستوں میں بیٹھ نہیں سکتی۔ ہر وقت تنہا بیٹھی سوچتی رہتی ہوں۔ گھر والے بھی تنگ آ گئے ہیں۔ (صائمہ، لاڑکانہ)

☆ محترمہ! ناک لمبی ہونا تو محاورہ ہے بہرحال آپ پریشان نہ ہوں، آپ کے گھر کے آس پاس نیم کا درخت ہوگا، اس سے نیم کے پتے توڑ کر لائیے۔ مٹھی بھر پتے تین گلاس پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیے، جب آدھا پانی رہ جائے تو اتار لیں۔ نیم گرم پانی ناک میں وضو کی طرح ڈالیں، آدھا پانی صبح اور آدھا شام کو۔ مزید براں ایک چمچ کلونجی سات چمچے زیتون کے تیل میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پانچ منٹ پکا کر چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت ناک میں اندر کی طرف یہ تیل لگائیں۔

سردی سے نزلہ

ضلع مظفر گڑھ سے خالدہ یسٰین صاحبہ اپنی بچی کے متعلق پوچھتی ہیں۔ پونے تین سالہ بچی سردی شروع ہوتے ہی نزلہ، زکام، اور کھانسی میں مبتلا ہو جاتی ہے اور اسے ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ سردی سے بچنے کی کیا تدابیر اختیار کی جائیں؟

☆ خالدہ یسٰین صاحبہ! کچھ بچے قدرتی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ ان کے لباس کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ضروری ہے کہ ان کا سینہ گرم رہے لہٰذا گرم بنیان اور سویٹر نیچے پہنائیے۔ سینے پر رات کو Vicks مل دیا کیجئے۔ بچی کو دیسی انڈے کی زردی روز کھلائیے اور شہد بھی کھلائیے۔ بچی کو ننگے پاؤں نہ پھرنے دیں اور موزے جوتے پہنا کر رکھیے۔ احتیاط اور غذا سے آپ بچی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آپ کے علاقے میں جو اچھا ڈاکٹر ہو اسے بچی کو دکھائیے اور وہ جو دوا تجویز کریں باقاعدگی سے بچی کو دیں۔

گردے میں پتھری

میری والدہ محترمہ کا گردے کا آپریشن ہوا تو دوران آپریشن ان کے گردے سے کالی پتھری نکلی۔ ماں جی ٹھیک تو ہو گئی ہیں مگر بھوک نہیں لگتی، گردے میں درد رہتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ دوسرے گردے میں بھی پتھری بن رہی ہے۔ کیا وہ بغیر آپریشن کے خارج ہو سکتی ہے؟ ماں جی دوبارہ آپریشن کروانے پر رضامند نہیں۔ ان کی تکلیف دیکھی نہیں جاتی۔ انہیں ہسپتال لے جاتے ہیں تو ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہیں اور تسلی دے کر بھیج دیتے ہیں۔ آپ کوئی مشورہ دیجئے (بتول۔ کراچی)

☆ محترمہ جس جذبہ کے ساتھ آپ نے خط لکھا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ جو لوگ ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں اس کا اجر انہیں دنیا میں بھی ملتا ہے اور آخرت میں بھی۔ ماں کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ آپ کی والدہ محترمہ کیلئے میں نے یہ دوا تجویز کی ہے، ٹھنڈی مراد 5 بار روزانہ مستقل دو ماہ استعمال کریں۔

(بقیہ: تنگی اور افلاس سے نجات)

پھینک دیگا، تو دریا خشک ہوجائے گا۔ اگر بند دریا پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریگا تو دریا جاری ہوگا۔ اگر زمین پر ایک کنڈل بنا کر سو بار اللہ الصمد پڑھ کر دم کریگا تو زمین اس کیلئے چھوٹی ہوجائے گی اور جہاں جانا چاہے گا چند لمحوں میں پہنچ جائے گا۔ خواہ ہزار کوس کا فاصلہ کیوں نہ ہو۔

بحوالہ "کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات" مشکلات، لا علاج بیماریوں اور کالے جادو کے ڈسے اس کتاب کا مطالعہ کریں)

چھینک ہٹیلی بیماریوں کا قدرتی علاج

ایک دو چھینکوں کا مطلب ہے کہ بندہ مکمل نارمل ہے اور شعور مکمل کنٹرول میں ہے۔ تین چار کا مطلب ہے کہ بندہ نارمل ہے اگر وہ اپنی سوچوں پر کنٹرول رکھے۔ یعنی بندہ حساس ہے۔ (زاہدہ رحمٰن خان۔ چنیوٹ)

چھینک اللہ پاک کی وہ نعمت ہے جس کی وجہ سے شعور کا نظام نارمل طریقے سے جاری وساری ہے۔ خدانخواستہ انسان کو جب زندگی میں کوئی مسئلہ پیش آتا ہے تو وہ پریشان ہو کر اس مسئلے پر سوچنا شروع کر دیتا ہے۔ شعور کا سوچنے والا حصہ متحرک ہو جاتا ہے یعنی یادداشت، یادداشت کو کنٹرول کرنے والی لہریں متحرک ہو جاتی ہیں۔ یہ سلسلہ اگر حد سے زیادہ تجاوز کر جائے اور یادداشت پر دباؤ پڑے یعنی یادداشت متاثر ہونے لگے تو انسان کو چھینکیں آ جاتی ہیں۔ چھینک آنے کی وجہ سے یادداشت کی متاثرہ لہریں واپس اپنی درست سمت میں کام کرنے لگتی ہیں لہٰذا انسان جب اپنے شعور پر دباؤ ڈالے گا اس کو چھینکیں آ سکتی ہیں۔

چھینکیں آنے سے انسان ہشاش بشاش ہو جاتا ہے کیونکہ چھینکوں سے متاثرہ لہریں اپنے مدار میں واپس چلی جاتی ہیں۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ شعور کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے اللہ پاک نے چھینکوں کو بنایا ہے۔ اس لیے انسان ہشاش بشاش ہو جاتا ہے اور مسئلہ اپنے آغاز میں چلا جاتا ہے یعنی آغاز کی لہروں میں جہاں سے مسئلے کو قابو کرنا انسان کیلئے بہت آسان ہوتا ہے۔ یہ حالت ایک نارمل انسان کے شعور کی بیان کی گئی ہے لیکن حالات سے متاثرہ حساس شخص جسے نفسیاتی مریض کہتے ہیں۔ ایک لائن پر سوچ سوچ کر اپنے شعور پر دباؤ ڈالتا رہتا ہے تو شعور کا نظام جس میں نیند، دل، یادداشت، جمائی اور چھینکیں آتی ہیں ان میں سے کوئی ایک نظام بھی متاثر ہو جائے تو باقی نظام بھی متاثر ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ نظام جذباتی نظام کے تحت آپس میں لہروں کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔

جذباتی نظام چاہے تھوڑا بگڑا ہو یا زیادہ صرف چھینکوں کی بدولت ہم واپس اپنا شعوری نظام مکمل طور پر بحال کر سکتے ہیں۔ ایسے موقع پر نیند متاثر ہو جاتی ہے یعنی اڑ جاتی ہے۔ نیند کی گولیاں یا نیند کا انجکشن شعوری نظام کو مزید تباہ و برباد کر دیتے ہیں کیونکہ لہریں اپنے اپنے مدار سے باہر ہوتی ہیں اور انجکشن انہیں مزید بکھیر دیتا ہے یعنی الجھا دیتا ہے۔

اس لیے نفسیاتی مریض ایسی ادویات سے مزید بگڑتا جاتا ہے۔ کوئی بھی حساس انسان اس وقت تک چوکنا نہیں ہوتا اور نہ فکرمند ہوتا ہے جب تک اس کی نیند نہ اڑے یا اُسے چکر نہ آئیں۔

مسلسل توجہ کی مشقوں سے لہروں میں مرکزیت اس وقت بحال ہو جائے گی۔ جب مریض کو چھینکیں آئیں گی یعنی شعور رواں دواں ہو جائے گا۔ ایسے موقعہ پر دو قسم کی مشقیں کی جا سکتی ہیں۔

(1) مطالعہ (2) پہلے چار کلموں کی تسبیحات

طریقہ: پہلے جتنی دیر مریض مطالعہ کر سکے اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر باری باری پہلے چار کلموں کی تسبیحات کریں، چھینکیں آنے تک۔ چھینکیں آنے پر الحمدللہ ضرور پڑھیں۔

یاد رکھیے: دنیا کی کوئی دوائی آپ کے شعور کی لہروں کی درست سمت کا تعین نہیں کر سکتی۔ سوائے توجہ اور پرسکون رہنے والی مشقوں کے اور نہ ہی دنیا کی کوئی دوائی آپ کی نیند واپس لا سکتی ہے۔ سوائے توجہ کی مشقوں کے۔ چھینکوں کی مثال شعور کے نظام میں ایسے ہے۔ جیسے ویران جنگل میں نیک بزرگ بابا جی۔ جو شہزادے کو ظالم جادوگر تک پہنچنے کا راستہ بتاتے ہیں اور ساتھ منتر بھی تاکہ ظالم جادوگر کا جادو اثر نہ کر سکے۔ یہاں شعور کو میں ایک ویران جنگل سے تشبیہ دوں گی اور توجہ کی مشقیں منتر ہیں۔ جبکہ نیند وہ شہزادی ہے جسے حاصل کرنا ہے۔

توجہ اور پرسکون رہنے والی مشقوں سے شعور کو کنٹرول کریں اور کسی کو چاروں کلمے نہ آتے ہوں تو وہ پہلے کلمے کی تسبیح نیند بحال ہونے تک کرتا رہے۔ یاد رہے کہ کلمہ کی تسبیح میں زبان سے الفاظ ادا کرنے ضروری ہیں۔ یعنی زبان کی حرکت ضروری ہے۔

توجہ کی مشقوں سے دو قسم کی تبدیلی آئے گی یعنی چھینکیں اور اُبکائی۔ چھینکیں شعور کو نارمل بناتی ہیں اور ابکائی دل کو نارمل بناتی ہے یعنی گھٹن ختم کرتی ہے اسی طرح ڈپریشن کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ پرانے نفسیاتی مریض جب اپنے شعور کو بیدار کر کے نارمل زندگی کی طرف لوٹیں گے تو وہ اپنی چھینکوں سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ نارمل ہونے کی کس حد پر ہیں۔

ایک دو چھینکوں کا مطلب ہے کہ بندہ مکمل نارمل ہے اور شعور مکمل کنٹرول میں ہے۔ تین چار کا مطلب ہے کہ بندہ نارمل ہے اگر وہ اپنی سوچوں پر کنٹرول رکھے۔ یعنی بندہ حساس ہے۔ پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس کا مطلب ہے کہ مریض کی سوچ اب نارمل ہے مگر ابھی لہریں مکمل درست سمت تک نہیں پہنچی اور ابھی منزل دور ہے۔ محنت کی ضرورت ہے۔ وقتی فطری نیند تو حاصل ہو جائے گی مگر جب تک چھینکوں کی تعداد دو نہ ہو جائے مریض خود کو مکمل ٹھیک نہ سمجھے۔

اگر نفسیاتی مریض کو الرجی ہو یعنی آنکھوں ناک سے پانی بہنے کے ساتھ ساتھ چھینکیں آتی ہوں تو اگر وجہ نفسیاتی خامی ہے تو توجہ کی مشقوں سے آہستہ آہستہ الرجی پر قابو پائیں۔ جیسے جیسے آپ نارمل زندگی کی طرف آتے جائیں گے چھینکوں کی تعداد کم ہوتی جائے گی۔ نفسیاتی مریض کی الرجی بھی ان مشقوں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہو جائے گی۔ نارمل ہونے کے سفر میں کیونکہ نفسیاتی مریضوں کی الرجی بھی شعور کی ڈسٹرب لہروں کی وجہ سے ہوتی ہے لہٰذا نارمل ہونے کے سفر میں نفسیاتی مریض کو لڑائی جھگڑے اور غصے سے دور رہنا چاہیے اور پرسکون رہنے کی کوشش کرنی چاہیے اور حکمت عملی سے اپنے مسائل اور پریشانیوں سے دور رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ کو حکمت عملی یا رہنمائی کیلئے راستہ نہ مل رہا ہو تو مکمل رہنمائی اور مدد کیلئے کسی مستند معالج سے رجوع کریں۔

توجہ کی مشقوں سے متاثر لوگوں میں کوئی بھی تبدیلی آئے مثلاً نیند میں جانے سے جھٹکا لگے یا شور سنائی دے۔ یہ شور درخت کے پتوں کے شور جیسا بھی ہو سکتا ہے یا ہوا کا یا چیزوں کے گھسٹنے کا یا جنات کی موجودگی کا احساس ہونا، آنکھ کھلنے پر بہت کچھ نظر آنا۔ یہ سب اگر آپ کے ساتھ ہوا بھی تو چند لمحوں کیلئے ہو گا۔ یہ وقتی تبدیلی ہے جو شعور کی تحریک کی وجہ سے پیش آتی ہے جب شعور کی متاثرہ لہریں اپنے مدار میں صحیح کام کرنے لگیں گی یہ سب ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہو جائے گا۔ ضروری نہیں آپ کے ساتھ ان میں سے کوئی (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

دل کی سوزش و گھبراہٹ: 33 مرتبہ سورہ طارق دم کریں اول و آخر 11،11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

اولیاء کے مستند وظائف وعملیات

دو بڑے ولیوں کے روحانی خزانے

میرے امتیو ! تم سورہ مزمل کو اپنا ورد مقرر کرلو اور اسے ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرو جو ہر روز اسے دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے بُرے آدمیوں اور آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا

ہر ماہ کسی ایک بزرگ کی زندگی کے آزمودہ روحانی نچوڑ آپ عبقری میں پڑھیں

(مرسلہ: محمد یونس قادری۔ ٹنڈو آدم)

☆حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح (بعد نماز فجر) کو تین مرتبہ "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" پڑھے پھر سورہ الحشر کی آخری تین آیات (24,23,22) ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کردیتے ہیں۔ جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس دن اسے موت آگئی تو شہید مرے گا اور جو شام (بعد نماز مغرب) کو پڑھ لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مرگیا تو شہید مرے گا (مشکوۃ، ص ۱۸۸)

☆حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی، "شَهِدَ اللّٰهُ (سورہ آل عمران آیت نمبر 19,18) اور قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ (سورۃ آل عمران آیت نمبر 27,26) نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرمائیں گے جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قسم ہے میری عزت و جلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے، ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی)

☆نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص سوتے وقت سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن امینوں میں ہوگا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے وہ جنت میں جائے گا اور جنت میں جاتے وقت حضرت عیسیٰ کے نزدیک ہو گا۔ (ہشت بہشت ص ۱۱۲)

☆حضرت فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احادیث میں لکھا ہے کہ جو شخص فرض نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے بعد ازاں ایک مرتبہ یہ آیت "وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ سے شَیْءٍ قَدْرًا تک" (سورہ طلاق آیت نمبر 3,2) پڑھے اور آسمان کی طرف پھونکے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو تین نعمتیں عنایت فرماتے ہیں ایک درازی عمر دوسری زیادتی مال تیسرے نجات کہ جنت میں بے حساب داخل ہوگا۔ (ہشت بہشت ص ۲۷۴)

☆حضرت فرید الدین گنج شکر رحمتہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس روز آیت الکرسی نازل ہوئی تو ستر ہزار مقرب فرشتے معہ حضرت جبرائیلؑ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو میرا بندہ آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ہزار ہزار سال کا ثواب اس کے نام لکھا جائیگا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ واپس آنے تک اس کی بخشش کے لیے التجا کرو اور جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر سے مفلسی دور کردیتا ہے۔ (ہشت بہشت ص ۲۷۷)

☆حضرت خواجہ نظام الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس حضرت جبرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ معہ چوبیس ہزار فرشتوں کے سورۃ مزمل کو ریشم پر قلم نور سے لکھا ہوا لے کر آئے۔ نبی کریم ﷺ نے اٹھ کر بڑی تعظیم وتکریم سے ہاتھ میں لیکر بوسہ دیا اور سر پر رکھی اور فرمایا اے جبرائیلؑ فرمان الٰہی کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر میں اس سورۃ کو پہلے پیغمبروں کے عہد میں نازل کرتا تو اس کی برکت سے ان کا ایک بھی گناہ گار نہ ہوتا اور اس کی برکت سے ان سب کو بخش دیتا۔ پس جو بندہ خدا آپ ﷺ کی امت میں سے ہے، اس کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا اسے ہر حرف کے بدلے میں ایک لاکھ نیکی عطا ہوگی اور اسی قدر گناہ اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیے جائیں گے اور آپ ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اس سورۃ کے پڑھنے والے کو جنت میں ہزار محل سبز زمرد کے بنے ہوئے ملیں گے جن میں ہر ایک میں ہزار ہزار چھوٹے محل ہوں گے اور جن میں ہزار حوریں ہوں گی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے میرے امتیو ! تم اس سورۃ کو اپنا ورد مقرر کرلو اور اسے ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرو۔ جو ہر روز اسے دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے بُرے آدمیوں اور آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا اور اس سورۃ کی برکت سے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچے گی اور جو کسی کام کے لیے اسے پڑھے گا وہ مہم سرانجام ہوگی اور اس سورۃ کا ثواب اگر اہل آسمان اور اہل زمین لکھنے لگیں تو بھی نہیں لکھ سکتے۔ (ہشت بہشت ص ۵۰۷)

حضرت فرید الدینؒ حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے حوالے سے فرماتے ہے جو شخص یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو حق تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست بنادے گا۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں گرفتار ہو تو اس آیت کی برکت سے بہت جلد رہا ہوجائے۔ "**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ o**" (سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۶۵)

یہ آیت طاقتور دشمن کو زیر کرنے کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور فرض نماز کے بعد ۳۰۳ مرتبہ پڑھا کریں: "**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ** (سورہ بقرہ آیت نمبر 137)۔ پوری آیت الکرسی اور آخر میں "**بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمْ**. جو شخص اس آیت کریمہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ بادشاہ اور بڑے لوگوں کے دل میں اس کی عزت میں اضافہ ہو اور تمام مشکل کام حل ہوجائیں:۔

"**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ**. (آل عمران آیت نمبر 26)

جو شخص یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال و دولت میں خیر و برکت عطا فرمائے گا:" **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا** (سورۃ الرعد آیت نمبر 31)

دانتوں کو چمکیلا اور سفید رکھنا: سوڈا بائی کاربونیٹ اور نمک برابر مقدار میں ملا کر اس سے برش کرنے سے دانت سفید اور چمکدار ہوجاتے ہیں۔

آلو بخارا فرحت بخش اور قبض کشا

منہ اور حلق کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ آلو بخارا میں وٹامن اے، بی، پی اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے یہ بہترین غذا ہے۔ پاؤں کی جلن کو دور کرتا ہے اور اس کا استعمال کھانسی میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

(حکیم نورالحسن شاہ۔ بہاولپور)

عربی اجاص فارسی آلو لے بخارا سندھی آلو بخارا اس کا رنگ سرخی سیاہی مائل، زرد کا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ پختہ شیریں اور کچا ترش ہوتا ہے، اس کا مزاج سرد درجہ اول اور تر درجہ دوم ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دس سے تیس دانے تک ہوتی ہے۔ اس کے حسب ذیل فوائد ہیں۔

آلو بخارہ کے فوائد:

(1) آلو بخارا طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ (2) پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ (3) خون کے جوش کو کم کرتا ہے۔ اسلئے بلڈ پریشر کے مریضوں کو مفید ہے۔ (4) آلو بخارا مسکن صفراء اور ملین ہوتا ہے۔ (5) متلی میں آلو بخارے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ (6) گرمی کے سر درد میں آلو بخارے کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ (7) زخموں کو جلدی ٹھیک کرتا ہے۔ (8) اگر آلو بخارے کے پتے رگڑ کر ناف کے نیچے لیپ کیا جائے تو آنتوں کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ (9) نزلے کو روکنے کیلئے آلو بخارے کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنا مفید ہوتا ہے۔ (10) آلو بخارے کا مربہ فرحت بخش اور قبض کشا ہوتا ہے۔ (11) خشک آلو بخارا رات کو بھگو صبح نہار منہ صرف پانی چھان کر پینا احتلام کیلئے مفید ہوتا ہے۔ اگر اس میں ایک چمچہ چائے والا سونف کے سفوف کا اضافہ کرلیا جائے تو دگنا فائدہ دیتا ہے۔ (12) رات کو سوتے وقت اگر آلو بخارے کے دس دانے کھائے جائیں تو صبح کو اجابت صحیح ہوتی ہے (13) خارش کو دور کرنے کیلئے آلو بخارے کا مسلسل استعمال بے حد مفید ہوتا ہے (14) کھانسی میں اس کا استعمال نقصان دہ نہیں ہوتا۔ (15) منہ اور حلق کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ (16) آلو بخارے میں وٹامن اے، بی، پی اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ (17) دماغی کام کرنے والوں کیلئے یہ بہترین غذا ہے۔ (18) پاؤں کی جلن کو دور کرتا ہے۔ (19) چڑچڑے مزاج والوں کیلئے یہ بہترین پھل ہے جس سے یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔ (20) نیند کی کمی کی مرض میں آلو بخارے کا استعمال بہترین ہوتا ہے۔ (21) یرقان جیسے موذی مرض میں ایک پاؤ آلو بخارا، زیرہ سفید اور گوکھرو (پھکڑا) ہم وزن کا سفوف بنا کر دو ماشے سفوف ہمراہ مذکورہ بالا آلو بخارا دن میں تین دفعہ استعمال کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ (22) جلدی بیماریوں میں آلو بخارا کے استعمال کے ساتھ ساتھ ایک دفعہ شربت عناب روزانہ پینا مفید ہوتا ہے۔ (23) پتے کی پتھری بننے سے روکنے کیلئے آلو بخارے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس سے بعض دفعہ بنی ہوئی پتھریاں پگھل کر پتے سے نکل جاتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آلو بخارے کا روزانہ استعمال اس کے موسم میں معمول بنالیا جائے۔ اگر موسم نہ بھی ہو تو خشک کو بھگو کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (24) آلو بخارے کی چٹنی بھی بے حد مفید ہوتی ہے جو کہ ہاضم غذا اور لذیذ ہوتی ہے، اس چٹنی کے بنانے کی ترکیب کچھ یوں ہے۔ آلو بخارا خشک نصف کلو، چینی ایک کلو، رس لیموں ایک پاؤ، کشمش ایک پاؤ، چھوہارے ایک پاؤ، پودینہ نصف کلو، بڑی الائچی پانچ دانے، گری بادام، چھوٹی الائچی، کالی مرچ، ادرک،، لال مرچ اور نمک ہر ایک پانچ تولے۔ رات کو آلو بخارا دھو کر بھگو دیں صبح اچھی طرح سے مسل کر پیس لیں۔ ادرک اور پودینہ بھی رگڑ کر چٹنی بنالیں اور آلو بخارے کو چٹنی کے ہمراہ ابال لیں۔ کشمش اور چھوہارے بھی کترے ہوئے اس میں ڈال دیں، تین چار ابالے دے کر نیچے اتار کر تمام اشیاء اس میں ملا دیں، بس چٹنی تیار ہے۔ (25) آلو بخارے کا شربت بھی تیار کیا جاتا ہے، جو خشک آلو بخارے، عرق گلاب اور چینی سے تیار ہوتا ہے۔ قبض، گرمی، خارش اور جوش خون کے لئے مفید ہوتا ہے، اسکے علاوہ یرقان، غلبہ (بقیہ صفحہ نمبر 38)

مختصر پُراثر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تیری اس خالص نیت کو قبول کر کے تجھے ریت کے ٹیلوں کے برابر غلہ تقسیم کرنے کا ثواب عطا کر دیا ہے۔

(محمد منیب معاویہ۔ ملتان)

امام رازیؒ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا واقعہ بیان کیا کہتے ہیں کہ ایک ایماندار آدمی بھوک میں مبتلا تھا سفر پر جا رہا تھا راستے میں ریت کے بڑے بڑے ٹیلے نظر آئے۔ اس نے کہا کاش میرے پاس ریت کے ان ٹیلوں کے برابر اناج ہوتا میں سب بھوکوں میں تقسیم کر دیتا۔ چونکہ اس وقت خود بھوکا تھا اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوئی تو اس نے دوسرے بھوکوں کو خیال میں لاتے ہوئے یہ بات کی۔ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی بات پسند آئی چنانچہ اس وقت کے نبی پر وحی بھیجی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تیری اس خالص نیت کو قبول کر کے تجھے ریت کے ٹیلوں کے برابر غلہ تقسیم کرنے کا ثواب عطا کر دیا ہے۔ اللہ نے تیرا یہ صدقہ قبول کر لیا ہے۔ جیسی تمہاری اچھی نیت تھی ہم نے ویسا ہی اچھا اجر عطا کیا ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتِ "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"

ایک بدشکل عورت ایک عطار کے سامنے ٹھہر گئی جب عطار نے دیکھا تو کہا۔ **وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ** (اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے) (سورہ تکویر آیت نمبر 5) یہ سن کر عورت نے کہا۔ **وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ** (اور ہمارے لیے تو مثال بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا) (سورہ یسین آیت نمبر 78)

معیار ثقاہت: ایک شخص دوسرے پر غضب ناک ہو گیا اس نے پوچھا کس وجہ سے غصہ آگیا ہے تو اس نے کہا ثقہ آدمی نے تمہاری گفتگو مجھ سے نقل کی اس شخص نے کہا کہ اگر وہ ثقہ ہوتا تو چغل خوری نہ کرتا۔

مؤثر علاج: ایک بادشاہ اپنے غیر معمولی موٹاپے کی وجہ سے تقریباً معذور ہو گیا تھا۔ اس نے ایک حاذق طبیب سے رجوع کیا۔ طبیب نے اس کا معائنہ کیا اور شکستہ لہجہ میں کہا میرے منہ میں خاک حضور کی عمر میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ بادشاہ کو غصہ آگیا اور اس نے طبیب کو قید کرا دیا۔ مگر طبیب کی بات نے اس کو سخت متفکر کر دیا۔ وہ موت کا ایک دن گننے لگا۔ متفکر ہونا اس کیلئے سود مند ہوا۔ اس کا جسم رفتہ رفتہ گھٹنے لگا اور گوشت کم ہو گیا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

واقعی اس بزرگ کی آنکھوں میں کچھ تھا

عطیہ ہدایت اللہ۔ پشاور

ایک زوردار دھکا سر کے پچھلے نرم حصے پر لگا اور میری آنکھوں کے سامنے نیلے پیلے دھبے پھیل گئے اور میں ٹوٹی شاخ کی طرح زمین پر گرتی چلی گئی کہ اچانک ایک بہت ہی بوڑھے بزرگ نے مجھے اٹھا کر نزدیکی دروازہ کی طرف دھکیل دیا

1980ء کا دور تھا کہ کچھ عرصہ پہلے میری کمر اور بائیں پاؤں میں شدید درد محسوس ہونے لگا۔ میرا وزن بھی تیزی سے گرنے لگا اور میں کافی کمزور ہوگئی تھی۔ میرے بچے بہت چھوٹے تھے۔ گھر کا سارا انظام اُلٹ پلٹ ہوگیا تھا۔ ملک بھر میں اچھے سے اچھا ڈاکٹر آزمایا لیکن میں مزید کمزور ہوتی گئی۔ یورپ میں رہنے والے ہمارے ایک عزیز نے چند ہی دنوں میں ویزہ اور ٹکٹ بھجوا دیئے اور یوں میں علاج کیلئے یورپ چلی گئی۔ وہاں سب ڈاکٹروں کی یہی رائے تھی کہ میری ریڑھ کی ہڈی میں خلاء ہے جو فزیوتھراپی اور خاص قسم کی ورزشوں سے کچھ مدت میں بالکل ٹھیک ہو جائے گا اور حقیقتاً مجھے افاقہ ہونے لگا۔ جب مجھے اطمینان ہوگیا کہ مجھے کوئی خطرناک مرض نہیں ہے تو میرے اندر باہر روشنی کے جھماکے ہونے لگے۔ نیا عزم، نئے حوصلے، نئے جذبے بیدار ہوگئے اور اپنی تمام تر میڈیکل رپورٹس اور نسخوں کے پلندے سنبھال کر وطن واپس آنے کی تیاری شروع کردی۔ اسی رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک مقام پر دائیں اور بائیں کو راستے ہیں اور لوگ جوق در جوق دونوں سمتوں میں لپکے چلے جارہے ہیں۔ اتنے میں ایک بزرگ نظر آئے میں نے پوچھا کہ یہ لوگ دونوں طرف کہاں کہاں جارہے ہیں۔ بزرگ بتاتے ہیں کہ بائیں طرف کا راستہ ایک میلے کی طرف جارہا ہے جہاں بازار سجے ہیں۔ ناچ، گانا ہورہا ہے اور لوگ لطف اندوز ہورہے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف کے لوگ حضور ﷺ کے دیدار کو ٹوٹے پڑ رہے ہیں۔ میں سوچ میں گم دائیں طرف کا قصد کرتی ہوں۔ دیکھا کہ سبز عباء کی کھلی چوڑی آستین والا ہاتھ لوگوں کے سروں کو تھپکی دے کر دعائیں دے رہا ہے۔ میرے بھی سر پر یہ پاک ومقدس ہاتھ تھپکی دیتا ہے۔ یہ خواب دو دن تک ہمہ وقت میرے ذہن پر حاوی رہا۔ ہمیں وطن آنے سے پہلے ایک رشتہ دار کے ہاں پیرس میں تین چار دن قیام کرنا تھا۔ میں وہاں جانے کیلئے بڑی پرجوش تھی۔ تیسرے دن روانگی تھی اس لیے پیکنگ کرکے ہم مقامی مارکیٹ سے بچوں کیلئے چند چیزیں خریدنے گئے۔ میرے شوہر ایک ہم وطن دوست کے آفس لے گئے۔ وہ صاحب حج وعمرہ کی خدمات لوگوں کو فراہم کرتے تھے۔ کہنے لگے بھابھی اگر آپ لوگ پیرس نہ جائیں تو آخری جہاز سعودی عرب کیلئے پرسوں روانہ ہوگا۔ اس کے تیسرے دن حج کے معمولات شروع ہو جائیں گے۔ میرے پاس ایک پاکستانی جوڑے نے حج کیلئے درخواست جمع کروائی تھی ان کیلئے سیٹیں رکھی ہیں لیکن آج پتہ چلا وہ لوگ نہیں جارہے ہیں۔ سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں ذہن کے اندر اسی خواب کے مناظر روشن ہوگئے اور میں فوراً حج پر جانے کیلئے راضی ہوگی۔ دوسرے دن ہمیں ویزا مل گیا اور تیسرے دن ہم جدّہ ایئرپورٹ پر اتر گئے۔ لیکن عجب بے سروسامانی کا عالم۔ اس لیے کہ یہاں سخت گرمی تھی اور ہمارے بکس گرم کپڑوں سے بھرے ہوئے تھے۔ نہ احرام ہیں، نہ کوئی معلم، نہ رہائش۔ رات ایئرپورٹ پر پاسپورٹ کے انتظار میں بیٹھے رہے۔ لندن سے آنے والے ایک ہندوستانی خاندان نے وہیں دکانوں سے احرام چپل اور ضروری اشیاء کی خریداری کروائی۔ احرام باندھنے کے احکامات سے آگاہ کیا۔ صبح ہم مکہ معظّمہ پہنچے۔ بازار میں ایک دکان کے تختے پر شوہر نے مجھے بٹھایا تاکہ کسی ہوٹل کے بارے میں معلوم کرسکیں۔ ذرا سی دیر میں وہ خوش خوش بمعہ ایک ہم وطن کے آپہنچے۔ پتا چلا کہ تین چار لوگ اپنے کسی عزیز کے فلیٹ میں رہ کر مقامی بینک میں نوکری کرتے ہیں۔ مالک مکان امریکہ گئے ہیں، کمرے خالی ہیں اور خانساماں بھی وہاں موجود ہے۔ مکان اور خانہ کعبہ کا درمیانی فاصلہ پانچ منٹ پیدل تھا۔ میں گرتی پڑتی تمام نمازوں کیلئے حرم پاک میں جاتی۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

طب نبوی ﷺ ہیئر آئل کے کرشماتی نتائج

جناب حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں نے اپنی بیوی اور بیٹی کے گرتے بالوں کے لے طب نبویؐ ہیئر آئل اور پاؤڈر منگوایا تھا۔ مل گیا اور استعمال بھی کیا۔ میری بیگم کے بالوں کی جوئیں گرتی تھیں اب بال گرنا بند ہوگئی ہیں۔ آپ کا بہت شکریہ۔ میری بیٹی اور بیگم کے بال اتنے خوبصورت ہوگئے ہیں کہ جو بھی دیکھتا ہے بے حد تعریف کرتا ہے۔ عبقری کے قارئین سے گزارش کروں گا ایک بار طب نبویؐ ہیئر آئل ضرور آزمائیں۔ ان شاء اللہ آپ مایوس نہیں ہوں گے۔

(مرسلہ: شہباز احمد۔ شاہ دولہ روڈ گجرات)

(بقیہ: ادرک، بدلتے موسم کا ابتدائی ٹانک)

صرف تیل رہ جائے۔ درد ہو تو اس تیل کی مالش کریں۔ سخت سردی کے باعث کئی لوگوں کے سر میں درد رہتا ہے وہ درد سے نجات کیلئے یہ تیل ماتھے پر ملیں۔ بچوں کا سینہ گرم رکھنے کیلئے بھی اس تیل کی مالش مفید ہے۔ سردی کے باعث جسم میں درد ہو تو اس تیل سے اسے بھگائیں۔ مالش کرنے کے علاوہ تھوڑی سی ادرک گڑ کے ساتھ کھالی جائے تو علاج مزید مؤثر وہ جاتا ہے۔ دانتوں کا درد بھگانے کیلئے بھی ادرک استعمال ہوتی ہے۔ ایک بار علامہ اقبالؒ کو رات کے وقت دانت میں شدید درد ہوا تو شفاء الملک حکیم اجمل خانؒ نے انہیں مشورہ دیا کہ دانت کے نیچے ادرک کا ٹکڑا دبا کر رکھیں۔ چند دن میں شاعر مشرق کا دانت درد جاتا رہا۔ درد شقیقہ میں بھی ادرک مفید ہے۔ کان میں درد ہو تو ادرک کا رس چند قطرے کان میں ڈالیے درد کافور ہو جائیگا۔ کمر اور جوڑوں کی تکلیف سے نجات پانے کیلئے کئی صدیوں سے ادرک بھون کر کھائی جارہی ہے۔ ملٹھی اور ادرک 6,6 ماشے 3 چھٹانک پانی میں ڈالیے اور پانی کو جوش دیں بعدازاں چینی ملا کر پانی پی لیں۔ یہ نسخہ سینے، کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ اگر ادرک کو سیاہ نمک کے ساتھ پیس کر سونگھیں تو سر درد ختم ہوجاتا ہے۔

دیگر استعمال: (1) مچھلی کھاتے ہوئے ادرک کا استعمال کریں تو پیاس نہیں لگتی۔ (2) خون کی نالیوں پر جمی ہوئی چربی کی تہیں اُتارنے میں ادرک کام آتی ہے۔ یہ دل کا فعل اور ست دورانِ خون درست کرتی ہے۔ (3) جگر کی ابتدائی خرابی ادرک کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ (4) ذیابیطس کی دونوں اقسام میں اگر شہد کے ساتھ ادرک کا رس دن میں کئی بار چاٹا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ (5) ادرک کا مربہ کھانا اور جائفل کو منہ میں رکھنا فالج سے نجات دلاتا ہے۔ (6) امراضِ چشم میں بھی ادرک مفید ہے۔ ادرک، سفید سرمہ، قلمی شورہ اور سفید پھٹکڑی ہم وزن ملا کر سُرمہ تیار کریں۔ یہ اکثر امراض چشم دور کرتا ہے۔ یاد رہے کہ اشیاء خالص ہونی چاہئیں۔

(بقیہ: رمضان المبارک بخشش، مغفرت اور عنایتوں کا مہینہ)

انتیسویں رات: انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز کامل ایمان کے واسطے بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

رمضان المبارک کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربارِ خداوندی سے بخشش ومغفرت عطا کی جائے گی۔ رمضان المبارک کی انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ الواقعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کیلئے بہت افضل ہے۔ رمضان المبارک کی کسی شب میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ سورۂ القدر پڑھنا بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

پانی نعمت، میٹھا پانی اس سے بڑی نعمت

اے اللہ تیرا ہی شکر ہے کہ تو نے محض اپنے فضل سے میٹھا اور پاکیزہ پانی پلایا، اگر تو چاہتا تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بدولت اس کو بھی کھارا کر دیتا، اگر تو ایسا کرتا تو تجھے حق تھا اور تیرے عین انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہی ہوتا

آٹھ سال قبل کی بات ہے، سال بھر کی مسلسل تدریسی مصروفیات کے بعد طبیعت میں نشاط و تازگی کیلئے شہر بھٹکل کے ساحل بحیرہ عرب سے آٹھ دس کلومیٹر کے فاصلہ پر موجود ایک جزیرہ پر جاکر پکنک منانے کیلئے ایک چھوٹے سے سمندری جہاز پر ہم دوست احباب کا ایک قافلہ جمعرات کے دن ظہر کے بعد روانہ ہوا۔ بل کھاتی لہروں اور اوپر اٹھتی موجوں کے درمیان سفر کا لطف ہی کچھ اور تھا۔ ہمارے رفقاء اس دیدنی منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے لیکن میرا ذہن کہیں اور ہی تھا۔ میں سمندر کی وسعتوں کے پس منظر میں کائنات کی بے پناہ وسعتوں کے متعلق سوچ رہا تھا اور قادر مطلق شہنشاہ کے حسن نظم اور اس کے بے کراں خزانوں کے متعلق متعدد تحقیقی و سائنسی گوشے میرے ذہن میں مستحضر ہو رہے تھے۔ خود میری تحریر کردہ مختلف جغرافیائی کتابوں کے مختلف ابواب مجھ سے گویا تھے اور زبان حال سے کہہ رہے تھے کہ تم جس جزیرہ پر جا رہے ہو وہ نہایت چھوٹا ہے اور چند ہی کلومیٹر کے رقبہ پر مشتمل ہے جب کہ ایسے سات لاکھ جزیرے سمندر میں موجود ہیں۔ اس میں سب سے بڑا گرین لینڈ کا جزیرہ تنہا اکیس لاکھ پچھتر ہزار چار سو کلومیٹر پر مشتمل ہے۔ گویا پوری دنیا کا رقبہ کے اعتبار سے دوسرا بڑا ملک ہندوستان ان سات لاکھ جزیروں میں سے صرف ایک جزیرہ میں سما سکتا ہے۔

جس سمندر میں ہم سفر کر رہے تھے اس کی اوسط گہرائی سترہ ہزار فٹ تھی یعنی دوسرے الفاظ میں اس میں ایک ہزار سات سو منزلہ طویل عمارت کھڑی ہو سکتی ہے۔ دنیا کے پانچ بڑے سمندروں میں صرف بحر الکاہل کی وسعت کا یہ عالم ہے کہ تنہا یہ سمندر پوری روئے زمین کی خشکی سے زیادہ جگہ گھیرے ہوئے ہے، بالفاظ دیگر چھ براعظم اس میں سما سکتے ہیں اور اس کا رقبہ 16 کروڑ 52 لاکھ مربع کلومیٹر ہے جبکہ جملہ سمندروں کا رقبہ 32 کروڑ 11 لاکھ مربع کلومیٹر ہے۔ یعنی کرہ ارض کا تقریباً دو تہائی سے زائد حصہ پانی سے گھرا ہوا ہے۔ جن مچھلیوں کے شکار کے شوق میں ہم جا رہے تھے اس کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے کہ چند سال قبل اسکاٹ لینڈ کے مچھلی پکڑنے کے مقابلہ میں ایک ارب مچھلیاں بیک وقت پکڑی گئیں تھیں۔

میں اسی سوچ میں گم تھا اور ہمارا جہاز ہچکولے کھاتے ہوئے بل کھاتی لہروں کے درمیان چل رہا تھا۔ وقفہ وقفہ سے ہمیں دور سمندر میں بعض چٹانیں نظر آتیں تھیں۔ جو کچھ ہی دیر میں غائب بھی ہو جاتی تھیں۔ ہمارے بعض ساتھیوں نے جہاز کے کپتان سے اس سلسلہ میں جب دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ چٹانیں نہیں بلکہ دراصل وہیل مچھلیاں ہیں جو سانس لینے کیلئے سمندر کی سطح پر آجاتی ہیں اور پھر اچانک اندر چلی جاتی ہیں۔ چٹانوں کی طرح نظر آنے والے یہ حصے ان کی وسیع پیٹھ کے چھوٹے سے حصے ہوتے ہیں۔ یہ سنکر میرا ذہن اپنی جغرافیہ کی کتاب کے ایک باب کی طرف منتقل ہوا جس میں بتایا گیا ہے کہ ان وہیل مچھلیوں کی چوڑائی کا یہ عالم ہوتا ہے کہ بیس پچیس آدمی صرف اس کے منہ میں بیک وقت کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اس کی لمبائی عام طور پر ڈیڑھ سو فٹ ہوتی ہے اور ایک وقت کی غذا اوسطاً 70/80 کلو یعنی ریاضی کے حساب سے پچاس ہزار کلو غلہ سالانہ صرف ایک وہیل مچھلی کیلئے مطلوب ہے جبکہ سمندر میں اس طرح کی مچھلیوں کی تعداد کروڑوں سے زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کیا انسانوں کیلئے ہمیشہ تو درکنار صرف ایک وقت ان مچھلیوں کو کھانا کھلانا ممکن ہے؟ میں اپنے ہی خیالات میں مست تھا کہ ہمارا جہاز جزیرہ پر لگا اور چھوٹی کشتی کے ذریعہ ہم لوگ جزیرہ پر کچھ ہی دیر میں پہنچ بھی گئے۔

تھوڑی دیر ہم لوگ تیراکی سے لطف اندوز ہوئے، کچھ دیر مغرب سے پہلے ریت پر کبڈی بھی کھیلتے رہے۔ پھر نہا دھو کر اور کپڑے بدل کر کھانے کے دستر خوان پر پہنچ گئے۔ اس دوران جب بعض ساتھیوں نے پینے کا پانی طلب کیا تو ہمارے کشتی بان نے یہ کہہ دیا کہ صرف تین کین میٹھا پانی ہے، سنبھال کر رکھیے واپس جانے تک پینے کا یہی پانی ہے۔ اسراف بالکل نہ کیجئے۔ یہ سننا تھا کہ میں محو حیرت رہ گیا اور زبان حال سے گویا ہوا۔ یا اللہ ہر طرف پانی، اربوں لیٹر پانی، دائیں پانی، بائیں پانی، جدھر نگاہ دوڑاؤ ادھر پانی اور پھر پانی کی کمی کی شکایت اور احتیاط کی تلقین کا کیا معنی؟ لیکن مجھے یہ فیصلہ کرنے میں دیر نہیں لگی کہ پانی تو ہے لیکن کھارا پانی۔ پیاس بجھانے والا میٹھا پانی، سیراب کرنے والا شیریں پانی، راحت پہنچانے والا ٹھنڈا پانی نہیں ہے۔ جب میں نے میٹھے پانی کا گلاس منہ کو لگایا تو بے اختیار میری زبان سے نکلا:

اے اللہ! تیرا کس قدر شکر ادا کروں تو نے محض اپنے فضل سے میٹھا پانی پلایا۔ پھر میں نے اپنے معمول کے مطابق پانی پینے کے بعد کی دعا بھی پڑھی۔ دفعتاً میرا خیال اس کے ترجمہ کی طرف گیا تو احساس ہوا کہ محسن انسانیت و نبی رحمت ﷺ نے تو ہمیشہ ہر بار پانی پینے کے بعد اس طرح کے شکر و حمد کے کلمات دہرانے کا معمول بنایا تھا اور اپنی امت کو بھی اس کی تعلیم دی تھی کہ وہ کہیں: اے اللہ تیرا ہی شکر ہے کہ تو نے محض اپنے فضل سے میٹھا اور پاکیزہ پانی پلایا، اگر تو چاہتا تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بدولت اس کو بھی کھارا کر دیتا، اگر تو ایسا کرتا تو تجھے حق تھا اور تیرے عین انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہی ہوتا لیکن اے اللہ تو نے ایسا نہیں کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا بِرَحْمَتِہٖ مَاءً عَذْباً فُرَاتاً وَلَمْ یَجْعَلْہُ بِذُنُوبِنَا مِلْحاً اُجَاجاً

اس دعا کے پڑھنے کے بعد بالعموم میرا ذہن اقوام متحدہ کے شعبہ صحت کی جانب سے جاری اس رپورٹ کی طرف جاتا ہے کہ آج کے اس ترقی یافتہ کہے جانے والے دور میں بھی دنیا کی نصف سے زائد آبادی یعنی تین ارب لوگ صاف اور پینے کے لائق پانی سے محروم ہیں اور وہ گندا، گدلا اور غیر معیاری و ناقص پانی پینے پر مجبور ہیں اور آج بھی دیہاتوں میں عورتیں اور بچے علی الصبح میٹھے پانی کیلئے دو دو کلومیٹر دور کنوؤں پر جاتے ہیں۔ غرض یہ کہ میٹھا پانی ایک ایسی نعمت ہے کہ دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی دولت بھی اس کا بدل نہیں بن سکتی۔ اس کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے جسم کا ہر عضو زندہ رہنے کیلئے اس کا محتاج ہے۔ اس کے بغیر نہ کھانا ہضم ہو سکتا ہے اور نہ جذب ہو سکتا ہے اور نہ اس کے بغیر ہمارا خون گردش کر سکتا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ پانی تو نعمت ہے ہی، میٹھا پانی اس سے بڑی نعمت ہے۔ جس پر اللہ پاک کا ہمیشہ شکر ادا کرنا چاہیے جو روز ہمیں اس نعمت سے نوازتا ہے۔

(بقیہ: السر اور تیزابیت سے شفایابی)

کہ ایسے مریضوں کا جن کے لیے سرجری تجویز ہوئی اور یہ مشورہ دیا گیا کہ ان کا وہ حصہ جو السر کی وجہ سے بہت ہی متاثر ہو گیا تھا، کاٹ دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم کہ یہ دوائی جو مجھے ایک مخلص دوست کے ذریعے سے ملی اور میں نے بے شمار لوگوں پر آزمائی، آج بغیر کسی بخل کے قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ لوگ کہتے ہیں کہ حکیم نسخہ چھپاتے ہیں کیا ایک شخص کے عمل کا اطلاق سبھی پر ہوتا ہے؟ نہیں سب نہیں چھپاتے۔

ھوالشافی: مغز کشنیز۔ گوند کیکر۔ رال سفید۔ ملٹھی (ہر ایک 50 گرام) چینی 40 گرام کوٹ پیس کر کے ملا لیں۔ ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

قدرت کا انتقام متکبر کے لیے

حضرت سلیمانؑ مسکرائے اور فرمایا: اے ہدہد تو نہیں جانتا کہ جو عابد مخلوق خدا سے بیزار ہو یا مخلوق خدا اس سے بیزار ہو، اس کی عبادت ایک سعی رائیگاں ہے اور بس۔ حضرت سلیمانؑ نے یہ کہہ کر اپنی آنکھیں بند کر لیں

(سید نور عالم شاہ۔ شوکی شریف)

وہ ایک عبادت گزار تھا، جولان کی پہاڑیوں پر گزشتہ ایک سو سال سے عبادت میں مصروف تھا۔ دنیاداری سے کوئی غرض نہ تھی۔ اردگرد کی بستیوں سے لوگ اسے دیکھنے اور اس کی خدمت کیلئے بے تاب تھے لیکن وہ اس سے ڈرتے بھی تھے۔ ایک بار ایک بستی کے دو نوجوان عبادت گزار کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک شوہر تھا اور دوسری بیوی۔ دونوں اس کیلئے کھانے کا خوان لیکر آئے تھے۔ کھانے کی خوشبو سے اردگرد کا ماحول مہک اٹھا۔ لیکن اس عبادت گزار کی آنکھ بند رہی۔ اس کے جسم سے کپڑے گل کر گر چکے تھے اور اس کے سر پر چڑیوں نے گھونسلہ بنالیا تھا اور وہ ان کی چہکار سے بھی بیدار نہیں ہوسکا تھا۔ لیکن جب وہ دونوں اس کے پاس کھڑے رہے تو اس کی ایک آنکھ کھلی جو کبوتر کی طرح سرخ تھی۔ اس آنکھ سے بجلی سی چمکی اور وہ دونوں میاں بیوی آناً فاناً راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئے۔ اس عبادت گزار کی آنکھ پھر بند ہوگئی اس کے بعد کسی نے اس عبادت گزار کے قریب آنے کی ہمت نہیں کی۔ یہاں تک کہ بھیڑ بکریوں نے بھی اِدھر کا رُخ کرنا بند کردیا۔ چنانچہ پہاڑیوں کے پودوں، درختوں، جھاڑیوں اور گھاس نے اس کا جسم ڈھانپ لیا۔ ان پہاڑیوں میں حشرات الارض کی بھی کوئی کمی نہ تھی۔ سانپ اژدہے اور بچھوؤں کی مختلف نسلیں تھیں۔ ان میں بعض بچھو ایسے تھے کہ جن کے زہر سے چٹانیں بھی پانی پانی ہوکر بہہ جائیں لیکن یہ سب حشرات الارض اس عبادت گزار سے خوف زدہ رہے اور دور دور تک دکھائی نہ دیتے۔ کسی کو معلوم نہیں تھا کہ کھاتا پیتا کہاں سے ہے اور دوسری ضروریات زندگی کیسے پوری کرتا ہے؟ اس حال میں اسے سو سال گزر گئے تو ایک فرشتہ اس کے سامنے نمودار ہوا۔ اس نے آواز دی اے عابد شب زندہ دار اے مرد عبادت گزار اے خالق کائنات کے بے لوث عبادت گزار آنکھیں کھول اور مژدہ سن کہ خالق کائنات نے تیری عبادت قبول کی۔ حکم خداوندی ہے کہ مانگ کیا مانگتا ہے؟ عبادت گزار نے آہستہ آہستہ اپنی دائیں آنکھ کھولی جو لہو رنگ نہ تھی [illegible] نے فرشتے پر ایک نگاہ غلط انداز ڈالی اور بے نیازی [illegible]

کہ کہ میرے ساتھ انصاف کرے اور یہ کہہ کر آنکھ بند کرلی۔ فرشتہ یہ سن کر لرز اٹھا اور کہنے لگا اے شخص اُس سے مانگنا ہے تو اس کا فضل و کرم مانگ، اس سے انصاف نہ مانگ۔ لیکن عبادت گزار نے آنکھیں نہیں کھولیں اور بے حس وحرکت ہو کر اپنے شغل میں مصروف ہوگیا۔ دوسری صدی بھی اسی طرح گزر گئی۔ سو گرمیاں سو برساتیں اور سو سردیاں آئیں اور چلی گئیں یہ پہاڑ ہر قسم کے جانداروں سے خالی ہوگئے تھے جھاڑیوں کے درمیان وہ خاموشی کے ساتھ بیٹھا خالق کائنات کے حضور عبادت میں مصروف تھا۔ اردگرد کی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے جوانوں اور بچوں کو نصیحت کردی تھی کہ وہ اس پہاڑ کی طرف جانے سے بھی پرہیز کریں جس پر وہ مرد عبادت گزار فروکش ہے۔ وہ حتی الامکان اپنے مویشیوں کو بھی ادھر جانے سے روکتے تھے لیکن کوئی شامت کا مارا ادھر چلا ہی جاتا تو اسے واپسی نصیب نہ ہوتی وہ راکھ کے ہی ڈھیر میں تبدیل ہوجاتا۔ اس صدی میں اس نواح میں دو خطرناک جنگیں بھی ہوئیں۔ ایک جنگ تو وہ تھی جس میں طالوت علیہ السلام نے جالوت کو شکست فاش سے دوچار کیا تھا اور دوسری جنگ میں طالوتؑ کے داماد حضرت داؤد علیہ السلام نے کافروں سے جنگ کی تھی۔ صدی اسی طرح گزر گئی۔ یہ اس مرد عبادت گزار کی عبادت مسلسل کی دوسری صدی تھی۔ پھر وہی مہربان فرشتہ نمودار ہوا۔ اس نے صدا دی ''اے مرد عبادت گزار آنکھیں کھول اور اپنے کانوں کو بھی اذن سماعت دے کہ میں ایک بار پھر تیری عبادت کی قبولیت کی نوید لے کر آیا ہوں، عبادت گزار نے آنکھ کھولی جس کا رنگ خون کبوتر کی طرح سرخ تھا اس کی آنکھوں سے بجلیاں سی نکلیں لیکن وہ فرشتہ محفوظ رہا کہ اس کے اردگرد بھی ایک نادیدہ حصار تھا۔ عبادت گزار نے جب اپنی آنکھ کی بجلیوں کو بے اثر دیکھا تو بولا بتا تو میرے لیے کیا لایا ہے؟ کیا وہ میرے ساتھ انصاف کرنے پر تیار ہوگیا ہے اگر نہیں تو واپس جا مجھے تیری خوشخبریوں کی ضرورت نہیں۔ یہ [illegible] ادا کر کے وہ خاموش ہوگیا اس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں اور بے حس و حرکت ہوگیا۔ فرشتہ [illegible] جنت [illegible] اپنی [illegible] عبادت کا انتقام [illegible]

(بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

بزرگوں کی ڈانٹ ڈپٹ ایک احتسابی عمل ہے۔ان کا ڈانٹنا اور آپ کو منع کرنا ایک فرض ہے۔آپ سوچنے کا انداز بدل ڈالیے۔زندگی دلچسپ اور خوبصورت نظر آنے لگے گی۔

کیا کروں

سوال:-میں جماعت نہم کا طالب علم ہوں اور سائنس پڑھتا ہوں۔میری دو خواہشیں ہیں، ایک تو یہ کہ بہترین مقرر بن جاؤں۔اس کیلئے میں نے سکول کے پروگراموں میں حصہ لینا شروع کر دیا اور ایک اچھا مقرر مانا جاتا ہوں لیکن جب ہنگامی حالات میں اپنی پاک افواج کے قصے پڑھے اور جب ہماری افواج نے قرون اولیٰ کی یاد تازہ کر دی، خاص کر ہماری فضائیہ نے بہترین کارنامے سرانجام دیئے تو میرے خیالات وجذبات یکسر بدل گئے۔اب دل چاہتا ہے کہ میں ایئر فورس میں بھرتی ہو کر دشمن کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں۔مگر اس کے ساتھ ہی سوچتا ہوں کہ میں مقرر بن کر ملک اور ملت کی بطریق احسن خدمت کرسکتا ہوں۔آپ براہ کرم مجھے بتائیں کہ کیا کروں؟ (ایک طالب علم۔کراچی)

جواب:-آپ کا جذبہ ہر اس پاکستانی کے دل کی آواز ہے جسے اپنے وطن سے محبت ہے، ہنگامی حالات میں ہر محب وطن کی یہ تمنا تھی کہ وہ فوج میں بھرتی ہو کر وطن عزیز کی خاطر جان لڑا دے۔مگر عزیزم اگر ہر شہری فوجی بن جائے تو شہری زندگی معطل ہو کر رہ جائے۔یوں تو ہر مسلمان کو ایک ایسا سپاہی ہونا چاہیے جو بوقت ضرورت شمشیر زن ہو سکے۔میرے خیال میں آپ کے اندر آگے بڑھنے کی دوسری صلاحیتیں موجود ہیں۔اس لیے سردست اعلیٰ تعلیم کے حصول کی طرف توجہ دیں۔یہ بھی ملک اور ملت کی خدمت ہے کہ ہم جاہل نہ رہیں۔اگر سائنس کی طرف رجحان ہے تو پھر آپ بآسانی ایک بہترین کیریئر کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

احساس کمتری

سوال:۔میں ایک فرسٹ ایئر سائنس کا طالب علم ہوں اس کے ساتھ ہی مجھے نفسیات سے بھی دلچسپی ہے۔میرا گھریلو ماحول خاصا بہتر ہے لیکن طبیعت کی تیزی کی وجہ سے بزرگوں کی ڈانٹ ڈپٹ برداشت نہیں کرسکتا۔اس وجہ سے اکثر گھر میں سکون محسوس نہیں کرتا۔ مجھے شروع سے احساس کمتری میں مبتلا رکھا گیا۔قوت ارادی تو ہے مگر جب وقفہ گزر جائے تو ارادے کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتا۔اس لیے جو کام بھی کرتا وہاں ناکامی کے ڈر سے اس میں دلجمعی نہیں رہتی۔میرے ایک دوست نفسیات کے طالب علم ہیں اور نفسیاتی علاج کی کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔انہوں نے کوشش کی کہ پوری طرح میرا علاج کریں مگر میں چاہتا ہوں کہ ماہر میرا علاج کرے۔امید ہے آپ میرے مسائل پر خصوصی توجہ فرمائیں گے۔
(جنید اسلم۔شیخوپورہ)

جواب:-آپ کو کسی نفسیاتی علاج کی ضرورت نہیں بلکہ محض وضاحت کی ضرورت ہے تا کہ آپ اپنے مزاج کو پہچان سکیں۔سب سے پہلے تو یہ ذہن نشین کر لیجئے کہ کمتری کا احساس کوئی علالت نہیں، کمتری کی الجھن دوسری بات ہے۔احساس کمتری حقیقتاً انسان کیلئے ایک لازم احساس ہے اگر یہ احساس موجود نہ ہو تو پھر آگے بڑھنے کی تمنا ہی پیدا نہ ہو۔دوسروں کو اپنے آپ سے برتر دیکھ کر ہی انسان اس بات کا خواہشمند ہوتا ہے کہ وہ بھی اتنا ہی بڑا اور اتنا ہی بلند ہو جائے۔یہ ابتدا ہے ترقی کی طرف قدم بڑھانے کی اور یہ احساس دنیا کے ہر بڑے سے بڑے انسان میں موجود ہوتا ہے اور وہ باوجود بڑا ہونے کے کچھ اور اچھائیاں بھی پیدا کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔عام طور پر قوت ارادی کی اصطلاح کو بہت غلط سمجھا جاتا ہے۔عوام میں یہ غلط فہمی ہے کہ انسان کے ارادے میں اتنی قوت ہونی چاہیے کہ وہ جو کرنا چاہے کر ڈالے، یہ تشریح غلط ہے۔ارادے کی تکمیل کیلئے لازم ہے کہ جس عمل کیلئے ارادہ کیا جارہا ہے اس کا کوئی مقصد اور فائدہ سامنے ہو۔کسی کام کے ارادے سے پہلے یہ سوچنا لازمی ہے کہ جو کام کرنا ہے وہ کیا مقصد رکھتا ہے اور اس کا کیا انجام ہے۔اگر تمام باتوں کا قبل از ارادہ جائزہ لے لیا جائے تو پھر ارادے کا متزلزل ہونا مشکل ہوتا ہے۔مقصد سے میری مراد (Motive) ہے۔موٹیو (مقصد) جتنا شدید ہوگا، ارادہ اتنا ہی مضبوط ہوگا۔خود اعتمادی بڑھتی ہے اگر آپ اس وقت کوئی ایسا کام کرنا چاہیں گے جو آپ کی عمر اور تجربے کے مطابق نہ ہو تو ظاہر ہے کہ آپ اعتماد کے ساتھ وہ کام نہیں کرسکتے۔سردست آپ کا اولین فرض تعلیم ہے آپ کو تمام تر توجہ تعلیم کی طرف دینی چاہیے۔اس کی تکمیل کے بعد ہی کچھ سوچیں گے۔بزرگوں کی ڈانٹ ڈپٹ ایک احتسابی عمل ہے۔ان کا ڈانٹنا اور آپ کو منع کرنا ایک فرض ہے۔آپ سوچنے کا انداز بدل ڈالیے۔زندگی دلچسپ اور خوبصورت نظر آنے لگے گی۔

پیار و شفقت سے محرومی

سوال:۔میں ایک بڑی الجھن میں گرفتار ہوں، امید ہے آپ میری مدد فرمائیں گے، میری عمر ایک سال کی تھی کہ میرے والد صاحب جو کہ ایک مزدور تھے، انتقال کر گئے۔ہم سب چار بہنیں اور دو بھائی تھے۔ مجھے ماموں نے اپنے ہاں رکھ لیا۔میں نے جب ہوش سنبھالا تو اردگرد کے لوگوں نے مجھے منحوس کہا کہ میں اپنے والد کی موت کا ذمہ دار تھا مگر سکول میں مجھ سے ہمدردی کا برتاؤ کیا گیا۔میں نے احساس محرومی اور پدرانہ محبت کے فقدان کو محسوس کر کے دنیا سے الگ تھلک رہنا شروع کر دیا اور اپنی خیالی دنیا بسانے میں کامیاب ہو گیا اور جب میں نے عملی زندگی میں قدم رکھا تو میرے ہوش و ہواس گم ہو گئے۔میں بری طرح ناکام ہو گیا۔میرے گھر والے کہتے ہیں کہ میں بدھو ہوں۔دکان پر بھی انہی الفاظ سے نوازا جاتا ہوں۔میں ذرا ذرا سی بات پر گھبرا جاتا ہوں۔ان ناکامیوں کی وجہ سے میں خودکشی تک کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، میری مدد فرمائیے۔(محمد سلیم۔چکوال)

جواب:۔ہر بچہ اپنی زندگی کا آئیڈیل اپنے باپ (یا کسی بزرگ) سے تشکیل کرتا ہے اور جب اسے کوئی آئیڈیل نہیں ملتا تو وہ راہ گم کردہ مسافر کی طرح بھٹکتا رہتا ہے۔آئیڈیل کے نہ ملنے سے جہاں ایک طرف وہ زندگی کے نصب العین کے تعین سے محروم رہتا ہے وہاں دوسری کئی اور نفسیاتی خرابیوں کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔پیار اور شفقت کی محرومی نے آپ کو مایوس کر ڈالا اور اس مایوسی نے آپ کی دماغی صلاحیتوں کو مجروح کر دیا اور آپ بدھو ہونے پر مجبور ہو گئے بلکہ یوں کہیے کہ آپ کے لاشعور نے (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

استخارہ: سوتے وقت باوضو تین بار درود شریف دس بار الحمد شریف گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کر سینے پر دم کر کے کام کا تصور کرتے ہوئے سو جائیں

اعصابی کمزوری | پیٹ بڑھ گیا ہے | پیٹ کے کیڑے | داغ اور گڑھے | ٹانکوں کے نشان

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

سانس کی نالیوں میں بلغم ہے

مسئلہ یہ ہے کہ میرے معدے اور سانس کی نالیوں میں بلغم جمی ہے۔ تمام نالیاں اٹی پڑی ہیں اور حلق میں ریشہ گرتا ہے اور مسوڑھے بالکل گل گئے ہیں۔ براہ کرم مجھے ایسی دوا بتائیں کہ تمام بلغم وغیرہ پاخانے کے ذریعے خارج ہوجائے اور میرا جسم زکام، بلغم سے چھٹکارا حاصل کرسکے۔ (عبدالودود، نوشہرہ)

جواب: بھائی! آپ یہ نسخہ مستقل 2 ماہ استعمال کریں۔ بلغم کو نکالنے، ریشہ ختم کرنے اور پھر نہ بننے میں یہ نسخہ بہترین چیز ہے۔ ملٹھی 100 گرام، سونف 100 گرام، ہلدی 100 گرام، ریوند چینی 100 گرام، کوٹ پیس کو سفوف بنائیں۔ نصف چمچ دن میں 3 یا 4 بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ کھٹی، ٹھنڈی، بادی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 2 استعمال کریں۔ ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

اعصابی کمزوری

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے شروع سے Tention ہے، بہت زیادہ حساس ہوں۔ کوئی زیادتی کرجائے تو کئی دنوں تک اس پر کڑھتی رہتی ہوں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھبرا جاتی ہوں۔ بھوک ختم ہوجاتی ہے۔ ہر وقت افسردہ اور پریشان رہتی ہوں۔ گھر کا ماحول بھی اس قسم کا ہے۔ میری عمر 35 سال ہے، چار بچے ہیں۔ بڑی بچی 18 سال کی ہے۔ اعصابی کمزوری ہے، پٹھے کمزور ہیں، معدہ خراب ہے، تیزابیت بہت ہے، معدے اور آنتوں میں سوزش ہوجاتی ہے، وزن بہت کم ہے، ہر وقت تھکاوٹ رہتی ہے۔ رنگ زرد ہے، کام کرنے سے ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے۔ ان سب بیماریوں کا ہر طرح کا علاج کروایا ہے لیکن افاقہ نہیں ہوتا۔ براہ مہربانی کوئی حل بتائیں۔ (طاہرہ رفیق۔ لاہور)

جواب: بہن! آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں، نہایت مفید ہے۔ آپ کی تمام بیماریاں انشاءاللہ ختم ہوجائیں گی۔

جوارش شاہی، خمیرہ گاؤزبان سادہ، شربت عناب، مفرح شیخ الرئیس..... کسی اچھے دواخانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ مصالحہ دار، تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 5,4,3 استعمال کریں۔

پیٹ بڑھ گیا ہے

میرا پیٹ باقی جسم کی نسبت بڑھا ہوا اور بہت بھدا لگتا ہے۔ لیکوریا بھی ہے۔ آپ نے محترمہ شہناز اقبال کو ان کے مسئلہ کیلئے جو سفوف بتایا ہے، کیا وہ میں استعمال کرسکتی ہوں۔ جس میں ملٹھی، ہلدی اور ریوند خطائی وغیرہ کا استعمال ہے۔ کھانے سے پہلے یا کھانے کے بعد استعمال کی جائے اور کیا مخصوص ایام میں بھی دوا استعمال کرلی جائے۔ مجھے ماہانہ ایام کا کوئی مسئلہ نہیں۔ میری ایک ممانی اور بہن کا بھی یہی مسئلہ ہے۔ انہیں بہت عرصے سے بہت زیادہ لیکوریا ہے، کمر اور ٹانگوں میں بھی درد رہتا ہے۔ ممانی کی عمر 30 سال ہے اور بہن کی عمر 17 سال۔ (کلثوم، مظفرگڑھ)

جواب: جی بہن! آپ اور دیگر خواتین یہ نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ نہایت مفید اور مؤثر بلکہ کم قیمت ہے۔ ورموں، پیٹ بڑھنے، پرانے لیکوریا کیلئے نہایت اکسیر ہے۔ مستقل مزاجی، توجہ اور با پرہیز استعمال کریں۔ کھٹی بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 4,3 استعمال کریں۔

ٹانکوں کے نشان

بچپن میں گرنے کی وجہ سے ہونٹ پر چوٹ لگ گئی تھی، اوپر والے ہونٹ کے دونوں حصے ایک دوسرے سے الگ ہوگئے تھے۔ جسے بعد میں ٹانکوں کی مدد سے جوڑا گیا تھا لیکن ٹانکوں کے نشان اب تک باقی ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ اس سے پہلے کوئی علاج نہیں کروایا۔ کوئی ایسی دوا تجویز کردیں جس سے یہ نشان ختم ہوجائیں۔ دوسرا مسئلہ: میرے چہرے پر بہت تل ہوگئے ہیں اور ناک کے اوپر چھائی بھی ہے۔ ان مسائل کیلئے نسخہ تجویز کردیں۔ (حنا۔ کراچی)

جواب: آپ نشان کی جگہ شہد روزانہ صبح وشام لگائیں۔ کم از کم 3 ماہ تک یہ نسخہ استعمال کریں۔

مزید آپ چہرے پر تلوں کیلئے مصالحہ دار، گرم تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ اکثر بہنیں دوائی تو کھاتی ہیں لیکن چٹ پٹی اور تلی ہوئی چیزوں سے کوئی پرہیز نہیں کرتیں لہٰذا آپ مکمل پرہیز کریں اور مزید معجون عشبہ اطریفل منڈی 3 ماہ استعمال کریں۔ نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔ چارٹ سے غذا نمبر 6,5 کو مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔

پیٹ کے کیڑے

میں ہشتم کا طالب علم ہوں مگر پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ میری خواہش ہے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کروں لیکن اب معلوم نہیں مجھے کیا ہوگیا ہے براہ کرم میری مدد کریں۔ دوسرا مسئلہ بالوں کا ہے۔ بال بہت کھردرے ہیں، کنگھی کرنا مشکل ہے۔ کوئی ایسی دوا بتائیں جس سے میرے بال ملائم، چمکدار اور سیاہ ہوجائیں۔ میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ میرے پیٹ میں کیڑے ہیں، الٹراساؤنڈ سے معلوم ہوا ہے کہ کیڑے بہت باریک ہیں (ہاشم خان۔ بھکر)

جواب: آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں، ضرور افاقہ ہوگا۔ باداموں کی گریاں 21 عدد کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح چھیل کر ایک ایک گری کھائیں، 90 دن کھائیں۔ اطریفل دیدن کسی اچھے دواخانے کی لے کر استعمال کریں، ایک ماہ تک بادی چیزیں اور مصالحہ دار چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 8 استعمال کریں۔

آنکھوں کے اوپر بوجھ

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سات آٹھ سال سے چھینکوں کی بیماری ہے۔ زیادہ گرمی ہو یا سردی، دھوئیں، ڈسٹ، پرانے

سوکڑا: ستر بار الحمد شریف اور ایک بار سورہ قدر پڑھ کر تیل پر دم کریں یہ تیل روزانہ مالش کریں۔ انشاءاللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

کپڑوں کی بُو سے بھی چھینکیں آتی ہیں۔ خوشبو سے اسی وقت سر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ ناک کی ایک سائیڈ سے چھینکیں آئیں تو اسی طرف کی کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔ سر ہر وقت بھاری رہتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر بوجھ رہتا ہے۔ یادداشت بہت کمزور ہے۔ سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ کندھے اور پٹھوں میں کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ زیتون کے تیل سے مالش کرتا ہوں پھر بھی افاقہ نہیں ہوتا ہے۔ زکام کی وجہ سے بلڈ پریشر لو رہتا ہے۔ (قدرت اللہ لودھی ۔سندھ)

جواب: بھائی جان! یہ الرجی ہے اور اگر آپ اس کا مستقل علاج چاہتے ہیں تو یہ نسخہ دو ماہ مستقل استعمال کریں۔

ھوالشافی: پودینہ خشک اور اجوائن دیسی ہموزن پیس کر سفوف تیار کریں۔ نصف چمچ دن میں 4 بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ کھٹی، ٹھنڈی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں اور چارٹ سے غذا نمبر 7,6,5 کو استعمال کریں اور چند دنوں کے بعد آپ خود بخود فرق محسوس کریں گی۔

داغ اور گڑھے

ہم تین بہنوں کے منہ پر چھائیاں اور کیل بہت زیادہ ہیں۔ چہرے پر کالے داغ ہیں اور گڑھے بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے چہرہ بدنما لگتا ہے۔ بہت سی کریمیں اور ٹوٹکے استعمال کیے ہیں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بہن کے گلے میں کیرا گرتا ہے، یہ پانچ چھ سال پرانا ہے۔ اس کیلئے بھی دوائی بتائیں۔ (نور العین۔ ایبٹ آباد)

جواب: بہن! آپ لگانے سے زیادہ کھانے کی ادویات، یعنی غذائی ادویات اور پرہیز کی طرف توجہ دیں۔ اس سے فائدہ زیادہ ہوگا۔ معجون عشبہ، اطریفل منڈی، جوارش جالینوس اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق مستقل استعمال کریں اور مستقل 3 ماہ تک استعمال کریں۔ آپ چارٹ سے غذا نمبر 8,6 استعمال کریں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

آپ کی بہن کیلئے: ''اطریفل اسطخدوس'' ایک چمچ صبح وشام مستقل استعمال کریں انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ اپنی بہن کو چارٹ سے غذا نمبر 7,6 کو مستقل استعمال کریں۔ کرائیں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں ہی فرق محسوس ہونا شروع ہو جائے گا۔

ایڈیٹر کا اعتراف

آپ کی نظروں سے بندہ کی کُتب (تالیفات) اور رسالہ گزرا ہوگا۔ ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کہیں کمپوزنگ یا مضمون میں غلطی نہ ہو اگر کسی کتاب یا رسالہ میں کہیں غلطی ہوگئی ہو تو ضرور اصلاح اور اطلاع فرمائیں۔ اپنے آپ کو طالب علم سمجھتا ہوں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی غلطی ممکن ہے۔ آپ کی مخلصانہ رائے کتب اور رسالہ کے بارے میں نہایت قیمتی اور خلوص پر مبنی ہوگی۔ اس سے یقیناً کتب اور رسالہ کی اصلاح میں مدد ملے گی۔ نیز عبقری میں فرقہ ورانہ اور متعصب تحریریں نہ بھیجیں۔ مضمون نگار کی آراء سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا کسی مضمون کی اشاعت پر ادارہ جواب دہ نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقی)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بھی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، الیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

آدمی کے اسلام کی خوبی امور بے فائدہ کو چھوڑ دینا ہے اور آپ ﷺ نے اس چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس پر پردے نہ ہوں

بچوں کا صفحہ

سچ بولنے کا صلہ

''میں نے بیج گملے میں ڈالا تھا اور روزانہ پانی بھی دیتا تھا مگر اس سے اب تک کوئی پودا نہیں اگا، اس لیے خالی گملا لیے کھڑا ہوں۔''
بات سن کر بادشاہ ہنس پڑا، اس نے کہا تم ایک سچے لڑکے ہو، مجھے اپنے تخت و تاج کے لیے تم جیسے سچے لڑکے کی تلاش تھی۔

نماز میں دیر اور بچی کا سکول

بعد سلام عرض یہ کرنا ہے کہ میری پنسار کی دکان ہے اور میری بیٹی مدرسہ کی طالبہ ہے۔ اس کو چھٹی ایک بج کر 45 منٹ پر ہوتی ہے۔ میں آپ کے عبقری رسالہ کا مطالعہ کر رہا تھا۔ تقریباً ایک بج کر 35 منٹ کا ٹائم ہو گا میں آپ کے رسالہ کا مطالعہ ختم ہی کرنے والا تھا کہ اس میں یہ تحریر لکھی دیکھی کہ اپنی زندگی کا جو حال ہو اگر لکھ نہیں سکتے ہیں تو فون پر یا (Email) پر ہمیں بتائیں۔ کیا معلوم آپ کے 2 دو الفاظ کسی کی زندگی بدل دیں۔ تو یہ واقعہ اسی وقت میرے ساتھ پیش آیا۔ اب آپ اس کو میرا سوال سمجھ لیں یا پھر آپ بیتی، جہاں چاہیں تحریر فرمائیں!

ہوا یہ کہ میں آپکے رسالہ کا مطالعہ کر رہا تھا کہ بچی کے سکول سے چھٹی کا ٹائم ہو گیا۔ میں رسالہ بند کر کے دکان سے نکلنے والا تھا کہ میرے کالج کے زمانے کا دوست مجھ سے ملنے اور مشورہ کرنے پہنچ گیا۔ ادھر بچی کے سکول کی چھٹی کا وقت بھی ہو رہا تھا اور اُدھر ایک پرانا دوست۔ تو دل میں یہ خیال کر کے کہ چلو چھٹی کے بعد بچی نے سکول میں ہی تو رہنا ہے۔ چھٹی کا ٹائم ہے کون سا سکول لگنے کا ٹائم ہے۔ یہ سوچ کر دوست کے ساتھ بیٹھ گیا اور باتیں کرنے لگا اور باتوں باتوں میں کافی ٹائم گزر گیا۔ تقریباً بچی کو چھٹی ہوئے 15 منٹ ہو گئے۔ دوست نے کہا اب میں چلتا ہوں کہ اتنے میں ہمسایہ دوکاندار آ گیا، میں اور وہ ایک ساتھ نماز کیلئے مسجد میں جاتے تھے اور کہنے لگا علی بھائی چلیں نماز کا ٹائم ہو گیا ہے۔ تو میں نے بڑے جوش میں آ کر کہا کہ آپ چلیں میں تو ابھی تک بیٹی کو سکول سے لینے نہیں گیا۔ میں وہیں نماز پڑھ لوں گا۔ خیر اس کے بعد میں بچی کو لے کر گھر گیا اور واپس دکان پر آ کر دکان کے سامنے باغیچہ سا بنا ہے ادھر انفرادی نماز ادا کرنے لگا تو اچانک دل میں خیال آیا کہ دوست کی خاطر بچی کا رونا اور دیر ہونا برداشت کر لیا اور جب نماز کیلئے دوست نے دعوت دی تو اللہ کیلئے بلکہ 27 گنا ثواب یعنی کمائی سب بھول گئے۔ اللہ تعالیٰ نے جو اتنی نعمتوں سے نوازا ہے اس کا تمہیں بالکل ڈر خوف نہیں۔ تم جہاں 20 سے 25 منٹ دوست کو دے کر بچی کو رونے کیلئے چھوڑ سکتے ہو جو تمہیں نا تو کچھ فائدہ دے سکتا ہے اور نہ کچھ ذرہ برابر بھی نقصان، تو اللہ کیلئے بھی 10 منٹ دے سکتے تھے۔ جبکہ تمہارا تو یہ ایمان ہونا چاہیے تھا کہ تم اللہ کے حضور حاضری دے رہے ہو اللہ تعالیٰ تمہاری بچی کی حفاظت اس کے سکول میں فرماتا۔ لیکن تم اتنے پرانے نمازی اور اس کے علاوہ اللہ نے تمہیں مختلف نعمتوں سے نوازا، والد کا حج بدل کروایا۔ چار بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے، تمہارے کسی بھائی نے حج نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پہلے والدہ کو حج کروانے کی سعادت دی پھر والد (مرحوم) کا حج بدل کی سعادت۔ اس کے باوجود تم اتنے کمزور ایمان نکلے یا اتنی جلدی شیطان کے بہکاوے میں آ گئے۔ بس نماز میں کھڑا تھا اور یہ تمام باتیں ذہن کے گرد گھوم رہی تھیں اور ندامت اور پشیمانی سے نماز پڑھتے ہوئے شرم آ رہی تھی۔ یہ میرے دل کی آواز تھی اور میرا سوال اپنے آپ سے کہ تم اتنے خود غرض کیسے ہو سکتے ہو؟۔

(محمد علی انصاری۔ کوئٹہ)

سلام کرنے کے احکام و آداب

حسب ذیل امور و حالات میں مشغول شخص کو سلام کرنا مکروہ ہے اور کوئی شخص ایسی حالت میں اس کو سلام کرے تو ایسے شخص پر اس کا جواب دینا واجب نہیں۔

(1) حالتِ نماز میں (2) حالتِ ذکر میں (3) حالتِ خطبہ میں (4) حالتِ درس میں (5) حالتِ تلاوت میں (6) حالتِ اذان میں (7) حالتِ اقامت میں (8) حالتِ دعا میں (9) حالتِ تسبیح میں (10) مسائلِ شرعیہ کے مذاکرہ اور تحقیق کے دوران (11) فیصلے کے دوران (قاضی کو) (12) کسی کے کھانے پینے کے دوران (13) اجنبی عورت کو (14) برہنہ شخص کو (15) تلبیہ (لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ) پڑھنے کی حالت میں۔ (16) حالتِ امامت میں (17) قضا حاجت کے دوران (18) حمام میں (19) حالتِ وعظ میں (20) مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والوں کو نیز درج ذیل لوگوں کو بھی سلام کرنا مکروہ ہے اور اگر یہ لوگ کسی کو سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں۔

(1) علی الاعلان فسق و فجور میں مبتلا شخص (2) بھیک مانگنے والا (3) غیبت کرنے والا (4) سونے والا (5) شطرنج اور جوا کھیلنے والا (6) گانے بجانے والا (7) کبوتر باز (8) پاگل (9) اونگھنے والا (10) گالی بکنے والا (11) بات بات پر جھوٹ بولنے والا (12) شرابی (13) زندیق (14) کافر (از ردالمختار علی الدر المختار) (شامی) ج ا، ص ۴۱۴، ۴۱۵)

(سجاد احمد بھٹی۔ جڑانوالہ)

خالی گملا

بہت پرانے زمانے میں ایک بادشاہ تھا، اس کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اسے فکر ہوئی کہ اس کے مرنے کے بعد تخت و تاج کا وارث کون ہو گا؟ لہٰذا ایک دن اس نے اپنے ملک میں اعلان کرایا کہ وہ ایک بچے کو گود لینا چاہتا ہے جو بعد میں اس کے تخت و تاج کا وارث ہو گا۔ بچے کے انتخاب کے لیے یہ طریقہ بتایا گیا کہ ہر بچے کو بیج دیا جائے گا۔ جس بچے کے بوئے ہوئے پودے پر سب سے خوبصورت پھول کھلے گا، وہ بادشاہ کا وارث بنا دیا جائے گا۔ سونگ چن نامی کا ایک لڑکا تھا، اس نے بھی بادشاہ سے ایک بیج لیا اور اپنے گھر آ کر ایک گملے میں بو دیا۔ وہ ہر روز اسے پانی دیا کرتا تھا، اسے امید تھی اس کے پودے پر سب سے زیادہ خوبصورت پھول کھلے گا۔ دن گزرتے گئے مگر گملے میں سے کچھ بھی نکلا۔ سونگ چن کو بڑی فکر تھی۔ اس نے ایک اور گملا خریدا اور دور سے جا کر مٹی لایا اور اس بیج کو دوبارہ احتیاط سے لگایا مگر دو مہینے گزر جانے پر بھی گملے میں سے کوئی پودا نہ نکلا۔ پلک جھپکتے میں پھولوں کی خوبصورتی کا دن آ پہنچا۔ سارے ملک کے بچے شاہی محل میں جمع ہوئے۔ ہر ایک اپنے ہاتھوں میں ایک گملا لیے ہوئے تھا۔ گملوں میں رنگ برنگے پھول کھلے ہوئے تھے۔ وہ واقعی بڑے خوبصورت تھے۔ بادشاہ پھول دیکھنے بچوں کے پاس آیا۔ وہ ہر ایک خوبصورت پھول کو دیکھتا رہا مگر اسے کوئی پسند نہیں آ رہا تھا۔ چلتے چلتے اچانک اس کی نظر سونگ چن پر پڑی جو ایک خالی گملا لیے سر جھکائے کھڑا تھا۔ سونگ چن کے پاس جا کر رک گیا اور اس سے پوچھا: ''بیٹے! تم خالی گملا لیے کیوں کھڑے ہو؟'' سونگ چن نے روتے ہوئے کہا: ''میں نے بیج گملے میں ڈالا تھا اور روزانہ پانی بھی دیتا تھا مگر اس سے اب تک کوئی پودا نہیں اگا، اس لیے خالی گملا لیے کھڑا ہوں۔'' بات سن کر بادشاہ ہنس پڑا، اس نے کہا تم ایک سچے لڑکے ہو، مجھے اپنے تخت و تاج کے لیے تم جیسے (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

کسی کو تعویذ پلائے گئے ہوں تو: صبح نہار منہ پانی پر 101 بار معوذتین دم کر کے پلائیں اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کے لیے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ کوئی فارمولہ آپ ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

ماہِ اگست کے جوابات

☆ محمد صدیق صاحب آپ کے لیے ایک ٹوٹکہ بتاتا ہوں جو آج سے 41 سال قبل مجھے ایک باباجی نے بتایا تھا کہ جب بھی جسم یا کوئی حصہ سن ہو تو بکثرت درود شریف پڑھیں لاجواب چیز ہے اور بطور دوا معجون فلاسفہ استعمال کریں۔ (راحت مبین۔ کراچی) ☆ قاریہ عبیدہ شکور صاحبہ آپ اونچی آواز میں قرآن پڑھتی ہیں گلا بیٹھ جاتا ہے۔ اس کے لیے خود میرا اپنا تجربہ ہے کہ آپ جڑ پان ملٹھی تھوڑا تھوڑا ٹکڑا لے کر منہ میں رکھیں اور چوستی رہیں۔ سارا دن اس طرح صبح و شام رکھیں۔ (قاری واصف رشید۔ چک منوکل) ☆ وقار صاحب آپ کے سیاہ ہونٹوں کا علاج یہ ہے کہ آپ لیموں لگائیں یعنی ملیں ہلکا ہلکا روزانہ صبح ملیں پھر ہلکا بادام روغن لگا لیں۔ صبح و شام کریں 40 دن میں لاجواب نتائج ملیں گے۔ (روبینہ کوثر۔ جھنگ) ☆ نور احمد صاحب آپ کو بیٹھے بیٹھے زور دار جھٹکا لگتا ہے۔ یہ دراصل بیماری ہے۔ آپ حیاتین اور وٹامن B استعمال کریں۔ (زوار حسین قمر، چکوال) آپ کو جھٹکا لگتا ہے یہ جادو ہے اس کا علاج ہر نماز کے بعد 3-3 بار چاروں قل مع تسمیہ ہے۔ 41 دن کریں اور سوتے وقت دائیں کندھے پر فرشتے سے کہا کریں اللہ تعالیٰ کے حکم سے میری حفاظت بڑھا دو۔ (فضل ربی۔ صوابی) ☆ محترمہ عائشہ صاحبہ سر درد کی وجہ جناتی اور شیطانی شرارت ہے آپ سر پر انگلی سے تسمیہ پورا لکھا کریں سانس روک کر یہ عمل دن میں ہر نماز کے بعد کریں۔ 7 بار لکھیں کچھ عرصے میں واضح رزلٹ ملے گا۔ (عمارہ اقبال۔ رحیم یار خاں) سر درد کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو دائمی نزلہ جما ہوا ہے آپ اطریفل اسطخدوس استعمال کریں اور جوارش جالینوس کھانے کے بعد لیں۔ (ڈاکٹر قیصر علی۔ ہری پور) سر درد کی وجہ آپ کو ٹینشن ہے آپ کسی نفسیاتی معالج سے ملیں یا پھر ٹینشن نہ لیں (واجد رسول۔ یزمان) ☆ واجد حسین اور لکشمن داس صاحب قد بڑھانے کے لیے آپ حضرات تخم سرس اور اجوائن دیسی ہم وزن پیس کر 1/2 چمچ پانی کے ساتھ ہر کھانے کے بعد لیں کم از کم 5 ماہ تک۔ (مہوش تنویر۔ اسلام آباد) ☆ محترم آصف صاحب میرا اپنا تجربہ ہے کہ خود مجھے اور میرے میاں کو جب بھی نظر بد لگتی ہے تو میں نے دو انمول خزانہ پڑھ کر دم کیا اور دم کیا ہوا پانی پلایا 90 دن تک۔ (اصغر حسین۔ کوئٹہ) نظر بد کے لیے سورۂ قریش ہے مع تسمیہ 40 بار صبح و شام دم کر لیں۔ میرا بار بار کا تجربہ ہے۔ (قاری عطاء اللہ۔ وزیر آباد) ☆ محترمہ عذرا یونس صاحبہ آپ کی اولاد نے آپ کو چھوڑا ہے مایوس نہ ہوں میں خود اوسلو میں رہتی ہوں آپ اپنا نمبر عبقری کے ذریعے کسی طرح دیں میں آپ کی مدد کروں گی۔ (عظمت کلثوم۔ اوسلو یورپ) آپ اولاد کا تصور کر کے سورۂ الضحیٰ مع تسمیہ دن رات پڑھیں۔ باوضو پڑھیں بے وضو بھی پڑھ سکتی ہیں۔ سارا دن میں ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ 40 دن حد 70 دن تک پڑھیں۔ میری بہن کے ساتھ یہی معاملہ ہوا تھا۔ (وقار انجم۔ دبئی) ☆ محترم محسن عزیز صاحب بیٹی پاگل ہے موت کی دعا نہ کریں۔ کوشش کر کے اس کانوں میں ہر نماز کے بعد ہلکی آواز میں 7-7 بار اذان دیں۔ کچھ ماہ لگا تار یہ عمل کریں۔ یہ عمل مجھے حکیم صاحب (ایڈیٹر عبقری) نے بتایا تھا۔ میں نے جس جس کو بتایا وہ بالکل بہترین ہو گئے اور ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔ (صدف۔ ساہیوال)

ماہ ستمبر کے سوالات

☆ میری اولاد نافرمان ہو گئی ہے میں عاجز آ گئی ہوں اب تو دعا کرتی ہوں کہ یا تو اولاد مر جائے یا میں مر جاؤں کوئی عبقری کا پڑھنے والا میرا مسئلہ حل کر سکتا ہے کیونکہ میری زندگی تھوڑی ہے، جلدی کریں۔ (ایک دکھی ماں۔ حیدر آباد)

☆ مجھے ہر وقت ایک سایہ نظر آتا ہے جو کبھی مجھ سے جدا نہیں ہوتا۔ ہاں سو جاؤں تو ٹھیک ورنہ وہ سایہ مجھے خوف زدہ کرتا رہتا ہے۔ آخر کیا کروں یہ عرصہ 17 سال سے ہے (نور جہاں بیگم۔ تونسہ) ☆ مجھے شوگر ہوئی اور بڑھ گئی ہے۔ اب زخم ہو گئے ہیں جو کسی طرح ختم نہیں ہوتے۔ میں کیا کروں مجبور ہوں، کسی دوائی سے ختم نہیں ہوتے۔ (بنت یوسف۔ لندن)

☆ میرا شوہر دوسری عورتوں کی طرف دلچسپی لیتا ہے۔ میں خدمت میں کمی نہیں کرتی۔ اب بیٹیاں جوان ہیں۔ ان کا بھی فکر نہیں۔ آخر تھک ہار کر عبقری کے قارئین سے التجا کرتی ہوں۔ (مہناز قیوم۔ بہاولپور) ☆ میرے پورے جسم پر ایک بیماری ہے کہ تل اور چھلکے ہیں۔ چھلکے اتر جاتے ہیں پھر بن جاتے ہیں۔ یہ صرف جسم کے ڈھکے ہوئے حصوں پر ہوتے ہیں۔ صرف کھانے کی دوائی بتائیے لیکن صرف تجربہ شدہ (عرفان منور۔ اوکاڑہ)

مرکزِ روحانیت وامن میں اسمِ اعظم کی روحانی محفل اور دعا

ہر منگل اور جمعرات کو مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس، مسنون ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ جس میں دور دراز سے مرد و خواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ اسماء الحسنیٰ اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل ومعاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصر اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں۔ جن حضرات کے لیے دعا کی گئی ان کے نام یہ ہیں۔

اعجاز احمد، کوہاٹ۔ مہابت خان، لیاقت پور۔ محمد اسلم، کینڈا۔ وحید احمد، دہلی۔ شہناز، چکوال۔ محمد جاوید، کیماڑی کراچی۔ محمد اکمل، لندن۔ نگہت، چیچہ وطنی۔ علی احمد خان، ملتان۔ محمد شفیع میمن، سکھر۔ عبدالولید، قلات۔ مہر نور احمد ناصر، سرگودھا۔ محمد اسلم سرائیک، شاہپور گجرات۔ عبداللہ، رسول پور کلاں۔ سمیہ کلثوم۔ کنیز فاطمہ۔ عشرت۔ نصرت۔ عافیت، حیدر آباد۔ عنایت اللہ شاہ، شاہ فیصل کالونی کراچی۔ فاطمہ جمال، ڈیرہ غازی خان۔ خان بہادر، منگورہ۔ شاہد محمود، مچھ جیل۔ محمد حارث، مانسہرہ۔ منظور حسین، جہانیاں۔ بشریٰ بیگم، کلور کوٹ۔ پیر بخش، ساہیوال۔ محمد رفیق، میلسی۔ محمد اعجاز، فیصل آباد۔ فاطمہ فیصل۔ فریدہ سعید، نواب شاہ۔ مسعود الرحمٰن، بنو عاقل۔ خدیجہ نثار، کہوٹہ۔ وقار احمد، میلسی۔ محمو یونس، چیچہ وطنی۔ طارق احمد چتر، راجن پور۔ محمد عقیل، ڈیرہ غازی خان۔ عفت رسول، رحیم یار خان۔ عظمیٰ لطیف، احمد پور شرقیہ۔ ڈاکٹر مہر النساء، کراچی۔ پروفیسر طاہر لطیف، لاہور۔ مصباح علی غلام، کراچی۔ امتیاز احمد تنویر، بنوں۔ آمنہ عباس، کوہاٹ۔ عالم زیب صفدر، گوجرانوالہ۔ صداقت حسین، کوئٹہ۔ عبدالقادر، لندن۔ قاسم جاوید، جدہ۔ ام کلثوم، کینڈا۔ سید بابر علی، اوسلو ڈنمارک۔ سید فیضان عارف، اوکاڑہ۔ ڈاکٹر نگہت زمان، پتوکی۔ پروفیسر ڈاکٹر وقار الحق، پشاور۔ مریم، قلات۔ غلام رسول بھٹی، فیصل آباد۔ احمد رضا بھٹی، ہارون آباد۔ حاجی عبدالطیف، جدہ۔ عابد شبیر، لاہور۔ تاشفین، اوکاڑہ۔ اس کے علاوہ اور بے شمار نام جو جگہ کی کمی کی وجہ سے تحریر نہیں کر سکے۔

جادو سحر، کندذہنی: 11 بار سورہ مزمل پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ 40 دن پلائیں اول و آخر 11 بار درود شریف پڑھیں۔

نبوی ﷺ طریقے سے گلے کی بیماریاں ختم

حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''اے عورتو! تمہارے لیے افسوس کی بات ہے کہ تم اپنی اولاد کو قتل نہ کیا کرو اگر کسی عورت کے بچے کو گلے میں سوزش ہو یا سر میں درد ہو تو اسے چاہیے کہ قسط ہندی لے کر اسے پانی کے ساتھ رگڑ لے پھر اسے بچے کو چٹا دے۔''

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

ٹانسلو کی پرانی شکایت: (ریاض حسین مکڑوال۔میانوالی)

اپنا ایک تجربہ تحریر کرتا ہوں۔ میری بچی میانوالی مدرسہ الیاسیہ للبنات میں سال دوم کی طالبہ ہے۔ اس کو ٹانسلز کی پرانی شکایت بلکہ گنٹھیا کی شکایت ہے۔ جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ جوڑ سوج جاتے ہیں۔ مدرسہ سے فون آیا کہ بچی بیمار ہے، آپ لے جائیں۔ بچی شدید بخار اور کان میں شدید درد کی وجہ سے تڑپ رہی تھی۔ گلے سوجے ہوئے تھے۔ میں نے E.N.T سپیشلسٹ میانوالی ہسپتال کو چیک کروایا۔ انہوں نے گولیاں، سیرپ تجویز کیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرائیں، پہلے دو دن تو تکلیف کی شدت برقرار رہی مگر تیسرے دن کچھ افاقہ ہوا۔ ہفتے میں بچی ٹھیک ہوگئی۔ میں اسے مدرسے لے گیا۔ 2 ہفتے بعد پھر فون آیا کہ بچی بیمار ہے۔ میں لینے گیا تو پہلے کی طرح شدید تکلیف میں مبتلا تھی۔ میں نے طب نبوی ﷺ کا سہارا لیا اور بچی کو قسط ہندی پانی میں رگڑ کر چٹائی، پہلی خوراک سے بچی کی تکلیف رفع ہوگئی۔ 8 دن تین مرتبہ اور ساتھ جوہر شفاء مدینہ 1/2 چمچ استعمال کرائی۔ رات کی خوراک لینے میں بچی نے سستی کی، رات کے نصف حصہ میں بچی کو شدید کان درد کی تکلیف شروع ہوگئی تو میں نے قسط ہندی رگڑ کر چٹائی ایک اور خوراک جوہر شفاء مدینہ کی مزید دی۔ بچی ٹھیک ہوگئی اور رات سکون سے گزری اس کے بعد بچی کو تکلیف نہیں ہوئی، ماشاء اللہ بچی اب تندرست ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ روایت فرماتے ہیں۔

دخل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عائشه' وعندها صبى يسيل منخراه دما' فقال ويلكن لاتقتلن اولاد كن' ايما امرأة اصاب ولدها عذرة او وجع فى راسه فلتا خذقسطاً هندياً فلتحكم بماء' ثم تسد طيه اياه. فامرت عائشة رضى الله عنها فصنع ذلك بالصبى فبر. (مسلم' مسند احمد' بزاز)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز حضرت عائشہ صدیقہؓ کے گھر میں تشریف لائے تو ان کے یہاں ایک بچہ دیکھا جس کے منہ سے خون نکل رہا تھا۔ دریافت فرمایا۔ ''یہ کیا ہے'' انہوں نے کہا کہ اسے عذرہ (گلے کی سوزش) یا سر میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''اے عورتو! تمہارے لیے افسوس کی بات ہے کہ تم اپنی اولاد کو قتل نہ کیا کرو اگر کسی عورت کے بچے کو گلے میں سوزش ہو یا سر میں درد ہو تو اسے چاہیے کہ قسط ہندی لے کر اسے پانی کے ساتھ رگڑ لے پھر اسے بچے کو چٹا دے۔'' حضرت عائشہؓ نے انہی ہدایات کے مطابق بچے کیلئے نسخہ تیار کروایا اور بچہ تندرست ہوگیا۔

سانپ ختم کرنے کی آسان تدبیر:

گرمیوں کا موسم تھا، ہمارے گھر میں سانپ نکلا مگر ہم اسے مار نہ سکے۔ ہمارے گھر میں اکثر سانپ نکلتے رہتے تھے جن کو اکثر مار دیتے تھے مگر اس بار بچ کر نکل گیا۔ ایک دن میرا چھوٹا بچہ سکول سے گھر آیا تو سانپ اس کے قدموں میں آگیا، خدا خدا کر کے بچے کی جان بچی۔ وقفہ وقفہ سے گھر کے کسی نہ کسی کونے سے سانپ نمودار ہو جاتا۔ ہر بار بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاتا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

شوہر کو اپنا گرویدہ کرنے کا آسان عمل

عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو (1100) مرتبہ "یَا مُؤْمِنُ" پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ میں عرش کے سائے میں ہوں اور شوہر نیچے ہے۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو شوہر کے اوپر پھونک مار دیں۔ بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں اور شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ ان شاء اللہ خاوند کی طرف سے بداخلاقی، برائی، زیادتی کا اظہار نہیں ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے شوہر بیوی کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شوہر کے ساتھ بیوی کا سلوک اچھا نہ ہو تو یہ عمل شوہر بھی کر سکتا ہے۔ نتائج دونوں صورتوں میں ایک جیسے مرتب ہوں گے (مرسلہ: بیگم منظور۔حویلی لکھا)

ماہانہ روحانی محفل

ناممکن روحانی مشکلات اور لاعلاج جسمانی بیماریوں سے نجات

23 ستمبر 2008ء بروز منگل کو ہماری روحانی محفل ہوگی۔
غسل یا وضو کرنے کے بعد صبح 10 بج کر 21 منٹ پر سورۃ الکوثر مع تسمیہ 20 منٹ اور سورۃ النصر مع تسمیہ 21 منٹ (ہر بار تسمیہ مکمل ساتھ ضرور پڑھیں) یہ ذکر بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور تصور کے ساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔
(نوٹ:) پرانے وقت کو مدنظر رکھیں۔ خواتین ناپاکی کے ایام میں بغیر مصلے کے بھی باوضو ہو کر روحانی محفل میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے۔ آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (فقیر محمد طارق محمود عفا اللہ عنہٗ)

روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ

یا خالق، یا لطیف، یا ودود کے کمالات

میرے قریبی عزیز مالی لحاظ سے بہت کمزور ہیں اور قرض کا بوجھ استطاعت سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاروبار میں کوئی قابل ذکر آمدنی نہیں۔ بڑی مشکل سے گھر کی دال روٹی چلتی ہے۔ بچوں کے سکول کی فیس دینا بھی بعض اوقات مشکل ہو جاتا ہے۔ بندہ نے اپنے اس عزیز کی ملاقات حکیم صاحب سے کروائی۔ آپ نے مندرجہ بالا ذکر اور روحانی محفل کا ورد بتایا جو کہ ہر ماہ کا مختلف ہوتا ہے۔ پہلے ایک نصاب مکمل کیا اور پھر حضرت نے دائمی طور پر **یا خالق، یا لطیف، یا ودود** (بقیہ صفحہ نمبر 33 پر)

معذور کی خدمت کا نقد صلہ

رات کو سونے سے پہلے یہ غور کر کے سوئیں کہ کیا آج کوئی معمولی سا چھوٹا سا بھی نیک کام کیا یا نہیں۔ یاد رہے کہ کسی کا دکھ سن لینا اور اس کو تسلی دے دینا بھی نیکی ہے۔ کسی کی طرف مسکرا کر دیکھ لینا بھی نیکی ہے۔

(خورشید اختر۔لاہور)

معزز قارئین! میں آپ کو اپنی زندگی کے چند واقعات گوش گزار کرنا چاہ رہی ہوں تا کہ آپ میں سے کوئی ایک بھی اگر ان واقعات سے سبق لے لے تو فلاح پا جائے گا۔ میرا نام خورشید اختر ہے۔ 1986ء سے پہلے میں انتہائی غریب اور پس ماندہ تھی۔ لوگوں کے کپڑے وغیرہ سی کر گزارہ کرتی تھی۔ ہاں بس ایک بوڑھے بابا جی جن کا کوئی نہ تھا ان کو صبح وشام ایک ایک روٹی پکا دیتی تھی جس نیکی کا صلہ اللہ پاک نے گورنمنٹ کے محکمے میں نوکری دے کر عطا کر دیا۔ کل 9 سو روپے تنخواہ تھی۔ ایک شام میں دفتر سے پیدل گھر کی طرف آرہی تھی کہ ایک دکان کے باہر رش دیکھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ دکاندار جس کی بہت چھوٹی سی پلاسٹک کے پھول بنانے کی دکان ہے، نے کسی شخص کے 2 سو روپے دینے ہیں اور کوئی شخص ان 2 سو روپے کی وجہ سے اس کی بہت بے عزتی کر رہا ہے۔ میں خاموش کھڑی ہوگئی جب رش ختم ہو گیا اور وہ آدمی بھی اس دکاندار کی بے عزتی کر کے چلا گیا۔ میں خاموشی سے اس دکاندار کے پاس آئی جو منہ جھکائے رو رہا تھا۔ میں نے خاموشی سے اسے 2 سو روپے دیئے اور چپکے سے وہاں سے چلی آئی۔ اللہ نے اس نیکی کے بدلے میں مجھے آفس میں بے حد ترقی دی۔ پھر میری بیٹی جوان ہوئی تو میں نے بڑی مشکل سے ایک ہزار روپے جمع کیے کیونکہ میں اس کے جہیز کیلئے بستر کے دو چار سیٹ لانا چاہ رہی تھی۔ ہم دونوں ماں بیٹیاں رکشے میں بیٹھیں تو آدھے راستے میں رکشہ رک گیا اور رکشہ والا بے حد تکلیف میں رکشے کا کچرا نکالنے لگا۔ اس کی پوری ٹانگ پر پلاسٹر چڑھا ہوا تھا پوچھنے پر پتہ چلا کہ 2 ماہ پہلے ایکسیڈنٹ میں اس کا اکلوتا جوان بیٹا ہلاک اور جبکہ وہ خود زخمی ہو گیا تھا۔ اس دن سے گھر میں فاقوں کی شدت سے مجبور ہو کر وہ کسی کا رکشہ مانگ کر روزی کمانے نکلا تھا۔ میں نے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا اس نے وہ اکلوتا ایک ہزار روپے کا نوٹ رکشے والے کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ رکشے والے کی دعاؤں سے میری بیٹی کی شادی بہت دھوم سے ہوئی۔

اللہ پاک نے مجھ اکیلی کی کمائی میں اتنی برکت دی کہ میں نے اسے جہیز میں ہر چیز دی۔ اس کے بعد کچھ مستحق بچوں کو ماہوار تعلیم کا خرچ دیتی رہی جس نیکی کے صلہ میں میرے پروردگار نے نہ جانے کیسے کیسے بندوبست کر کے مجھے اپنا گھر بنوا دیا۔ پھر میں نے سنا کہ دو لڑائی کرنے والوں میں صلح کروانے کا ثواب اللہ پاک حج کے ثواب کی صورت میں دیتے ہیں۔ قارئین آپ یقین کریں میں نے ایک بہن جس کے باقی بہن بھائیوں نے اسے ہمیشہ کیلئے چھوڑ دیا۔ ایک بہن بھائی سے اس کی صلح صفائی کروائی۔ آج اس بہن سے سب ملتے بھی ہیں۔ بالکل اچانک ہی غیر متوقع طور پر مجھے اپنے آفس سے 3 لاکھ روپے کی رقم مل گئی جن میں سے میں اور میرا خاوند حج کر آئے اور حج سے آنے کے 8 ماہ بعد ہی رمضان شریف میں اس بہن کے ہمراہ باقی بہن بھائی عمرہ کیلئے گئے۔ میں اپنے پروردگار کے صدقے ہو جاؤں۔ اس کی رحمتیں اور نعمتیں ہم عاجز لوگوں پر ایسے ایسے جلوہ افروز ہوتی ہیں۔ ہم ہی ناشکرے ہیں۔ بندہ اللہ پاک کی نعمتوں سے خود دور ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک اپنے بندے کو نہیں بھولتا۔ وہ اسے نوازتا ہی رہتا ہے۔ چاہے وہ اس قابل ہو یا نہ ہو۔ قارئین! خدا کی قسم میں نے یہ واقعات جو میری زندگی میں دو چار ہی ہیں، اس لیے نہیں لکھے کہ آپ کو میں اپنی بڑائی بیان کر رہی ہوں بلکہ صرف اس لیے لکھے ہیں کہ یہ پڑھ کر آپ بھی کوئی نہ کوئی نیک کام کرنے کی سوچیں۔ جس طرح بڑی سی آگ کو جلانے کیلئے چھوٹی چھوٹی لکڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیں اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچانے کیلئے چھوٹی چھوٹی نیکیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ غور کر کے سوئیں کہ کیا آج کوئی معمولی سا چھوٹا سا بھی نیک کام کیا یا نہیں۔ یاد رہے کہ کسی کا دکھ سن لینا اور اس کو تسلی دے دینا بھی نیکی ہے۔ کسی کی طرف مسکرا کر دیکھ لینا بھی نیکی ہے۔ کسی کی مال سے نہ سہی جان سے جسم سے مدد کرنا بھی نیکی ہے۔ جس طرح ماہنامہ عبقری کے طارق محمود صاحب بے حساب بے شمار نیکیاں اپنے اعمال میں جمع کیے جا رہے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (آمین)

ابوالحسن سراجؒ کی زبانی

مصیبتوں بھری داستان بیان کرنے کے بعد عورت کہنے لگی "صبر کا انجام محمود ہے اور بے صبری پر کوئی اجر نہیں ملتا"

(حافظ عبدالمتین خالد جامع مسجد فاروق اعظم۔ڈوگرانوالہ)

ابوالحسن سراجؒ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حج کو گیا۔ میں طواف کر رہا تھا کہ میری نگاہ ایک ایسی حسین عورت پر پڑی جس کے چہرے کا حسن چمک رہا تھا۔ میں نے کہا واللہ! ایسی حسین عورت میں نے آج تک نہیں دیکھی۔ اس کے چہرے کی رونق اس وجہ سے ہے کہ اس کو کبھی کوئی رنج وغم نہیں پہنچا۔ اس نے میری بات سن لی۔ کہنے لگی تم نے یہ کیا کہا؟ میں غموں میں جکڑی ہوئی ہوں اور میرا دل فکروں اور آفتوں سے زخمی ہے اور کوئی بھی میرے غم میں میرا شریک نہیں رہا۔ میں نے پوچھا کیا ہوا۔ کہنے لگی میرے خاوند نے قربانی کی ایک بکری ذبح کی۔ میرے دو چھوٹے بچے کھیل رہے تھے اور ایک بچہ دودھ پیتا میری گود میں تھا۔ میں گوشت پکانے کیلئے اٹھی تو ان دونوں لڑکوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا میں تجھے بتاؤں کہ ابا نے بکری کس طرح ذبح کی۔ اس نے کہا بتا۔ تو اس نے چھوٹے بھائی کو لٹا کر بکری کی طرح ذبح کر دیا۔ پھر وہ اس کو ذبح کر کے ڈر کے مارے بھاگ گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا۔ وہاں ایک بھیڑیے نے اس کو کھا لیا۔ باپ اس کی تلاش میں نکلا اور ڈھونڈتے ہوئے پیاس کی شدت سے مر گیا۔ میں دودھ پیتے بچے کو بٹھا کر دروازے تک گئی کہ شاید خاوند کا کچھ پتہ چل جائے تو سب سے چھوٹا بچہ گھسٹتا ہوا ہانڈی کے پاس پہنچ گیا جو چولہے پر رکھی ہوئی جوش سے پک رہی تھی۔ چھوٹے بچہ نے اس کو ہلایا وہ پکتی ہوئی اس پر گر گئی جس سے اس بچے کا سارا گوشت جل کر ہڈیوں سے الگ ہو گیا۔ میری ایک بڑی لڑکی تھی جو اپنے خاوند کے گھر تھی اس کو جب اس سارے قصے کی خبر پہنچی تو وہ خبر سن کر زمین پر گر گئی اسی میں اس کی موت بھی مقدر تھی۔ وہ بھی مر گئی۔ مقدر نے ان سب کے درمیان سے مجھے اکیلی کو چھوڑ دیا۔ میں نے کہا ان مصیبتوں پر تجھے صبر کس طرح آیا؟ وہ کہنے لگی کو جو شخص صبر اور بے صبری میں الگ الگ غور کرے گا وہ ان کے درمیان بہت بون بعید پائے گا۔ صبر کا انجام محمود ہے اور بے صبری پر کوئی اجر نہیں ملتا۔ پھر اس نے تین شعر پڑھے اور چل دی جن کا ترجمہ یہ ہے کہ میں نے صبر کیا (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

جادو کا اثر: لوبان باریک پیس لیں 111 مرتبہ سورہ فلق اس پر دم کریں رات کو سارے گھر میں دھونی دیں' 41 یوم۔ ان شاءاللہ جادو ختم ہو جائیگا

غلطی کا اعتراف ✹ تعلیمی میدان میں ناکامی ✹ خوف کے سائے ✹ بُرے خیالات ✹ مشکلات اور رکاوٹیں

قارئین! جب بھی دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ ان کا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

مشکلات اور رکاوٹیں

میں بہت پریشانی کی حالت میں خط لکھ رہی ہوں۔ تین سال پہلے کسی نے جادو کیا جس کی وجہ سے حالات میں رکاوٹیں اور مشکلات نے گھیر لیا ہے۔ کوشش کے باوجود ناکامی مقدر بن گئی ہے۔ نماز کی پابند ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ جلد ان اثرات کا خاتمہ ہو جائے۔ میرے حالات بہتر ہونے اور جادو کے اثرات ختم کرنے کیلئے کوئی مؤثر اسم و دعا بطور ورد بتا دیں۔ (حمیرہ، فیصل آباد)

جواب: صبح و رات سورۃ الفلق پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں اور ساتھ ہی ہاتھوں پر دم کرکے پورے جسم پر پھیر لیا کریں۔ علاوہ ازیں نماز عصر کے بعد **یَااَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ** ایک سو ایک بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حالات بہتر ہونے کی دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں کہ اس یقین سے ہی انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل ہوتی ہے۔ وسوسوں میں گرفتار نہ ہوں۔

نیند نہیں آتی

معمولی باتوں کو میری طبیعت بہت محسوس کرتی ہے۔ بُرے خیالات بہت زیادہ آتے ہیں اور پریشان کر دیتے ہیں۔ سکون کی کمی محسوس کرتی ہوں۔ لوگوں سے ملنے جلنے میں خوف اور گھبراہٹ محسوس ہوتی رہتی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ لوگ مجھے بری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ امتحان دیا ہے سوچتی ہوں کہ اگر ناکام ہو گئی تو لوگ کیا کہیں گے۔ پوری رات جاگ کر گزار دیتی ہوں اور نیند نہیں آتی۔ اگر میری یہی حالت رہا تو ضرور نقصان اٹھاؤں گی۔ (عائشہ، سیالکوٹ)

جواب: رات کو سونے سے پہلے وضو کرکے بیٹھ جائیں۔ دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھا کر گیارہ بار **یَا اَللّٰہُ اَعْلٰی مُجَلِّیْ جَبِّیْ یَا قَدِیْرُ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھوں کو پورے چہرے پر پھیر لیں۔ اسی طرح تین بار کیا جائے۔ اس عمل کو کم از کم چالیس دن کیا جائے اور جتنے دن رہ جائیں وہ شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔ نماز فجر کے بعد ایک تسبیح **یَااَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ** کی پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ ذہن سے اندیشوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

معاشی حالات سے مایوسی

میری بڑی بہن کی شادی کو بیس سال ہو چکے ہیں اور بچے جوانی کی حدوں میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کے معاشی حالات بہت خراب ہیں۔ بچوں کی اسکول کی فیس ادا کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کوئی بیمار ہو جائے تو دوا کے اخراجات بمشکل پورے ہوتے ہیں۔ بہنوئی سپیئر پارٹس کا کام کرتے ہیں لیکن آمدنی بہت کم ہے اور کبھی حالات بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ آج کل تو وہ دوکان پر جانے کیلئے بھی تیار نہیں ہوتے اور گھر بیٹھے رہتے ہیں۔ (شفیق، لاہور)

جواب: بہن اور بہنوئی سے کہیں کہ وہ نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ سو بار **یَاوَھَّابُ** پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں معاشی مشکلات کے حوالے سے دعا کیا کریں۔ معاشی معاملات میں پوری محنت اور دیانت داری سے کام لیا جائے اور اللہ پر توکل کیا جائے۔ کسی نہ کسی ذریعے سے آپ کی معاشی ضرورتیں پوری ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ

ازدواجی زندگی سے خوفزدہ

میرے والدین انتقال کر چکے ہیں۔ بھائی پہلے خیال رکھتے تھے لیکن اب بھائی اور بھابھی کا رویہ حد سے زیادہ خراب ہو گیا ہے۔ بھابھی کی خواہش ہے کہ جلد میں اس گھر سے چلی جاؤں۔ ہر الٹے سیدھے اور نامناسب رشتے کو آگے بڑھا دیتی ہیں۔ میری بڑی بہن کے ساتھ ازدواجی زندگی میں اس طرز کے حالات ہو چکے ہیں اور سخت مشکلات اٹھاتی رہی ہیں۔ میں ان کا حال دیکھ کر بے حد پریشان ہوتی ہوں اور ڈرتی ہوں کہ میرا حال بھی ان جیسا نہ ہو جائے۔ (ش۔ لالہ موسیٰ)

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک بار **وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ** پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں کہ وہ آپ پر رحم و کرم اور فضل وم فرمائیں۔ کم از کم چار ماہ تک اس وظیفے پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت پر بھروسہ رکھیں کہ وہ جو کچھ کرے گا اس میں بہتری ہوگی۔

بند دروازے

عمر بڑھتی جارہی ہے لیکن رشتے کی بات شروع نہیں ہوتی۔ پانچ سال پہلے ایک رشتہ آیا تھا لیکن والد اور بھائی نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد سے جیسے دروازے بند ہو گئے ہیں۔ میں نے **یَـا وَکِیْـلُ** کا وظیفہ بھی پڑھا تھا۔ والد اور بھائی کا رویہ میرے ساتھ اچھا نہیں ہے جس کی وجہ سے میری پریشانی اور تفکرات بڑھتے جارہے ہیں۔ (ح، ناز، لاڑکانہ)

جواب: نماز عشاء کے بعد گیارہ سو بار **یَالَطِیْفُ** پڑھ کر بارگاہ ایزدی میں دعا کیا کریں اور کم از کم چار ماہ تک اس اسم کو پڑھیں اور بارگاہ الٰہی میں دعا کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں کہ اس کی جانب سے جو کچھ ہوگا بہتر ہوگا۔

خوف کے سائے

میں ایک پٹرول پمپ پر نوکری کرتا ہوں اور رات کو چوکیداری کا کام کرتا ہوں۔ میری ڈیوٹی کے دوران رات کو ڈاکہ پڑا۔ اس دن سے خوف میرے اندر سرایت کر گیا ہے۔ رات کو خاص طور پر چونک جاتا ہوں اور کبھی تو لگتا ہے کہ ڈاکو داخل ہو گئے ہیں۔ ان کیفیات کی وجہ سے میں یکسوئی سے کام کر سکتا ہوں اور نہ اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ (جمشید خان، کراچی)

جواب: ہر نماز کے بعد اور رات کو کئی بار **یَـا اَللّٰـہُ یَـا حَفِیْظُ یَابَدِیْعُ یَا وَدُوْدُ** گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھوں، چہرے پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد خوف کے سائے ختم ہو جائیں گے۔

افسردگی اور ذہنی پریشانی

ہمارا گھر سکون سے محروم ہے۔ ایک بھائی ہے اور وہ بھی غصے کا تیز ہے۔ بات بات پر لڑتا جھگڑتا رہتا ہے۔ بہنوں میں بھی

تلخی پائی جاتی ہے۔ والدہ پریشان ہو کر بددعائیں دینے لگتی ہیں۔ والد صاحب معذور ہیں اور ان حالات کی وجہ سے افسردگی اور پریشانی میں رہتے ہیں۔ میں بھی ان حالات کی وجہ سے ذہنی دباؤ میں گرفتار ہوں۔ (صائمہ۔ مردان)

جواب: نماز فجر کے فوراً بعد ایک بار **یَا وَدُوْدُ** پڑھیں اور گھر کے لوگ جہاں سے پانی پیتے ہیں اس جگہ یا چیز پر دم کریں مثلاً صراحی، مٹکے وغیرہ۔ اس طرح تین بار کیا جائے۔ ہر نماز کے بعد سورۃ کوثر ایک بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کردیں۔ ان دونوں وظائف کو کم از کم چار ماہ مکمل استقامت سے کریں۔

غلطی کا اعتراف

بڑی بہن اور مجھ سے ایک غلطی ہوگئی تھی جسے رشتے داروں نے حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور والدین نے ہم دونوں سے بات چیت بند کردی۔ بڑی بہن جو شادی شدہ ہیں، انہیں گھر آنے سے منع کردیا گیا ہے۔ لیکن میں بہت برے دن گزار رہی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ والدین ہمیں معاف کردیں اور باجی کو گھر آنے کی اجازت دیں۔ رشتہ داروں کی باتوں پر دھیان نہ دیں۔ (طاہرہ خان۔ پشاور)

جواب: نماز فجر کے بعد تین سو بار **یَا غَفَّارُ** اور نماز عشاء کے بعد اسی تعداد میں **یَا حَکِیْمُ** پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کیا کریں۔ اللہ نے چاہا تو جلد حالات آپ کیلئے بہتر ہوجائیں گے۔

مکان فروخت ہوگیا

ہمارے معاشی حالات روز بروز خراب ہوتے جارہے ہیں۔ ہمارا مکان فروخت ہوگیا اور اب ہم کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ آمدنی کے ذرائع محدود ہوگئے ہیں اور آمدنی بھی کم ہوگئی ہے۔ (عبدالحفیظ۔ کراچی)

جواب: نماز فجر کے بعد تین سو بار **یَا بَاسِطُ** اور نماز عشاء کے بعد اسی تعداد میں **یَا وَاسِعُ** پڑھ کر دعا کیا کریں اور پوری دیانت داری کے ساتھ کوششیں بھی جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرمائیں گے۔

تعلیمی میدان میں ناکامی

پڑھنے کیلئے بیٹھتا ہوں تو ذہن ادھر ادھر کی باتوں میں لگ جاتا ہے اور کتابوں کو ہاتھ لگانے کو بھی نہیں چاہتا۔ تین چار سالوں سے تعلیم کے میدان میں ناکامی کا سامنا کررہا ہوں۔ والدین میرے احوال سے پریشان ہیں۔ اگرچہ حصول علم کو اپنے لیے ضروری سمجھتا ہوں لیکن دل و دماغ ساتھ نہیں دیتے۔ میری

ذہنی کیفیات بھی توجہ طلب ہیں۔ معمولی باتوں کو بہت محسوس کرتا ہوں۔ ہمہ وقت ایک بے چینی ذہن کے اندر موجود رہتی ہے۔ اپنے فیصلوں پر عمل کے بعد سوچتا ہوں کہ صحیح کیا یا غلط۔ والدین کے آگے اونچی آواز میں بات کرنے لگ جاتا ہوں۔ اگرچہ جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتا لیکن غصے کی وجہ سے اپنے اوپر کنٹرول ختم ہوجاتا ہے۔ (اسلم خان۔ میانوالی)

جواب: آپ ذہنی طور پر انتشار اور عدم مرکزیت میں مبتلا رہتے ہیں جس کی وجہ سے پوری توجہ سے کام نہیں کرسکتے۔ نیز اعصابی ہیجان میں مبتلا ہو کر ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو نہیں کرنی چاہیے۔ آپ خود اپنے خیالات کا تجزیہ کرکے زیادہ سے زیادہ پرسکون رہنے کی کوشش کریں اور زائد خیالات سے دور رہیں۔ اس بات کے حصول کیلئے نماز فجر کے فوراً بعد تین بار **یَا وَدُوْدُ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔ پھر اسی تعداد میں یہ اسم پانی پر دم کرکے پی لیں۔ باقی چار نمازوں کے بعد **یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا مُرِیْدُ** گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔

رشتوں میں رکاوٹ

مسئلہ میری بڑی بہن کی شادی سے متعلق ہے۔ ان کا رشتہ طے ہونے میں مشکلات اور رکاوٹیں حائل ہورہی ہیں۔ ایک جگہ منگنی ہوگئی لیکن پھر بات ختم ہوگئی۔ رشتے آتے ہیں لیکن بات طے نہیں ہوتی۔ گھر والے زیادہ پریشان اس لیے ہیں کہ ان کے بعد بھی تین بہنوں کی شادیوں کا مسئلہ ہے۔ کیا رشتے میں کوئی بندش ہے؟ کیوں کہ ہمارے جاننے والوں میں ایک عورت حاسد ہے اور جادو ٹونے میں دلچسپی لیتی ہے۔ (نورزمان۔ لاڑکانہ)

جواب: بہن سے کہیں کہ نماز فجر کے بعد **یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ** وبار اور نماز عشاء کے بعد تین سو بار مسلسل پڑھیں کریں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں اور بندش اور جادو کے اثرات کا خیال نہ کریں۔ اللہ نے چاہا تو جلد نتائج سامنے آئیں گے۔

ذہنی صلاحیتیں

میری ذہنی صلاحیتیں پوری طرح کام نہیں کرتیں۔ کسی بات کو پڑھنے یا سننے کے بعد اسے دہرانے میں مشکل ہوتی ہے۔ بات کرتے ہوئے کئی باتیں ذہن سے نکل جاتی ہیں اور سلسلہ گفتگو بے ربط ہوجاتا ہے۔ دوسری مشکل یہ ہے کہ اپنی بات کو اچھے طریقے سے بیان نہیں کرسکتا۔ الفاظ ذہن میں نہیں آتے۔ [illegible] کی بنا پر لوگوں سے بات کرنے

سے گریز کرتا ہوں۔ میں ذہن کی حرکت تیز کرنے کیلئے کوئی بھی عمل کرنا چاہتا ہوں۔ کیا جلد رشتے کیلئے اور اچھی جگہ ہونے کیلئے سورۃ اخلاص کا وظیفہ بھی اس کے ساتھ پڑھ سکتا ہوں۔ (ذوالفقار علی۔ حیدرآباد)

جواب: ذہنی حرکات پر کنٹرول حاصل کرنے کا ایک طریقہ سانس کا عمل ہے۔ نماز فجر کے بعد آرام دہ حالت میں بیٹھ کر آہستگی سے سانس اندر لیں اور باہر نکالیں اور پوری توجہ سانس کے عمل پر مرکوز رکھیں۔ جب بھی سانس اندر جائے اور سینہ سانس سے بھر جائے ایک بار **یَا رَحِیْمُ** پڑھ لیا کریں۔ مسلسل دس پندرہ منٹ تک یہ عمل کیا جائے۔ بعد ازاں اکتالیس بار **یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ رات کو سونے سے قبل سورۂ یٰسین پڑھیں اس کے بعد **یَا حَفِیْظُ** پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ رشتے اور شادی کیلئے آپ کو سورۃ اخلاص کے وظیفے کی اجازت ہے۔

برے خیالات

میرے ذہن میں ہر وقت برے برے خیالات چھائے رہتے ہیں جو میری صحت اور تعلیم پر اثر انداز ہورہے۔ کوئی ایسا طریقہ بتائیں جس پر عمل کرکے میں اس بری عادت سے جان چھڑا سکوں۔ (مرزا خرم شہزاد۔ لاہور)

جواب: آپ ان تصورات کا خیال کرکے 141 بار **اَللّٰہُ الصَّمَدُ** نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ لیکن اول آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں ہی آپ ان خیالات سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔

بیٹا آتے ہوئے سری لے آنا

اسی وقت جو سری میں نے ہینڈل کے ساتھ باندھی ہوئی تھی اس نے بولنا شروع کر دیا جیسے بکرے بولتے ہیں۔ میرے پاس قلمیں تراشنے والا چاقو تھا میں نے فوراً چاقو نکالا اور اس کے دونوں ہونٹوں کو پکڑ کر چاقو سے آر پار کر دیا۔

(عنایت محمد۔ کلووال سیالکوٹ)

میں ضلع سیالکوٹ میں قصبہ کلووال کا رہنے والا ہوں ہمارے گاؤں سے جو سڑک سیالکوٹ جاتی ہے، اب اس پر دو نہریں ہیں۔ پہلے ایک ہی نہر تھی۔ یہ واقع 1951ء کا ہے۔ میں سیالکوٹ سے سودا لینے کیلئے تیار ہوا تو میرے والد صاحب نے کہا کہ بیٹا آتے ہوئے سری لے آنا۔ بڑی دیر سے بکرے کا گوشت نہیں کھایا۔ سیالکوٹ میں سودا لینے کے بعد میں نے بکرے کی سری خریدی، جس کے بڑے سینگ تھے۔ میں نے رسے کو ڈبل کیا اور اس کے سینگوں کو باندھ دیا اور سینگوں کو سائیکل کے ہینڈل کے ساتھ باندھ دیا۔ سیالکوٹ سے جب میں واپس پہنچا اور نہر کے پل کے اوپر سے گزر رہا تھا تو شام کی اذان ہو رہی تھی۔ ساون کا مہینہ تھا۔ تمام راستے بارش کی وجہ سے بند تھے۔ صرف ایک ہی راستہ تھا جس سے میں پیدل چل کر جا سکتا تھا۔ یہ راستہ بگی کے ٹبے کے نام سے مشہور تھا۔ بگی کا ٹبا ایک ایسی جگہ ہے جہاں پر ایک درخت ہے اس درخت پر دوپہر کے ٹائم کوئی بھی نہیں بیٹھتا کیونکہ یہاں پر جن، بھوت، چڑیلیں بہت زیادہ تھیں۔ اسی ڈر کی وجہ سے یہاں پر کوئی نہیں جاتا تھا۔ جب میں سائیکل کو لے کر نہر کے نیچے اترا تو آگے چاچا فقیر محمد کی چائے والی دکان تھی۔ میں نے چاچا فقیر کو کہا کہ چائے بنا دو، چاچے نے چائے بنانا شروع کر دی اور ساتھ ہی ساتھ میں دکان بند کرنا شروع کر دی۔ میں نے سوال کیا کہ چاچا جی آپ تو رات دس بجے دکان بند کرتے ہیں آج اتنی جلدی کیوں بند کر رہے ہیں؟ ابھی تو شام ہوئی ہے تو چاچا نے جواب دیا کہ جو سامان تم نے سائیکل پر باندھ رکھا ہے اور جس راستے سے تم نے جانا ہے وہاں تمہاری جان کو خطرہ ہے۔ میں تمہیں اپنے گھر لے جاؤں گا۔ میں نے کہا چاچا جی موت کا وقت اٹل ہے۔ موت جب بھی آئے گی اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ میں چائے پی چکا تھا اور وہ تالہ لگا چکے تھے۔ میں سائیکل پر زبردستی سوار ہو گیا تھا۔ بگی کے ٹبے سے ایک فرلانگ پہلے میں اتر گیا کیوں کہ بارش کی وجہ سے آگے راستہ خراب تھا۔ میں سائیکل سے اتر کر تھوڑا ہی آگے گیا کہ میری سائیکل کو کسی نے کھینچنا شروع کر دیا۔ مجھے فوراً یاد آیا کہ میرے والد صاحب نے بتایا تھا کہ اگر کوئی ایسا واقعہ پیش آئے تو فوراً ننگے ہو جاؤ۔ خوب اندھیرا تھا میں نے اپنی شلوار اتار دی اور شلوار کو ہینڈل کے ساتھ باندھ دیا اور پھر چل دیا پھر تو میرے پیچھے ایک فوج تھی کہ پکڑ لو، مار ڈالو۔ پاؤں کی آواز ایسی تھی کہ جیسے کوئی بارات ہو۔ جب میں ٹبے سے نیچے اترا تو آگے ایک نالہ تھا جس کو ہم کروالی کہتے ہیں۔ اس کے کنارے کھڑے ہو کر میں جائزہ لے رہا تھا کہ کہاں سے اس کو عبور کروں۔ ریت ہو، کیچڑ نہ ہو کیچڑ میں سائیکل پھسل جاتی ہے۔ اسی وقت جو سری میں نے ہینڈل کے ساتھ باندھی ہوئی تھی اس نے بولنا شروع کر دیا جیسے بکرے بولتے ہیں۔ میرے پاس قلمیں تراشنے والا چاقو تھا۔ میں نے فوراً چاقو نکالا اور اس کے دونوں ہونٹوں کو پکڑ کر چاقو آر پار کر دیا۔ سری نے بولنا بند کر دیا، مگر آوازیں آنا شروع ہو گئیں کہ ہمارا ساتھی بند کر کے جا رہا ہے، میں نے جب کروالی کو پار کیا تو جلدی جلدی اپنے گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ میں جب گاؤں پہنچا تو میرے والد صاحب اپنے ہم عمر کے ساتھ بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔ میرے والد صاحب فوراً میرے پاس آئے اور پوچھا کیا ہوا ہے؟ میں نے ان کو سب کچھ بتایا جو کچھ میرے ساتھ ہوا تھا۔ میرے والد صاحب نے مجھے وہیں کھڑے رہنے کیلئے کہا۔ گھر جا کر میری قمیض لے کر آئے اور مجھے مسجد میں لے کر گئے۔ وہاں جا کر میں نہایا اور میری قمیض کو میرے والد صاحب نے خود ہی اٹھایا اور مجھے ہاتھ نہ لگانے دیا۔ کیونکہ میرے والد صاحب بہت بڑے عالم تھے۔ انہوں نے قمیض کو بچھا کر اس میں سری رکھی اور شلوار بھی اسی میں رکھ دی اور اس میں ایک اینٹ بھی رکھ دی اور اس کا گولہ بنا کر نالے سے باندھ دیا۔ مجھے ساتھ لے کر گاؤں کی دوسری جانب ایک نالہ ہے جسے ہم وایا کہتے ہیں، اس کے کنارے جا کر والد صاحب نے پوچھا کہ سب سے گہرا پانی کدھر ہے؟ میں نے ایک جگہ بتائی کہ یہاں پر گہرا پانی ہے۔ انہوں نے کچھ پڑھا اور اس گولے پر پھونک (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

عبقری سے فیض پانے والے

جوہر شفائے مدینہ کے بارے میں تاثرات

اس دوا کو کئی مریضوں کو استعمال کرایا، نہایت مفید پایا۔ جو ایک دفعہ لے جاتا ہے، بار بار لینے آتا ہے۔ آپ سے فون کرنے کے بعد لکی مروت سے ایک مریض کا فون آیا جو پہلے دو دفعہ دوا لے چکا تھا۔ مزید کافی مقدار میں طلب کر رہا تھا۔ اس کی والدہ اس دوائی کی دلدادہ ہو گئی تھی۔ مریضہ کئی امراض کا مجموعہ تھی۔ سانس دب جاتا تھا۔ بات نہیں نکلتی تھی۔ تبخیر معدہ، جلن، تیزابیت بے حساب۔ اس کو اس دوا سے شفا ملی۔ ایک ہیپاٹائٹس کی مریضہ جو کہ لاکھوں روپے کے ٹیکے لگوا کر تنگ آ چکی تھی، نے چند خوراکوں کے استعمال کے بعد ٹیسٹ ایا تو 20 سے 25 تک ALT گر گیا۔ ایک عورت جس میں وظیفہ زوجیت سے بے رغبتی پائی جاتی اور بیزار تھی اس کے استعمال سے رغبت بہت زیادہ ہو گئی۔ ایک دل کے مریض، جس کا چند قدم چلنا مشکل تھا، سانس پھول جاتا تھا، شوگر بڑھی ہوئی، ہاضمہ خراب، نہایت پریشانی کے عالم میں آیا، اس دوائی کے استعمال کے بعد الحمدللہ چہرہ ہشاش بشاش ہو گیا اور ایک کلومیٹر تک پیدل چلنے کے قابل ہو گیا۔ میری بیوی میری کوئی دوائی استعمال نہیں کرتی۔ کہتی ہے تمہاری دوائیوں سے میں ٹھیک نہیں ہوتی مگر جوہر شفاء مدینہ جب میں مریضوں کو دینے لگتا ہوں تو کہتی ہے یہ مریضوں کو نہ دو میرے لیے چھوڑ دو۔ یہ دوا واقعی بے نظیر ہے۔

(مرسلہ: حکیم ریاض حسین۔ مکڑوال، ضلع میانوالی)

(بقیہ: دین اسلام انسانی صحت کا نگہبان)

بیماری بن گئی ہے۔ ہمارا دین اس کی پوری طرح بیخ کنی کرتا ہے۔ اپنے اللہ پر پورا بھروسہ کریں۔ اس کی رضا میں راضی رہیں۔

ہر رنگ ہی راضی پر فنا ہو کے مزا دیکھ
دنیا ہی میں بیٹھے ہوئے جنت کی فضا دیکھ

مثبت فکر ہر طرح کے ذہنی تناؤ کا علاج ہے۔ دوسروں کے خیالات کا احترام کریں اور غصہ کے بجائے افہام و تفہیم سے کام لیں۔ معاشرے کے ساتھ ٹکراؤ کی پالیسی کو اختیار نہ کریں بلکہ اپنی انا کی قربانی بھی دینی پڑے تو دریغ نہ کریں۔ ہمیشہ حق کی حمایت کریں، آپ کو پچھتانا نہیں پڑے گا۔ سچائی کبھی نہیں بدلتی، یہ آپ کو سکون دے گی۔ دوسروں کو معاف کرنے اور ان کی خدمت کرنے میں خوشی ہوتی ہے اور ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اچھی امیدیں رکھیں، پیدا کرنے والے کو ہمہ وقت ہماری بہتری کی فکر ہے۔ اس کی مخلوق کی خدمت کرنے سے وہ راضی ہوتا ہے۔ اس کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کے حکموں پر عمل کر کے اپنے دین اور دنیا دونوں میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ (آمین)

سانس کے ذریعے۔ بیماریوں سے بچیں

علم النفس میں بائیں نتھنے سے سانس جاری ہوتو اسے قمری سر کہتے ہیں۔ دائیں نتھنے سے سانس جاری ہوتو اسے شمسی سر کہتے ہیں۔ جب دونوں سانس برابر چل رہی ہوتو اسے نفس مقساویہ کہتے ہیں۔ (صادق کاکڑ۔ دکی بلوچستان)

(تحریر: صادق کاکڑ۔ دکی بلوچستان)

علم سانس جسے علم النفس بھی کہتے ہیں ایک عجیب وغریب علم ہے۔ سانس کے علم میں جہاں کسی کو تابع کرنا، دشمن کو زیر کرنے کے پراثر عملیات موجود ہیں تو دوسری طرف سانس سے بیماریوں کا عجیب وغریب لیکن آسان علاج موجود ہیں۔ علاج بیان کرنے سے پہلے ہم چند اصطلاحات کا ذکر کرتے ہیں۔ ویسے تو علم نفس میں بہت سی اصطلاحات ہیں لیکن یہاں ہم صرف ان دو اصطلاحات بیان کرتے ہیں جس کی آج کی نشست میں ضرورت ہے۔ علم النفس میں بائیں نتھنے سے سانس جاری ہوتو اسے قمری سر کہتے ہیں۔ دائیں نتھنے سے سانس جاری ہوتو اسے شمسی سر کہتے ہیں۔ جب دونوں سانس برابر چل رہی ہوتو اسے نفس مقساویہ کہتے ہیں۔ ڈاکٹر علامہ شاہ گیلانی اپنے ذاتی تجربات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں(1) جب کبھی معدہ میں گرانی ہو، بدہضمی ہو، متلی کی علامات پیدا ہوں۔ میں ہمیشہ شمسی سر چلا دیا کرتا ہوں پانچ منٹ میں بغیر کسی دوائی کے صحت آجاتی ہے۔(2) گرمی کے زکام میں قمری سر اور سردی کا زکام شمسی سر چلانے سے زکام درست ہوجاتا ہے۔(3) پیاس کی شدت یا روزہ کی تلخی میں قمری سر چلا دینے سے تسکین آجاتی ہے۔(4) انتہا کے غصہ کی حالت میں قمری سر چلانے سے تسکین آجاتی ہے۔ (5) بخار کی حالت میں قمری سر چلانے سے سردرد، متلی، پیاس کی شدت، بے چینی، شدت حرارت ختم ہوکررہ جاتی ہے۔(6) جب کسی وجہ سے نیند نہ آئے قمری سر چلا کر چاند کا تصور کرتا ہوں۔ پانچ منٹ کے تصور میں ہی نیند آجاتی ہے۔ (7) تپ لرزہ آنے سے پہلے تحقیق کرلو کہ کون سے سر میں آئے گا دورہ آنے سے کچھ وقت پہلے اس سر کو بند کردو اسی روز دورہ موقوف ہوجائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

عجائبات سانس: قمری سر جاری ہوتو جو دوائی کھائی جائے اپنا پورا اثر دکھاتی ہے۔ مرد کا شمسی سر اور عورت کا قمری سر جاری ہوتو انشاء اللہ استقرار حمل ہوگا اور بحکم خدا لڑکا پیدا ہو گا۔ مجرب عمل سے محبت کا ایک زندہ کارنامہ ہے اور لذت کا سرتاج عمل ہے۔ اگر بوقت مباشرت نفس متساویہ چل رہا ہو اور حمل ٹھہر جائے تو پیدا ہونیوالا مخنث یا درویش ہوگا۔ جس کسی دشمن یا شخص سے اپنی بات منوانی ہوتو اسے اپنی بند سر کی طرف رکھے جو بات ہوگی تکمیل ہوجائے گی۔ آپ جب بھی کھانا کھائیں تو ہمیشہ شمسی سر میں کھائیں اور جب پانی پینا ہوتو قمری سر میں پیئے اور پیشاب و پاخانہ بھی قمری سر میں کریں اس عمل کو جاری رکھیں تو کبھی کوئی بھی مرض و بیماری نزدیک نہ آئے گی۔ دائمی صحت وتندرست رہے گی۔ امراض آپ کو پہچانیں گے بھی نہیں۔ اگر آپ شمسی سے قمری یا قمری سے شمسی سر بنانا چاہیں تو تبدیل ہوسکتی ہے۔ اس کے مختلف طریقے ہیں۔ مجرب ترین طریقہ ہے کہ جو سر جاری کرنا مطلوب ہو اس کے دوسرے پہلو کے بل لیٹا جائے۔ منہ بند کرکے سانس لیجیے۔ پانچ منٹ میں مطلوبہ سانس چل جائے گی۔

مختلف جانوروں کی بولیاں

جانور جب بولتے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔ ہر جانور کی بولی الگ الگ ہے اور جب بھی کوئی جانور بولتا ہے تو وہ اکثر و بیشتر اللہ کی تسبیح کرتا ہے یا وعظ ونصیحت کی کوئی بات کہتا ہے چنانچہ☆ تیتر کہتا ہے **اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى** یعنی اللہ تعالیٰ عرش کے مالک ہیں۔☆ فاختہ کہتی ہے **یٰلَیْتَ الْخَلْقَ لَمْ یُخْلَقْ** یعنی اے کاش مخلوق پیدا ہی نہ جاتی۔ ☆مور کہتا ہے کہ **کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ** جیسا کروگے ویسا بھروگے۔☆ گدھ کہتا ہے **یَا ابْنَ آدَمَ عِشْ مَا عِشْتَ فَاِنَّ آخِرَکَ الْمَوْتُ**۔ یعنی اے آدم کے بیٹے جتنا جینا ہے جی لے آخر مرنا ہے۔☆ باز کہتا ہے **فِی الْبُعْدِ مِنَ النَّاسِ اُنْسٌ**۔ لوگوں سے دور رہنے میں راحت ہے۔ ☆سنگ خوردہ کہتا ہے **مَنْ سَکَتَ سَلِمَ** یعنی جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔☆ مینڈک کہتا ہے **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْقُدُّوْسُ** یعنی پاک ہے میرے پروردگار کی ذات ☆طوطا کہتا ہے **وَیْلٌ لِّمَنِ الدُّنْیَا هَمُّهٗ**، یعنی جس نے دنیا کا ارادہ کیا وہ ہلاک ہوا۔

(محمد اکمل فاروق ریحان۔ سرگودھا)

تنگی اور افلاس سے نجات

زکوٰۃ پوری کرچکنے کے بعد 630 مرتبہ روزانہ اسی اسم کو بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسم مکرم کے موکل حاضر ہوں گے

(واصل منظور۔ حیدرآباد)

تین دفعہ درود شریف پڑھے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّم۔** پھر سورہ یٰسین شروع کرے۔ جب پہلے "مبین" کے لفظ پر پہنچے۔ تو پھر سورۃ کو شروع سے پڑھنا شروع کرے اور جب دوسرے "مبین" پر پہنچے تو پھر سورۃ کو شروع سے تلاوت کرے۔ اب جب تیسرے "مبین" پر پہنچے تو پھر شروع سے پڑھے۔ علیٰ ہٰذا القیاس جب ساتویں "مبین" پر پہنچے۔ تو پھر ابتداء سے تلاوت کرے اور مکمل سورۃ ختم کرے۔ بعد ازاں پھر تین مرتبہ درود شریف متذکرہ بالا پڑھے۔ اسی طرح گیارہ روز تک کرے۔ وقت کی تخصیص لازم ہے۔ جگہ کی تخصیص ضروری نہیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن کے عرصے کے اندر اندر اثر ملاحظہ کریگا۔ اگر عامل اسی طرح روزانہ ورد رکھے گا تو کل مخلوقات انسان وحیوان اور جن و پری مطیع و مسخر ہونگے اور عامل کے زیر فرمان رہیں گے اور حسب مرضی کام دیں گے۔

ادائے زکوٰۃ کی نیت سے خاص مکان میں، خلوت میں، خاص وقت مقرر کرکے، خاص رواجی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھے۔ جتنے دنوں میں تعداد پوری ہوسکے کرے مگر جس مقدار میں پہلے دن پڑھا گیا ہو اس سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ اسی طرح دوران چلہ میں پہلے دن کی مقدار سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ زیادہ کی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری کرچکنے کے بعد 630 مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسم مکرم کے موکل حاضر ہوں گے اور تابع داری کریں گے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ تسخیر کے کل اعمال ووظائف میں موکلات سے ناجائز یا ناروا کام کی کوئی سفارش نہ کی جائے ورنہ نقصان ہو گا۔ بلکہ ہلاکت کا اندیشہ اور جہنم کا داخلہ یقینی ہے۔ عمل یہ ہے:

"اَللّٰهُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَارَبِّ اِسْرَافِیْلَ یَارَبِّ دَرْدَائِیْلَ"

اس عمل کی برکت اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ادا ہوگی۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر اسم **"اَللّٰهُ الصَّمَدُ"** ستر مرتبہ کسی مٹی کے خشک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں (بقیہ صفحہ نمبر 12)

قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔

قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے۔ آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کردینے والی مشکلات فوری دور ہوں۔ یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کر رہے ہیں۔ قارئین! انشاءاللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

(محمد اقبال بٹ۔ لندن)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَ صِحَّةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے اوپر وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کیلئے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کیلئے تندرستی اور شفاء کل ہیں۔

فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی، قرضہ ادا ہو گا روزی میں برکت ہوگی اور حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

قرآن پاک خداوند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے۔ جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اور قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ ایسے میں ایک خداترس خاتون نے قرآن پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کی روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا۔ اس مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد اس شخص نے ان آیات مبارک کی فوٹو کاپیاں کروا کر ابوظہبی میں تقسیم کیں تاکہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو خدا کے پاک کلام سے فیض یاب ہو سکے۔ قرآنی آیت جن سے کینسر کا علاج ممکن ہے درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

(1) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ o (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 82) **(2) وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ o** (سورۃ الشعرا آیت نمبر 80) **(3) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ o** (سورہ المومنون آیت نمبر 118) **(4) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ** (سورۃ النمل آیت نمبر 62) **(5) قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ** (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 69) **(6) وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ** (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 83) **(7) رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ o** (سورۃ القمر آیت نمبر 10) **(8) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o (9) فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 88,87) **(10) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ o** (سورۂ ھود آیت نمبر 57) **(11) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ o** (سورۂ آل عمران آیت نمبر 173) **(12) نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ o** (سورۃ الانفال، آیت نمبر 40) **(13) وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا o** (سورۃ احزاب، آیت نمبر 3) **(14) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ o** (سورۃ الزمر، آیت نمبر 36) **(15) ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ o** (سورۃ الحج، آیت نمبر 78) **(16) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o** (سورۃ فاتحہ، آیت نمبر 1) **(17) فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ o** (سورۃ المومنون، آیت نمبر 14) **(18) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o**

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

نوٹ: اول آخر درود شفاء 7 بار اور ہر آیت پر 7 بار ہر نماز کے بعد بارش، زم زم یا عام پانی پر دم کر کے خود پئیں یا مریض کو پلائیں۔ ان شاءاللہ شفا ہر مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 21

(ابن زیب بھکاری)

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

اصحاب سیر نے لکھا ہے کہ جب آپ ﷺ مکہ میں فاتحانہ طور پر داخل ہوئے تو آپ ﷺ کو اپنی ہجرت کا وہ نازک وقت یاد آیا۔ جب دشمنوں نے رات بھر آپ ﷺ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا اور اب اسی شہر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حاکمانہ اقتدار بخشا تھا لیکن آپ ﷺ نے اقتدار کے نشہ میں بھی کسی متنفس پر زیادتی نہیں کی۔ آپ ﷺ نے مکہ پر قبضہ کرنے کے بعد سب سے پہلا کام یہ کیا کہ ایک بے گناہ شخص جنید بن اکوع جو مسلمانوں کے ہاتھوں غلطی سے مارا گیا تھا، اس کی دیت سو اونٹ اس کے وارثوں کو ادا کیے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمایا۔ صرف چند افراد ایسے تھے کہ ان کے جرائم کی نوعیت نہایت سنگین تھی، ان کیلئے یہ فیصلہ ہوا کہ موت کے گھاٹ اتار دیئے جائیں چنانچہ آپ ﷺ نے ان کے بارے میں اعلان فرمایا کہ ان میں سے جو شخص جہاں بھی ملے اس کو قتل کر دیا جائے خواہ وہ خانہ کعبہ کے غلاف ہی کو پکڑ کر کیوں نہ کھڑا ہو۔ پھر ان سولہ میں سے تیرہ کی جان بخشی کر دی گئی۔ صرف تین آدمی مارے گئے۔ ان تین آدمیوں میں سے دو آدمی ایسے تھے جنہوں نے مدینہ طیبہ میں سرکار دوعالم ﷺ کے پاس پناہ لی تھی اور پھر لوگوں کو قتل کر کے مکہ بھاگ آئے تھے۔ تیسرے آدمی حارث بن نفیذ نے بھی سرکار دوعالم ﷺ کے ساتھیوں کو سخت اذیتیں دی تھیں۔ اتنے بڑے شہر میں جہاں قدم قدم پر وہ لوگ موجود تھے جنہوں نے نہ صرف مکی زندگی میں آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کا جینا دوبھر کیا ہوا تھا اور ہر قسم کی اذیتیں آپ کو دے چکے تھے بلکہ مختلف جنگوں میں بھی اور آپ ﷺ کی مدنی زندگی میں بھی آپ ﷺ کیلئے عرصہ حیات تنگ کیا ہوا تھا اور آپ ﷺ کے قتل کے درپے تھے۔ صرف تین آدمی مجرم قرار پائے اور باقی سب معاف کر دیئے گئے۔ ان معافی پانے والوں میں ابوجہل کا بیٹا عکرمہ، سیدنا حمزہؓ کا قاتل وحشی وغیرہ شامل تھے۔ ابولہب جو آپ ﷺ کا حقیقی چچا تھا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

آنکھوں کے ورم کیلئے: آنکھوں کا ورم دور کرنے کیلئے آلو کے چھلے ہوئے ٹکڑے آنکھوں پر رکھنے سے بہت سکون ملتا ہے۔

آپ کا خواب اور تعبیر

روحانی اور دینی پستی

خواب: میں نے دیکھا کہ جمعۃ المبارک کا وقت ہے اور میں نماز باجماعت ادا کر رہا ہوں۔ جب سورۂ فاتحہ پڑھنے لگتا ہوں تو درمیان سے بھول جاتا ہوں۔ دوبارہ شروع کرتا ہوں تو پھر بھول جاتا ہوں۔ یہی عمل دو تین بار دہراتا ہوں لیکن سورۂ فاتحہ یاد نہیں آتی جس کی وجہ سے بہت کشمکش میں مبتلا ہوں کہ اچانک میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (اسد محمود سانده۔ لاہور)

تعبیر: آپ روحانی اور دینی اعتبار سے بہت پستی کی طرف جارہے ہیں۔ یہاں تک حقیقت کے ساتھ ساتھ ظاہرداری بھی آپ کی غالباً ختم ہوتی جارہی ہے جو بڑی سنگین حالت ہے آپ کو سخت فکر کی ضرورت ہے ورنہ نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ اللہ آپ کو نیک بنائے اور دین کی فکر نصیب ہو۔ اس کیلئے آپ حضرت شیخ الحدیثؒ کی کتاب فضائل اعمال کا مطالعہ کریں اور اللہ والوں کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ اللہ آپ پر فتوحات کے دروازہ کھول دے گا نیز آپ کے خواب میں یہ بھی اشارہ ہے کہ باجماعت نماز ادا کرتے ہوئے سورۂ فاتحہ صرف امام نے پڑھنی ہوتی ہے۔ مقتدی کو نہیں اسی لیے آپ پڑھنے سے اٹک رہے ہیں۔ واللہ اعلم۔

تنگدستی سے کشادگی

خواب: میں نے خواب دیکھا کہ میں اور میری چھوٹی بھابھی حج کرنے جارہے ہیں۔ میں بہت خوش ہوں۔ یہ معلوم نہیں کہ حج پر جانے کیلئے کس نے ہمارے لیے پیسے جمع کروائے ہیں۔ جب ایئرپورٹ پہنچتی ہوں تو وہیں پر زمین پر سونے کا لاکٹ، زنجیر اور سونے کی انگوٹھی پڑی ہے۔ جو میں اٹھا لیتی ہوں۔ اتنے میں منظر بدل جاتا ہے دیکھتی ہوں کہ ہماری پڑوسن (جو کہ شادی شدہ ہے) کی شادی ہورہی ہے، مہندی اور نکاح کے دن وہ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں میں بھی انہیں دیکھ کر خوش ہوتی ہوں۔ (فریدہ بلوچ۔ بلوچستان)

تعبیر: آپ ہرگز پریشان نہ ہوں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہے! آپ کی تنگدستی انشاءاللہ کشادگی سے بدل جائے گی اور آپ کو بہترین ازدواجی زندگی عطا ہوگی۔ جس سے آپ کو مالی آسودگی ملے گی بشرطیکہ اس طرح آپ اللہ کے حضور گڑگڑاتی رہیں جیسی کہ توفیق ہورہی ہے۔ اگر ہو سکے مغرب کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت کا اہتمام کریں۔ لفظ واللہ اعلم۔

فکر وغم کی بھٹی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اور میری وہ کزن جس سے میں محبت کرتا ہوں ایک دوراہے پر جارہے ہیں۔ اس دوراہے کے بیچ میں ایک سبز پتلا سا میدان ہے اور اس میدان کے ایک راستے پر وہ جارہی ہے اور دوسرے راستے میں پر میں جارہا ہوں۔ ہم دونوں بہت خوش ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے جارہے ہیں۔ پھر وہ دوراہا ختم ہوجاتا ہے اور جب ہم باتیں کرتے ہوئے ایک دوسرے کے قریب پہنچ جاتے ہیں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (محمد حنیف خان۔ کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی یہ کزن آپ کی امانت نہیں بلکہ کسی دوسرے کا مقدر ہے۔ اس لیے اس کا خیال دل سے نکال دیں اور اس کے غم کا ہرگز شکار نہ ہوں۔ خواہ مخواہ اپنے آپ کو فکر وغم کی بھٹی میں جلانے سے کیا حاصل؟ بہرکیف آپ دونوں کی زندگی کی راہیں جدا ہیں اور سمتیں مختلف نیز خواہ مخواہ کی توقعات رکھنا حماقت ہے۔

چاند در چاند

خواب: رات کا وقت ہے آسمان پر چودھویں کا چاند روشن ہے اور حیران کن بات یہ ہے کہ اس چاند کے اندر درمیان میں ایک اور چاند ہے جو 3 یا 4 دن کا ہے اور اس کا ایک کونہ ذرا سا ٹوٹا ہوا ہے۔ ہم اپنے صحن میں کھڑے اسے دیکھ کر حیران ہورہے ہیں اور مجھے بہت خوف محسوس ہورہا ہے۔ اچانک کوئی کہتا ہے کہ گھر میں دو مہمان آئے ہیں اور میں بہت خوفزدہ ہوتی ہوں کہ پتا نہیں یہ کون ہیں اور کیوں آئے ہیں۔ (شمائلہ خان۔ کوئٹہ)

تعبیر: اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ کو ایسا فرزند عطا کیا جائے گا جو نیک نام ہوگا اور اس سے خوب نسل چلے گی لیکن اگر آپ غیر شادی ہیں تو آپ کا شوہر نیک نام ہوگا اور اس سے آپ کی اولاد میں پہلا بیٹا پیدا ہوگا جو جسمانی ساخت میں ممکن ہے کچھ کمزور ہوگا۔ اگرچہ وقت کے ساتھ ساتھ نارمل ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں آپ کو خوف و پریشانی پیش آئے گی بہرکیف حسب توفیق صدقہ دیدیں۔

گناہوں سے توبہ

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک بڑے سے ہال کمرے میں ہوں بہت سے لوگوں کے علاوہ میرا ایک دوست بھی ہے۔ اتنے میں ایک شیر آنکلا ہے۔ سب لوگ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں لیکن میں اور میرا دوست وہیں کھڑے رہتے ہیں شیر میرے قریب آکر میرا ہاتھ سونگھتا ہے اور چلا جاتا ہے اسی اثناء میں میرا دوست بے ہوش ہوجاتا ہے اور میں وہاں سے باہر آکر سکوٹر پر بیٹھ کر کسی ویران سمت کی طرف جانکلتا ہوں کسی شخص سے پوچھتا ہوں کہ یہ راستہ کلفٹن کو جاتا ہے وہ کہتا ہے کہ تم غلط سمت نکل آئے ہو پھر میں گھومتا ہوا اپنے گھر کے قریب پہنچ جاتا ہوں اور مجھے اپنا گھر نظر آجاتا ہے۔ (محمود احمد۔ کراچی)

تعبیر: آپ کے حق میں یہ خواب اچھا نہیں ہے اگرچہ شیر سے حفاظت بہت اچھی علامت ہے مگر آپ کے کوائف کے پیش نظر شیر کا آپ کے ہاتھ کو سونگھ کر چلا جانا اس حیوان کی طرف سے نہایت نفرت و حقارت کا اظہار ہے۔ آپ کو چاہیے کہ آپ تمام گناہوں سے توبہ کرکے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ ان شاءاللہ نفس و شیطان کے طوفان بھی آپ کو متزلزل نہیں کر پائیں گے لیکن اگر آپ نے غفلت برتی تو دنیا میں کرب و بے چینی کی آگ اور آخرت میں جہنم کی ہولناک آگ تیار ہے۔

چور خود چوری کی چیز واپس کردے

محترم جناب حکیم محمد طارق محمود صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض کہ بندہ ایک سرکاری عربی ٹیچر ہے اور ایم اسلامیات اور ایم اے عربی ہوں۔ ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں۔ میرا یہ پسندیدہ ماہنامہ ہے۔ اس لیے اپنا ایک آزمودہ عمل عبقری کے قارئین کے لیے پیش کرتا ہوں جس کو میں نے خود آزمایا اور دوسروں کو بتایا اور رزلٹ سو فی صد ملے۔ میرے ایک شاگرد کا سائیکل گم ہوگیا تو میں نے اسے ایک عمل بتایا۔ الحمدللہ ہفتہ عشرہ نہیں گزرا کہ اس کا سائیکل واپس مل گیا۔ عمل یہ ہے کہ سورۂ لقمان پارہ نمبر 21 کی آیت نمبر 16 سے لے کر "**يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ**" تک 119 دفعہ پڑھیں۔ (118 نہ ہو اور نہ 120 ہو) عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ انشاءاللہ چور خود چوری کی چیز واپس کردے گا۔

(یسٰین حقانی۔ مظفرگڑھ)

قضائے حاجت: کھیعص، حمعسق (2050) مرتبہ روز 40 دن پڑھیں اور اکتالیسویں دن سے 141 بار ورد رکھیں۔

حضرت خضر علیہ السلام کا تحفہ

ع،م ۔ چوہدری

جب حضرت ابراہیم تیمیؒ نے اس وظیفہ کی مداوت کی تو خواب میں دیکھا کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کے پھل کھائے اور پینے کی چیزیں اور دیکھا آنحضرت ﷺ اور ملائکہ نے اس عمل کے ثواب کو بیان کیا اور بہت تعریف کی۔

''گنجینہ عملیات قادری'' میں پیر عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں زیارت رسول ﷺ کے لئے درود شریف:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

گیارہ سو مرتبہ ہر روز پڑھے۔ اول اس درود پاک کی زکوۃ نکالے اور وہ اس طرح کہ اکتالیس روز تک گیارہ ہزار مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے۔ بعد ازاں گیارہ سو بار روزانہ پڑھے انشاءاللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ (مجموعہ مجرب عملیات)

☆ ''رویائے صالحہ'' میں محمد عبدالمجید صدیقی لکھتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تیمیؒ کو حضرت خضر علیہ السلام نے متصل مکہ معظمہ کے مسبعات عشر تعلیم فرمائے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ متصل کعبہ شریف میں بیٹھا تھا کہ ایک شخص خوش وضع کہ اس کے بدن سے بہت اچھی خوشبو آتی تھی، میری داہنی طرف آ بیٹھا میں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اُس نے کہا میں خضر ہوں۔ میرے پاس ایک تحفہ ہے جو تمہیں دینا چاہتا ہوں میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب پڑھا کرو۔ سورۃ فاتحہ ۷ بار، معوذتین سات سات بار، سورۃ اخلاص سات بار، سورۃ الکافرون سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ** سات بار، درود شریف **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ** اور احیاء العلوم سے یہ دعا یاد پڑتی ہے۔ **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ** سات بار اور **اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَ بِھِمْ عَاجِلًا وَّ آجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔**

اور تاکید کی کہ اسے ہمیشہ صبح وشام پڑھا کرو ہمیشہ اور ترک نہ کرنا اور اس کے بہت بڑے ثواب اور فائدے دنیا اور آخرت کے بیان کئے۔ یہ روایت شیخ ابوطالب مکیؒ نے ''قوت القلوب'' میں لکھی ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب حضرت ابراہیم تیمیؒ نے اس وظیفہ کی مداومت کی تو خواب میں دیکھا کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کے پھل کھائے اور پینے کی چیزیں استعمال کیں اور جناب رسول اللہ ﷺ اور فرشتوں کو دیکھا اور آنحضرت ﷺ اور ملائکہ نے اس عمل کے ثواب کو بیان کیا اور بہت تعریف کی۔ حضرت ابراہیم تیمیؒ نے اس خواب کو دیکھنے کے چار مہینے تک کچھ کھایا پیا نہیں۔ میوہ ہائے بہشت کے کھانے سے ایسی قوت روحانی بڑھی کہ کھانے پینے کی حاجت نہ رہی۔ **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ۔** (سیرۃ النبیؐ بعد از وصال النبیؐ)۔ (قوت القلوب) (مجموعہ مجرب عملیات) (مرقعہ شریف)

☆ ''مجربات شیخ سنوسی'' میں امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السوسی الحسنی الحسینیؒ فرماتے ہیں کہ جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے پیارے محبوب ﷺ کی زیارت کرے اس کو چاہیے کہ رات کو باوضو سفید و پاک لباس پہن کر اہل خانہ سے جدا ایک مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ **الشَّمْس** پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ **اَللَّیْل** سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد بقدر ہمت درود شریف کا جو صیغہ یاد ہو اور سہل ہو کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت رسول ﷺ سے مستفید ہوگا۔

(کتاب التعویزات از نواب سید محمد صدیق الحسن خانؒ)

روحانی کیفیت

قارئین! آپ بھی اپنی روحانی کیفیت تحریر کریں۔ لاکھوں لوگ آپ سے استفادہ حاصل کریں گے۔ یہ بھی صدقہ جاریہ ہے

محترم حکیم طارق محمود صاحب السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے۔ پیر کے دن میں، میرے خاوند، میری بیٹی، بیٹے اور دو بہوؤں نے اپریل 08 کی روحانی محفل کا عمل '' **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** ''کیا تو میرے بیٹے کی پڑھنے کے دوران بہت طبیعت خراب ہوئی۔ پڑھتے پڑھتے اسے ایسا لگا کہ جیسے اس کے سامنے ایک مرد اور ایک عورت دائیں بائیں کھڑے ہیں۔ ان کے چہرے نظر آئے پھر اسے ایک دم گھبراہٹ ہو کر الٹی آئی جس میں اسے کئی چیزیں نکلتی ہوئی محسوس ہوئیں یعنی شیطانی چیزیں نکل رہی تھیں پھر وہ وضو کر کے دوبارہ پڑھنے بیٹھ گیا اور سکون سے پڑھتا رہا آخر میں اسے لگا کہ کوئی اسکے اوپر چڑھ گیا ہے اور اس کی سانس پھولنے لگی اور ختم کے بعد بے حد کمزوری ہوگئی۔ ایسی ہی اس کی کیفیت ''**یَا حَلِیْمُ، یَا عَلِیْمُ، یَا عَلِیُّ، یَا عَظِیْمُ**'' پڑھنے کے دوران ہوئی تھی اور ایک دن جاب کے لیے انٹرویو دیتے وقت بھی ایسی ہی حالت ہوگئی تھی۔ ہمارا پورا گھرانہ اور بیٹا خود بھی بہت باقاعدگی سے نفل میں آیت کریمہ اور اللہ کے نام پڑھ رہا ہے۔ امید ہے کہ جلد غور کر کے جواب عنایت کرینگے۔ (مسز ارشد حسین)

جواب: الحمدللہ یہ تمام کیفیات شیطانی چیزیں ٹوٹنے اور جادو ٹوٹنے کی واضح علامات ہیں۔ عمل جاری رکھیں بہت نفع ہوگا۔

بچھو کے کاٹے کا علاج

ایک نسخہ رسالہ کے لیے پیش خدمت ہے اگر بچھو کاٹ لے تو وہاں مولی کا پانی لگا دیں۔ فوراً آرام آجائیگا۔ اگر پانی نہ ملے تو مولی کے ٹکڑے اُس مقام پر آہستہ آہستہ رگڑیں۔ بہتر ہوگا کہ مولی کے موسم میں پانی نکال کر اس میں Preservator کی تھوڑی سی مقدار ڈالیں اور پورے سال کے لیے بچھو کے کاٹے کا نسخہ تیار ہے۔ اگر ایک زندہ بچھو کے چاروں طرف مولی کے ٹکڑے رکھ دیں تو بچھو کو وہیں موت آجائے گی اور وہ آگے نہ نکل سکے گا۔ (پرنسپل غلام قادر ہراج۔ جھنگ)

نوٹ: ماہ جولائی 2008 میں صفحہ نمبر 7 پر غلام قادر ہراج صاحب کی تحریر ''ماں کے پیٹ میں بچہ ہے یا بچی'' میں غلطی سے لفظ ناک کی جگہ پر ناف لکھا گیا ہے۔ اس کو ناک ہی پڑھا جائے۔ ہم اس غلطی پر قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ)

حقیقی صبر مصیبت کو اولاً ہی برداشت کر لینا ہے اور مسلمان کے اسلام کی خوبیوں میں سے بڑی خوبی لایعنی باتوں کو ترک کرنا ہے

بڑھاپے میں پایئے، جوانی جیسی تازگی

ایوا نے بتایا کہ کھانا کھاتے، باتیں کرتے اور چہرے پر مختلف تاثرات پیدا کرتے وقت ہمارے چہرے کے عضلات کام کرتے کرتے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ ان عضلات کو ورزش کے ذریعے مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

(ثمین اختر۔شو کی شریف)

ستر سال کی بوڑھی خاتون کے چہرے کا تصور کرکے آپ کے ذہن میں کیا آتا ہے؟ جھریوں بھرا چہرہ، لٹکی ہوئی کھال اور دانتوں سے مبرا پوپلا منہ لیکن ایک آسان طریقہ ایسا بھی ہے، جس پر عمل کرکے آپ ستر سال کی عمر کو پہنچ کر بھی خوبصورت جاذب نظر اور جھریوں سے پاک شگفتہ جلد کی مالک بن سکتی ہیں۔

ایوا فریسر کے تروتازہ چہرے کو دیکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس کی عمر زیادہ سے زیادہ چالیس سال ہوگی لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ایوا 1928ء میں پیدا ہوئی تھی اور آج اس کی عمر 70 سال سے بھی تجاوز کرچکی ہے۔ اب بھی لندن کلینک میں آنے والی خواتین کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایوا کی عمر 70 سال سے تجاوز کرچکی ہے تو پہلے وہ اس بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں ہوتیں اور جب یقین کرتی ہیں تو انہیں یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ یہ پلاسٹک سرجری کا معجزہ ہے۔ پھر یہ خواتین اس بات پر بضد ہوتی ہیں کہ ایوا کے کانوں کے پیچھے کا حصہ دکھایا جائے جہاں پلاسٹک سرجری کے نشانات موجود ہوتے ہیں لیکن وہاں پلاسٹک سرجری کے نشانات نہ پاکر وہ حیران رہ جاتی ہیں۔ ایوا فریسر نے ایک انگریزی جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ سدا جوان رہنے کا نسخہ اس کے ہاتھ محض اتفاق سے لگا تھا۔ اس نے بتایا کہ جب اس کی عمر 50 سال تھی تو اس کی عمر ایک بیلے ڈانسر سے ہوئی تھی جو اس وقت ایوا سے دو ایک سال بڑی نظر آرہی تھی۔ ایوا یہ سن کر حیران رہ گئی اور اس نے بیلے ڈانسر کی بات پر یقین نہیں کیا۔ ایوا کے علم میں یہ بات تو تھی کہ بیلے ڈانسروں کا جسم اس مخصوص ڈانس کی وجہ سے سدا جوان رہتا ہے اور ان کی نشست و برخاست سے اندازہ نہیں ہوتا کہ ان کی عمر زیادہ ہوگی لیکن ان کے چہرے ان کی عمر کی چغلی کھاتے دکھائی دیتے ہیں۔ خوب صورت اور سڈول جسم کے باوجود ان کے چہروں پر جھریوں اور لٹکتا ہوا گوشت ان کی عمروں کا غماز ہوتا ہے۔ لیکن جرمنی کی اس بیلے ڈانسر کے جسم اور چہرے سے اندازہ نہیں لگایا جاسکتا تھا کہ ایوا کی مخاطب کی عمر 76 سال ہوگی۔ جرمنی کی بیلے ڈانسر نے بتایا کہ بیلے کی ورزش کی طرح اس نے اپنے ایک دوست ڈاکٹر کی مدد سے چہرے کے عضلات کی ورزش کا ہنر بھی سیکھ لیا تھا اور اسی ورزش کی وجہ سے اس کا چہرہ 76 سال کی عمر ہونے کے باوجود نہ صرف جھریوں سے پاک ہے بلکہ جوان چہروں کی طرح تروتازہ اور تنا ہوا ہے۔ اس کے چہرے کے کسی بھی حصے کا گوشت نہ تو ڈھلکا تھا اور نہ ہی لٹکا تھا۔ ایوا کی درخواست پر اس بیلے ڈانسر نے چہرے کی مخصوص ورزش ایوا کو بھی سکھا دی جس کے کرنے سے ایوا نے اپنے چہرے پر بڑھاپے کے نشانات کو ظاہر نہیں ہونے دیا۔ ایوا نے بتایا کہ کھانا کھاتے، باتیں کرتے اور چہرے پر مختلف تاثرات پیدا کرتے وقت ہمارے چہرے کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ ان عضلات کو ورزش کے ذریعے مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ چہرے میں ایسے عضلات بھی ہوتے ہیں جو عموماً استعمال نہیں ہوتے۔ ایوا کے مطابق اگر ان عضلات کو متحرک کیا جائے تو چہرے کا ڈھیلا پن اور کسی حد تک جھریوں پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔ ایوا نے بتایا کہ چہرے کے عضلات کی ورزش حیرت انگیز طور پر چہرے سے عمر کے نشانات مٹاتی چلی جاتی ہے۔ اس نے بتایا کہ اگر یہ مشق جاری رکھی جائے تو پلاسٹک سرجری کی طرح کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ لندن کے سینٹ جان انسٹیٹیوٹ آف ڈرماٹالوجی کے ڈاکٹر۔ ڈیوڈ فیس نے کہا کہ ”میں ایوا سے ملا ہوں اور اس کے چہرے کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ میں ایوا کے چہرے کی ورزش کو بھی قابل عمل سمجھتا ہوں اور خواتین کو مشورہ دوں گا کہ وہ ایوا کی تقلید کریں اور اس کی ورزش سے فائدہ اٹھائیں“ قارئین کی دلچسپی کیلئے ایوا کی بتائی ہوئی چہرے کی ورزش کی ترکیب کی تفصیل شائع کی جارہی ہے۔

(1) آئینے کے سامنے بیٹھ جایئے اور اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیں اور انگشت شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی) کو اپنے ابرو پر رکھ کر اوپر کی طرف دباؤ ڈالیں اور آہستہ آہستہ ان انگلیوں کی مدد سے ابروؤں کو ماتھے کی جانب تان لیں۔ ابرو تن جائیں تو آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں بند کریں، چھ تک گنیں اور آہستہ آہستہ کھول دیں۔ اس عمل کو پانچ منٹ تک نہایت آہستگی سے دہراتی رہیں۔

(2) اپنے چہرے کو اوپر کی جانب اٹھا کر اپنی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ کی بند مٹھی سے سہارا دیں اب اوپر ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے دبالیں اور ٹھوڑی پر جمے ہوئے ہاتھ کی مٹھی سے ٹھوڑی اور ہونٹ کے درمیان تناؤ پیدا ہوجائے۔ اب اپنے ہونٹوں سے بند منہ کو بند رکھتے ہوئے اپنی زبان کو نیچے کے دانتوں پر دبائیں۔ اس طرح آپ کے چہرے کے تمام عضلات متحرک ہوجائیں گے۔ اس عمل کو آہستگی سے پانچ منٹ تک دہراتے رہیں۔

(3) ہاتھوں کی درمیانی انگلیوں سے اپنی ناک کے انتہائی اوپر والے حصے کو دبالیں، ہلکے دباؤ کے ساتھ انگلیوں کو بہت آہستہ آہستہ ناک کے درمیان تک لاکر آنکھوں کے نیچے تک لے جاکر دباؤ ختم کردیں۔ اس عمل کو بھی دہراتے ہوئے پانچ منٹ تک جاری رکھیں۔ چہرے کی یہ ورزش اگر روزانہ دو تین مرتبہ کی جائے تو اس کے حیرت انگیز نتائج بہت جلد سامنے آنے لگیں گے۔ اس ورزش سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے متوازن غذا، مکمل اور پرسکون نیند، ہلکی ورزش، چربی (چکنائی) اور نشاستہ کے کم سے کم استعمال اور کھانے پینے، سونے جاگنے کے اوقات بھی مقرر کرلیے جائیں تو ورزش کے نتائج تیزی سے برآمد ہوسکتے ہیں۔

(بقیہ: روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ)

کے ورد کا اہتمام فرمایا۔ گھر میں کم وبیش سب نے اس کا اہتمام کرنا شروع کردیا۔ میرے عزیز فرماتے ہیں کہ اب مجھے سمجھ نہیں آتی کہ پیسہ کہاں سے آتا ہے۔ میرا قرض بھی بہت حد تک اتر چکا ہے۔ گھر کے نظام میں بہت بہتری آچکی ہے۔ گو پہلے میاں بیوی میں ناچاقی رہتی تھی، اب ایسی کوئی قابل ذکر بات نہیں ہوتی۔ گھر میں ضرورت کی چیزیں تک نہیں تھیں۔ اب ایک ایک کرکے اللہ وہ بھی عطا کرتا جارہا ہے۔ الحمدللہ پہلے نمازوں میں سستی رہتی تھی اب سارے گھر والے بہت حد تک نماز کے پابند ہیں۔ بچے بھی نماز میں باقاعدگی کی طرف بڑھتے چلے جارہے ہیں۔

حادثات سے بچ گیا

جب سے ماہنامہ عبقری میں روحانی محفل کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ اس وقت سے اب تک ہمارے گھر میں اس کو اہتمام کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ تمام گھر والوں نے مسنون دعاؤں کو زبانی یاد کرنا شروع کردیا ہے اور اب گھر سے نکلتے ہوئے بسم اللہ توکلت علی اللہ دعا پڑھنے کا اہتمام رہتا ہے۔ ان گنت دفعہ ایسا ہوا ہے کہ کوئی حادثہ ہوتے ہوتے اللہ نے اس طرح صاف بچا لیا کہ خود سمجھ نہ آئی کہ کس طرح سے اس حادثے سے بچ گیا۔ (ابوحذیفہ، راولپنڈی)

حصول ملازمت: بعد نماز فجر وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ 325 مرتبہ اول وآخر 7،7 بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں پھر دعا کریں۔

قارئین کی خصوصی تحریریں

دادا ابو کی زندگی کے تجربات

(غلام مصطفیٰ۔ پیپل والا مظفر گڑھ)

جناب عالی! میرے دادا ابو جان اپنے علاقے کے مشہور حکیم تھے۔ ابھی میں پرائمری کلاس میں پڑھتا تھا کہ وہ اللہ پاک کو پیارے ہوگئے۔ دادا ابو کی حکمت کی کتابیں میرے خالو لے گئے، مانگنے پر بھی واپس نہیں کیں۔ دادا ابو کا ایک نسخہ مجھے یاد ہے جو عرض کر رہا ہوں۔ جو ہر بیماری کے لیے خود بھی استعمال کرتے اور مجھے بھی استعمال کراتے تھے۔ آک کے پھول کے اندر پھلی سی ہوتی ہے اس پھلی کو توڑ کر چھاؤں میں خشک کر کے چینی ملا کر رگڑتے تھے اور رات کا کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ بغیر پانی کے دیتے تھے۔

دانتوں کی ہر تکلیف کیلئے: دانتوں کی کوئی تکلیف ہو تو پھٹکری کا توے پر پھلا بنا کر اس پھلے کے مطابق ہریڑ بمعہ گٹھلی رگڑ دیں اور نمک ملا دیں۔ دوائی ایک وقت دانتوں پر ملیں۔ دانت مضبوط، درد ختم ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ۔ بیسیوں لوگ ٹھیک ہوچکے ہیں۔

ہاتھ، پاؤں اور جسم پر پھوڑوں کے لیے مجرب ٹوٹکے

(1) ہاتھ پاؤں پر پھوڑے وغیرہ کیلئے گھوڑے کے ناخن یعنی سونبھ کی راکھ بنا کر مکھن میں ملا کر لگائیں۔

(2) جسم پر پھوڑے وغیرہ کیلئے ٹھنڈے پانی سے نہائیں۔

کمر کے درد کا آسان نسخہ

کمر درد کے مریضوں کے لیے نہایت آسان نسخہ حاضر ہے۔ کیکر کے پتے جو نئے نکلتے ہیں ان کو توڑ کر چھاؤں میں خشک کر لیں پھر ان کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ ایک چمچ پانی کے ساتھ کمر کے درد مریضوں کے لیے بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اکثر گائے، بھینس، بھیڑ، بکریوں کو بواسیر کے مریضوں جیسا مسہ نکلتا ہے ان جانوروں کیلئے اس دوا کے دو چمچ دن میں ایک دفعہ دینا بہت مفید چیز ہے۔

ٹوٹکے ہی ٹوٹکے

نمبر 1: نیند کا نہ آنا پانی کی کمی ہے۔

نمبر 2: آجکل چھوٹے بچوں کو ایک تکلیف ہو رہی ہے۔ میٹھا دودھ پینے کے بعد یا نمکین کھانے کے بعد میٹھا دودھ پینے سے مقعد پر کانٹے چبھتے ہیں لہٰذا نمکین کے بعد میٹھا کھلانا پلانا بند کریں۔ ان شاء اللہ کانٹے چبھنے سے نجات مل جائے گی۔

نمبر 3: جناب عالی ہمارے محلے دار کی ٹانگ میں درد ہوتا تھا۔ بہت علاج کروایا۔ ڈاکٹروں نے ٹانگ کٹوانے کا مشورہ دیا۔ آخر کار اس آدمی نے ٹانگ کٹوا دی۔ کچھ عرصہ بعد دوسری ٹانگ میں ویسا ہی درد شروع ہوگیا۔ کسی نے بتایا کہ سونف منہ میں ڈال کر کھاتے رہو۔ اس آدمی نے کچھ عرصہ ایسا کیا اللہ پاک نے کرم کیا۔ اب اس آدمی کی ٹانگ ٹھیک ہے۔

نمبر 4: **دل کی دھڑکن تیز ہونا یا خوف پیدا ہونا**: اس کیلئے نہار منہ تین عدد لہسن کی پھلی لینی شروع کر دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نمبر 5: **برص کا آسان علاج**: آک پر پھول ہوتے ہیں۔ پھول کے اندر لکڑی نما (پھول پھلوی اور کچھ اسے لونگ کہتے ہیں) ایک تولہ چھاؤں میں خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر کھائیں (پانی کے ساتھ) پھر سال بعد ایک تولہ پانی کے ساتھ پھر تیسرے سال 1 تولہ پانی کے ساتھ۔ یہ برص کا علاج ہے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔ تمام ٹوٹکے آزمائے ہوئے ہیں۔

نمبر 6: دائمی قبض یا گیس یا معدے کی تیزابیت کیلئے اور آتشک کے لیے رات کو سوتے وقت مقعد کے اندر کے حصے میں تیل لگاتے رہیں۔ چند دنوں کے بعد دائمی قبض اور گیس سے افاقہ محسوس کریں گے۔

نمبر 7: **بلغم کے خاتمہ کیلئے**: کلونجی، سونٹھ ہم وزن چند دانے ہریڑ اور ان کا آدھا وزن اجوائن سفوف بنا کر 1/2 چمچہ پانی کے ساتھ لیں۔ بلغم بہت جلد صاف ہوجائے گی۔

نمبر 8: جو بخار نہ ٹوٹ رہا ہو تو مریض کو گُڑ یا شکر کھلا دو انشاء اللہ بخار ٹوٹ جائے گا، آزمایا ہوا ہے۔

نمبر 9: مکوہ کے پتے ابال کر جب پانی ٹھنڈا ہوجائے تو مہندی کالی یا لال مہندی ملا کر لگائیں تو بہت اچھے نتائج نکلتے ہیں۔

وظیفہ:

محمد عربی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ایک صحابیؓ کو فرمایا (مجھے صحابیؓ کا نام بھول گیا) کہ عصر کی نماز کے بعد 70 بار استغفار پڑھ لیا کرو۔ آپ کے ستر سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ صحابیؓ نے عرض کیا آقا ﷺ میری عمر 70 سال نہیں ہے۔ فرمایا آپ کے والدین کے۔ عرض کیا وہ بھی ستر سال کے نہیں ہیں۔ ارشاد فرمایا اور رشتہ دار کے۔ کلمہ کتنا چھوٹا ہے اجر کتنا بڑا۔ اللہ پاک توفیق دے (آمین)۔

سچا واقعہ: قاری عبدالمجید بھلوال والے کے والد صاحب بہت نیک آدمی تھے۔ وہ خربوزہ خریدنے لگے تو ان کو کسی نے کہا یہ میٹھا اور یہ پھیکا خربوزہ ہے۔ ان کے والد صاحب نے دونوں خربوزے خرید لیے۔ گھر آ کر کاٹے تو واقعی ویسے ہی نکلے۔ ایک دن نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی کہہ رہا ہو مصلے کے نیچے پیسے پڑے ہیں۔ میں نے دیکھا تو پیسے پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے اٹھا لیے۔ کچھ عرصہ بعد ویسی ہی آواز آئی کہ اعلان نبوت کرو۔ قاری عبدالمجید صاحب کے والد نے سارا واقعہ اپنے بیٹے کو سنایا کیونکہ بیٹا عالم تھا۔ انہوں نے باپ کو سمجھا دیا۔ اصل میں یہ آوازیں کافر جنات کی ہیں جو آپ کو بھٹکا رہے ہیں۔ ان کو پریشان کرنے اور اپنے سے دور کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے اللہ کا ذکر۔ جب انسان اپنی روح کو اللہ کے ذکر سے غذا نہیں دیتا تو پھر اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔

ایک ضروری بات اگر ہمارے لوگ عشر زکوٰۃ ادا کر دیں تو بیماریاں جو باغوں، سبزیوں، اناج کو لگتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ زہریلی کھاد اور سپرے نے کیا کام کیا؟ زمین کے اندر رہنے والے کیڑے اوپر آنے پر مجبور ہوگئے۔ اگر یہ زہر بند کر دیں اور عشر زکوٰۃ دے دیں تو یہ واپس چلے جائیں گے۔

مذاق سے شفا:

والدہ صاحبہ سناتی ہیں ایک بزرگ کو میں نے دیکھا تھا وہ بیچارہ بغیر شادی کے دنیا سے چلا گیا۔ وہ نابینا تو نہ تھے مگر آنکھوں کے آگے دھند تھی۔ بستی کے لڑکوں نے مذاق کیا کہ ہم آپ کا علاج کرتے ہیں۔ رات کا وقت تھا، ہری مرچ رگڑ کر پانی میں ملا کر بزرگ کی آنکھوں میں مرچ والا پانی ڈال دیا۔ بزرگ کے ساتھ تو جو کچھ ہوا سو ہوا لیکن آنکھوں کی دھند ختم ہوگئی۔ لڑکوں نے مذاق کیا، اللہ پاک نے شفا دے دی۔

جلے ہوئے کا علاج

اللہ نہ کرے کوئی تیزاب ڈال دے یا جل جائے تو پان میں استعمال ہونے والا کتھا جو گلابی رنگ کا ہوتا ہے ڈلی میں ہوتا ہے اسے جلی ہوئی جگہ پر پھیریں۔ دھبہ یا نشان زخم نہ رہے گا۔

بڑھا ہوا پیٹ

پیٹ بڑھ گیا ہو یا بڑھ رہا ہو تو رات سوتے وقت سرسوں کا تیل ناف میں لگاتے رہیں۔ ساتھ ورزش بھی کرتے رہیں۔

اکثر مردوں کے پاؤں کے ناخن گندے ہوجاتے ہیں جہاں سے ناخن شروع ہوتے ہیں وہاں تیل لگانے سے ناخن

لہسن کے فائدے: لہسن کو سرکے میں رگڑ کر سانپ بچھو یا باولے کتے کے زخم پر لیپ کرنے سے زہر کا اثر دور ہوجاتا ہے۔

صاف اور خوبصورت ہوجاتے ہیں۔

جراثیموں سے حفاظت:

فوم کے گدوں سے جراثیموں کی حفاظت کا آسان طریقہ یہ ہے کہ گدے کے اندر تھوڑی سی اجوائن ڈال دیں۔ کوئی اچھا بہتر خوشبو والا پاؤڈر بھی ڈالتے رہیں، جراثیم ختم۔

زمیندار حضرات کیلئے آسان مشورے:

کھجور کے پودوں کو اکثر کیڑا لگتا ہے۔ کھجوروں کے باغ میں سرس کا درخت لگائیں کیونکہ کیڑے مکوڑے سرس کے درخت کے عاشق ہوتے ہیں۔ کھجور کے پودے کو کبھی کیڑا نقصان نہیں پہنچائے گا۔ مکوڑے کیڑے کو کھاجاتے ہیں۔ اگر گھروں میں مکوڑے ہوں تو پانی میں مٹی کا تیل ملا کر سوراخ میں ڈال دیں فوراً مر جاتے ہیں یا اجوائن کو پانی میں بھگو دیں وہ پانی سوراخوں میں ڈال دیں اس سے بھی کیڑے مر جاتے ہیں۔

ایک بخیل سے نسخہ کیسے لیا؟

ہمارے پڑوس میں ایک عطائی ڈاکٹر صاحب ہیں، بہت بخیل ان کے پاس دو نسخے ہیں۔ ایک بواسیر کا حالانکہ دوائی مفت دیتے ہیں مگر بتاتے نہیں اور دوسرا نسخہ ہے دمہ کا۔ بڑی کوشش کے بعد دمے والا نسخہ تو دے دیا جو حاضر خدمت ہے اور دعا کریں بواسیر والا بھی دے دیں۔ دمہ والا نسخہ کچھ یوں ہے۔

ایک کلو چونا میں پانچ کلو پانی ڈال دیں۔ جب پانی صاف ہو جائے تو چونے میں سے پانی کو نتھار کر اس میں ذوفا ایک پاؤ، عناب ایک پاؤ، برق بانصا ایک پاؤ۔ ان تمام کو پانچ کلو پانی جو چونے سے نکلا تھا، میں ڈال دیں۔ پانی کو آگ پر چڑھا دیں جب پانی 1/2 1 کلو باقی رہ جائے تو اتار لیں۔ اسے چھان کر پھر آگ پر چڑھا دیں۔ حسب ذائقہ چینی ڈال دیں۔ جب شربت تیار ہوجائے تو دمہ والے مریض کو 2 چمچ تین وقت پلائیں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

مرغیوں کی بیماری

ایک دوست مرغیوں کی بیماری کا علاج فرما رہے تھے۔ آٹا گوندھ کر اس میں اجوائن، لہسن اور پیاز کوٹ کر مکس کر کے مرغیوں کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ اب یہ بیماریوں سے محفوظ رہیں گی۔

لیکوریا سے نجات کا آسان حل:

لیکوریا کے مرض کے لیے ایک پاؤ گوند کیکر اور ایک چھٹانک گوند کتیرا دونوں کوٹ کر، ایک چمچ چائے والا تیز گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

اسم اعظم اور کشتی

ایک اللہ والے سے کسی نے پوچھا حضرت اسم اعظم تو بتایئے حضرت نے جواب میں فرمایا ’’ اللہ ‘‘ نوجوان نے کہا حضرت میں نے آپ سے کیا پوچھا آپ نے کیا جواب دیا۔ بزرگ نے جواب میں فرمایا کبھی پتہ چل جائے گا۔ کچھ عرصہ بعد نوجوان کشتی میں سفر کر رہا تھا کہ اچانک کشتی ڈوبنے لگی۔ نوجوان تیرنا نہیں جانتا تھا۔ (سیدنا فاروق اعظمؓ نے ارشاد فرمایا تھا علم بعد میں حاصل کرو پہلے تیراکی سیکھو) ہمارا کام ہی الٹ ہے۔ خیر نوجوان کو بزرگ کی بات یاد آگئی اور منہ سے اچانک لفظ ’’اللہ‘‘ نکلا۔ جو نوجوان غوطے کھا رہا تھا فوراً تیرنے لگ گیا۔ اس کے بعد اس نوجوان کو اسم اعظم پر یقین ہوگیا۔

فقیرنی نے چنبل کے لیے یہ نسخہ دیا:

یہ ٹوٹکا ایک فقیرنی (بھیک مانگنے والی) کا ہے، آکاس بیل اور بھینس کے گوبر کا پانی ہم وزن یعنی اگر گوبر کا پانی ایک پاؤ ہے تو آکاس بیل کا پانی بھی ایک پاؤ ہی ہو اور اس میں 50 گرام گندھک کوٹ پیس کر ڈال لیں۔ ان تینوں کو آگ پر چڑھا دیں۔ اس کے بعد اس میں سرسوں کا تیل 1/2 پاؤ ملا دیں اور اس میں چمچ مارتے رہیں۔ یہ ایک مرہم بن جائے گی۔ رات کو جہاں پر چنبل کے زخم وغیرہ ہوں وہاں پر لگائیں۔ کچھ دنوں کے بعد ان شاء اللہ یہ زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔ یہ بھی چنبل کے لیے آزمایا ہوا نسخہ ہے۔

بال اُگ آئے: میری عمر چالیس سال سے اوپر ہے۔ گنجا ہوگیا تھا اللہ پاک کی مہربانی سے کلونجی، سونف، ہریڑ کے استعمال سے دوبارہ کالے بال اُگنے شروع ہو چکے ہیں۔

بیٹی بیٹا خوب کھاتے پیتے ہیں

میری پیاری بیٹی خولہ مصطفیٰ اور پیارا بیٹا حنظلہ مصطفیٰ جن کی عمر 4 اور 6 سال ہے، صرف دودھ پیتے تھے۔ کھانا نہیں کھاتے تھے۔ میں نے اپنے بچوں کو کلونجی کھلانا شروع کر دی۔ بہت کھانسی ہوئی اور بلغم نکلی۔ بچوں کی ماں مجھے کہتی تھی کہ بچوں کو بڑی کھانسی ہوگئی ہے مگر آپ دوائی نہیں لیتے کیونکہ ان سے چوری کھلاتا تھا۔ اللہ کا فضل ہے آج دونوں بچے تین وقت کھانا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں۔ میرے ایک دوست نے بتایا تھا کہ ایک چمچ اجوائن گرمی میں رات کو پانی میں بھگو دو۔ صبح اٹھ کر پانی سے نکال کر اسے کوٹ لیں۔ سفید چاول نکل آئیں تو چھلکا نکال دو۔ پانی ڈال کر سفید چاول کو رگڑ کر نمک ڈال کر پلاؤ، بخار ختم۔ میری برادری کا آدمی ہر وقت بیمار رہتا: جسم پر پھوڑے بنے رہتے تھے۔ اسے یہی نسخہ بتایا۔ اللہ پاک نے مہربانی کی وہ ٹھیک ہوگیا۔ کیسا ہی بخار کیوں نہ ہو گرمیوں میں یہی نسخہ مگر سردیوں میں ایک چمچ اجوائن کو دو کپ پانی میں ڈال کر اتنا ابالیں کہ ایک کپ پانی رہ جائے۔ پھر اس اجوائن والے پانی کو ٹھنڈا کر کے پینے سے 15 یا 20 منٹ میں بخار ختم ہو جاتا ہے ہمارے علاقے میں اکثر یہی علاج ہوتا ہے۔

ہر موذی مرض سے بچنے کا آسان طریقہ

آخر ہر آدمی مرد عورت بیمار کیوں ہے؟ اگر ہر گھر میں سالن میں کلونجی کوٹ کر بطور مصالحہ روزانہ کا معمول بنا لیا جائے تو کوئی بھی شخص موذی مرض کا شکار نہیں ہوگا (ان شاء اللہ) اور پانی بھی بہت زیادہ پئیں۔

پرائمری سے درد شقیقہ:

ابھی پرائمری میں پڑھتا تھا کہ درد شقیقہ کا شکار ہوگیا۔ پہلے تھوڑا پھر درد رفتہ رفتہ بڑھ گیا۔ جوان ہوا تو درد بھی جوانی پکڑ گیا۔ بڑے علاج کیے، تکلیف جوں کی توں، درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ قے شروع ہو جاتی۔ پھر کئی گھنٹے نیند یا بیہوشی۔ اللہ پاک نے ذہن میں ڈالا اور میں نے کلونجی، سونف اور ہریڑ ہم وزن رگڑ کر سفوف بنا کر کھانا شروع کر دیا۔ (آدھا چمچ کھانے کے بعد)۔ جب سوتا تو دائیں ٹانگ اور بازو میں عجیب بے چینی محسوس ہوتی تھی جبکہ ایک سائیڈ پر پسینہ نہیں آتا تھا۔ اس دوائی نے خوب بلغم نکال دیا۔ سردیوں میں میں نے شہد ملا کر کھانا شروع کر دیا۔ صبح و شام تقریباً دو ماہ استعمال کیا۔ ایک رات کو بیٹھا تھا اندر سے جلن شروع ہوئی آہستہ آہستہ پانی آنا شروع ہوگیا حتی کہ قے آنا شروع ہوگئی۔ قے تین مرتبہ آئی دو دفعہ بھرپور تیسری مرتبہ تھوڑی مگر مرض ختم ہوگیا۔ بلغم آج بھی جاری ہے لیکن کم۔ دمہ والے زیادہ کلونجی، پتھری والے بھی زیادہ کلونجی شہد استعمال کریں۔ بہت ہی مفید ہے بلکہ پتھری انشاء اللہ نکل جائے گی۔ کئی ٹھیک ہوگئے ہیں۔ سانس والوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

نوٹ: ماہ جولائی 2008 کے صفحہ نمبر 35 پر محمد حفیظ چوہدری کی تحریر میں ’’دل کے مریضوں کے لیے میرا تجربہ‘‘ نسخہ میں چھوٹی الائچی کی مقدار غلطی سے 6 عدد لکھی گئی ہے۔ اس کی اصل مقدار 6 ماشہ ہے۔ لہٰذا اس کو 6 ماشہ ہی پڑھا اور لکھا جائے۔ ہم اس غلطی پر قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ)

رسالہ پڑھنے کے بعد: آپ عبقری اور کتابوں کو پسند فرماتے ہیں۔ اعتماد سے ان کے روحانی اور طبی رازوں اور ٹوٹکوں کو آزماتے ہیں۔ یقیناً آپ کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ فائدہ ہمیں لکھیں چاہے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ہی میں لکھیں۔ کس ماہ کے رسالے یا کتاب سے طبی یا روحانی فائدہ ہوا حوالہ ضرور لکھیں۔ آپ کا تجربہ لاکھوں قارئین کے فائدہ کا ذریعہ بن جائے گا اور صدقہ جاریہ بھی ہے۔ (ادارہ)

اٹھراء کیلئے: الحمد شریف اور آیت الکرسی لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ دفع مشکلات کیلئے: اوّل و آخر 7،7 بار درود شریف اور الحمد شریف 49 بار۔

جنسی صحت پر ذہنی رویے کے اثرات

سید عرفان احمد

اکثریت کا معاملہ یہ ہے کہ وہ تعلیم، کاروبار، معاشرتی تعلقات وغیرہ میں برے بھلے میں تمیز کرلیتے ہیں اور صحیح غلط کا فیصلہ کرکے عمل بھی کرتے ہیں، مگر جنسی معاملات میں بے پروائی اختیار کرکے جنسی صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں

بھرپور صحت مند زندگی گزارنے کیلئے انسان ذہنی، جسمانی اور جنسی طور پر صحت مند ہونا ضروری ہے۔ جسم کے دیگر نظاموں کی طرح انسان کا جنسی و تولیدی نظام بھی اُس کی توجہ کا طالب ہوتا ہے اور جس طرح انسان کی جسمانی صحت پر موسم، جذبات، دوست، احباب، ثقافت، والدین، اساتذہ وغیرہ اثرانداز ہوتے ہیں، جنسی صحت پر بھی یہ تمام چیزیں اثر ڈالتی ہیں، لیکن ان میں سب سے اہم خود ہم ہیں۔

ہم دوسروں کے رویے کا ذکر تو بڑی شدومد کے ساتھ کرتے ہیں، مگر اپنے طرزعمل اور رویے کی طرف ہماری توجہ نہیں جاتی، حالانکہ ہمارا کردار (یا رویہ) ہماری سوچ اور اپنے اور دوسروں کے بارے میں ہمارے خیالات کا عکاس ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمیں اپنی سوچ اور کردار کا ناقدانہ جائزہ لینا چاہیے۔ اس طرح ہماری سوچ اور رویے میں جو مثبت تبدیلی ہوگی وہ ذہنی، جسمانی اور جنسی صحت کی بہتری میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

ماہرین نفسیات کے مطابق ہر شخص کو فطری طور پر درج ذیل حقوق حاصل ہوتے ہیں:

(1) اس کی عزت کی جائے (2) اس سے سچ بولا جائے (3) اس کے جذبات کا احترام کیا جائے (4) اس کی بات سنی جائے (5) اس پر سنجیدگی سے توجہ کی جائے (6) وہ دوسروں سے ممتاز ہو (7) وہ اپنے معاشرے کا حصہ ہو (8) اس سے محبت کی جائے (9) وہ اپنے آپ سے محبت کرے۔

ازدواجی یا جنسی صحت کے ضمن میں آخری نکتہ نہایت اہم ہے یعنی اپنے آپ سے محبت۔ اگر اپنے آپ سے محبت کا فن آپ سیکھ جائیں تو آپ کو زندگی میں اطمینان اور خوشی کا خزانہ مل جائے۔ واضح رہے کہ محبت سے مراد جنسی کشش نہیں ہے۔ یہ تو شہوت ہے اسے محبت کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ محبت اصل میں نام ہے اس جذبے کا جس میں عزت و احترام اور قربت و لگن یکجا ہوتے ہیں۔ اپنے آپ سے محبت کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی سے محبت کرتے ہوں اور اپنے پاکیزہ خیالات و جذبات کا احترام کرتے ہوں اور پرسکون و مطمئن ہوں۔ اپنے آپ سے محبت کی یہ کیفیت پیدا ہونے کے بعد ہی آدمی دوسروں کا احساس کرنے اور احترام کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ دوسروں سے محبت وہی کرسکتا ہے جو اپنے آپ سے محبت کرتا ہے۔

اپنے سے محبت کرنا سیکھیے: اپنے آپ سے محبت کرنا ایک فن ہے۔ یہ صلاحیت آپ کی جنسی صحت اور ازدواجی زندگی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ فن اسی وقت آتا ہے کہ جب آدمی خود کو نظم و ضبط کا پابند بناتا ہے۔ نظم و ضبط کا مطلب یہ ہے کہ آپ کیلئے جو کام مفید ہیں انہیں کیجئے اور جو کام مضر ہیں انہیں ترک کردیجئے۔

جنس ہماری زندگی کا ایک نہایت قوی جذبہ ہے، شاید سب سے قوی جذبہ یہی ہے۔ چنانچہ جنسی خواہشات اور جنسی تقاضوں کے مقابلے میں خود کو نظم و ضبط کا پابند کرنا دنیا کے مشکل ترین کاموں میں سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کے دیگر شعبوں میں کامیاب اور ڈسپلن کے پابند افراد جنس کے ہاتھوں بے بس ہوکر بے قابو ہوجاتے ہیں۔ اکثریت کا معاملہ یہ ہے کہ وہ تعلیم، کاروبار، معاشرتی تعلقات وغیرہ میں برے بھلے میں تمیز کرلیتے ہیں اور صحیح غلط کا فیصلہ کرکے عمل بھی کرتے ہیں، مگر جنسی معاملات میں بے پروائی اختیار کرکے جنسی صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ چنانچہ ان کا غیرمحتاط رویہ ان کی جنسی صحت کو گھن کی طرح چاٹ جاتا ہے۔ ایسے میں خاص طور پر نوجوان کفِ افسوس ملتے اور اپنے مستقبل کو تاریک دیکھتے ہیں۔ یہ مایوسی ان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے۔ جنس کی جانب سے بے پروائی ان کی زندگی کے دیگر شعبو ں کو بھی گہنا دیتی ہے۔

''نہ'' کہنا سیکھیے: آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ منظم اور مربوط زندگی کیلئے بعض کاموں سے انکار کرنا اور معذرت کرلینا بہت ضروری ہے لیکن ہم میں سے اکثر یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کسی کا کوئی کام نہ کیا اور معذرت کرلی تو یہ بداخلاقی ہوگی۔ بلکہ بعض افراد معذرت کرنے کا ارادہ بھی کرلیتے ہیں، مگر پست ہمتی کی وجہ سے ''اس دفعہ اور'' کہہ کر ہر بار معذرت سے فرار کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں سے معذرت اور ''نہ'' کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔ لیکن اگر ''نہ'' کہنے کا سلیقہ آجائے تو ہم گویا خود سے محبت کرنے کے قابل ہوگئے ہیں۔ ایک دفعہ معذرت کرکے دیکھئے، آپ کو ایک نئی جرات و اعتماد کا احساس ہوگا۔

خوفزدہ مت ہوئیے: ''معذرت'' کرنے یا ''نہ'' کہنے کی جرات نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ لوگ نہ کہنے پر اس خوف میں رہتے ہیں کہ کہیں سامنے والا ناراض نہ ہوجائے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ہم صاف گوئی کو منفی انداز میں لیتے ہیں۔ اس بات کو سمجھ لیجئے کہ صاف گوئی علیحدہ چیز ہے اور منہ پھٹ ہونا الگ شے۔ اول الذکر کردار کی خوبی ہے اور ثانی الذکر کردار کی خامی۔ صاف گوئی عین اخلاق ہے اور منہ پھٹ ہونا بداخلاقی۔ بہرکیف صاف گو بنئیے، منہ پھٹ نہ بنئیے۔ صاف گوئی اپنے آپ سے محبت کی علامت ہے۔ والدین اپنی اولاد کو کتنی ہی بار مختلف کاموں سے منع کرتے ہیں اور ان کو ''نہ'' کہتے ہیں، لیکن ان کا یہ عمل اولاد سے دشمنی کی علامت نہیں ہوتا۔ اگر اس نکتے کو سمجھ لیا جائے تو انکار کرنا اور نہ کہنا آسان ہوجائے گا۔

یہ معاملہ دوسروں کے ساتھ ہے، اسی رویے کو اپنی ذات سے وابستہ کیجئے یعنی بعض چیزیں ایسی ہیں جو آپ کی جنسی، ازدواجی صحت کیلئے مضر اور خطرناک ہیں۔ ان سے اجتناب آپ کی جنسی صحت اور مجموعی طور پر مستقبل کیلئے نہایت اہم ہے۔ مثال کے طور پر جلق (مشت زنی) نوجوانوں کیلئے زہر ہے۔ اس قبیح عادت کے مضر نتائج بھی سامنے ہیں۔ چنانچہ اپنی ذاتی حیثیت میں اس مضر عادت کے ضمن میں اپنے آپ سے ''نہ'' کہیے۔ جب آپ کو اس فعل کی طرف رغبت ہو تو اس سے انکار کیجئے اور خود کو اس سے روکیے۔ ''نہ'' کہنے کا یہ عمل آپ کی جنسی صحت کیلئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

شریک حیات سے مکالمہ کیجئے: جس طرح ہم زندگی کے تمام ہی شعبوں کے بارے میں افراد خانہ بالخصوص شریک حیات سے گفتگو کرتے اور مشورے کرتے ہیں، اپنے ازدواجی معاملات کو درست کرنے اور جنسی صحت کو بہتر بنانے کیلئے بھی شریک حیات سے مکالمہ کیجئے۔ اپنے انتہائی نجی شعبہ حیات میں اپنے شریک حیات کو شامل کیجئے۔ آپ کا ازدواجی زندگی کے مستقبل کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ ازدواجی زندگی کے بارے میں کیا سوچ رکھتے ہیں؟ کیا خاندانی منصوبہ بندی کرنی چاہیے؟ اولاد کتنی ہونی چاہیے وغیرہ جیسے معاملات پر اپنی شریک حیات سے گفتگو کرنے اور ایک دوسرے کی رائے سننے سے نہ صرف ازدواجی اور گھریلو ماحول بہتر ہوگا بلکہ آپ کی جنسی صحت پر بھی اس عمل کے خوشگوار اثرات پڑیں گے۔

اس ضمن میں یہ بھی ضروری ہے کہ شریک حیات سے مکالمے کی ابتدا آپ کیجئے۔ ابتدا میں اگرچہ جھجک محسوس ہوسکتی ہے' لیکن خود کو جھجک کے حوالے کرنے سے آپ کے ازدواجی مسائل حل نہیں ہوں گے۔ جرات سے کام لے کر اس موضوع پر گفتگو کیجئے اور وسیع القلبی کے ساتھ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے شریک حیات کا نقطۂ نظر سنیے اور اپنا نقطہ نظر بیان کیجئے۔ اگر آپ نے تدبر اور ذمہ داری کے ساتھ مکالمے کا ماحول پیدا کرلیا تو آپ اور آپ کے شریک حیات کے ازدواجی اور جنسی مسائل بڑی آسانی سے حل ہوں گے اور بہت سے مسائل پر آپ پیشگی بند باندھ سکیں گے۔ اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے واضح رہے کہ جنسی معاملات الگ شے ہیں اور رومانی بات چیت الگ شے۔ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ یہاں رومانی گفتگو کا ذکر نہیں بلکہ جنسی صحت کی بات ہے۔

نوجوانوں کی گفتگو: جنسی صحت کے مسائل کا بڑی حد تک تعلق نوجوان سے ہے۔ بزرگوں اور والدین سے دوری اور غلط ماحول نے ان مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے چنانچہ نوجوان رومانی گفتگو میں پڑ کر تو نفس کو لذت آشنا کردیتے ہیں' لیکن جنسی صحت سے بے خبر ہو کر خود کو امراض کی آماجگاہ بنا لیتے ہیں۔ جہاں تک جنسی یا ازدواجی صحت پر گفتگو کا معاملہ ہے نوجوانوں کو بھی قابل اعتماد' سنجیدہ اور باعلم و باعمل دوست احباب اور بزرگوں سے اس موضوع پر بلا تکلف و بلا جھجک گفتگو کرنی چاہیے۔ ان کو اگر ایسے ساتھی مل جائیں تو اپنے مسائل کے بارے میں کھل کر بات کرنی چاہیے اور جو نکتہ سمجھ میں نہ آئے اس کی وضاحت طلب کرنی چاہیے۔ نوجوانوں کا یہ جرات مندانہ رویہ نہ صرف ان کی ازدواجی زندگی کیلئے مفید ہوگا بلکہ مجموعی طور پر بہترین اور روشن مستقبل کی بنیاد بنے گا۔

غلط فہمیاں دور کیجئے: چونکہ جنس کا موضوع ہمارے ہاں ایک حجاب رکھتا ہے اور اسے وہ اہمیت حاصل نہیں ہے جو مغرب میں اسے حاصل ہے' اس لیے اسی حجاب کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں جنس کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں عام ہوگئی ہیں۔ مزید یہ کہ عموماً جو باتیں بیان کی جاتی ہیں ان کی بھی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ ممکن ہے آپ بھی ایسی کچھ غلط فہمیوں میں پھنسے ہوں۔ اپنی جنسی صحت کو بہتر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ان غلط فہمیوں کو دور کیجئے اور حقائق جاننے کی کوشش کیجئے۔ مثال کے طور پر نوجوانوں میں یہ بات عام ہے کہ مادۂ منویہ کا ایک قطرہ خون کے سو یا چالیس قطروں سے مل کر بنتا ہے (اس غلط فہمی کی بنا پر نوجوان نفسیاتی طور پر خود کو کمزور اور لاغر محسوس کرنے لگتے ہیں) حالانکہ اس بات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مادۂ منویہ خون سے نہیں بنتا۔ اسی طرح احتلام کو اور خاص طور پر اس کی تعداد کو بھی ہوّا بنا دیا گیا ہے' حالانکہ مہینے میں ایک دو دفعہ اس کا ہو جانا صحت کی علامت ہے' لیکن نوجوان بلاوجہ اس سے خوفزدہ ہو کر خود کو مریض اور کمزور خیال کرنے لگتے ہیں۔

یہ صورت حال پاکستانی نوجوانوں میں بہت عام ہے۔ رومانی ماحول نے نوجوانوں کی صحت کو مزید برباد کردیا ہے۔ اگر آپ اپنا مستقبل روشن بنانا چاہتے ہیں اور جنسی طور پر خود کو صحت مند رکھنا چاہتے ہیں تو اس قسم کی تمام غلط فہمیوں سے خود کو محفوظ رکھنے کی تدبیر کیجئے۔ معتبر ذرائع سے درست معلومات اور حقائق جاننے کی کوشش کیجئے۔ لوگ جنس کے بارے میں بات کرتے ہوئے اس لیے بھی گھبراتے ہیں کہ خود اپنی جنسی صحت کو خطرات لاحق ہوتے ہیں اور جنسی امراض سے بے خبر رہ کر گویا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ان میں مبتلا نہیں ہوں گے۔ صحیح فکر یہ ہے کہ اپنے کردار اور رویہ کو تول کر اور جنسی معلومات سے باخبر ہو کر اپنی جنسی صحت کی حفاظت کی جائے۔

(بقیہ: سچ بولنے کا صلہ)

بچے لڑکے کی تلاش تھی، تم ہی اس ملک کے بادشاہ ہو گے۔'' بات یہ تھی کہ بادشاہ نے جو بیج بچوں میں تقسیم کیے تھے وہ سب خراب تھے، لہٰذا ان کے پھوٹنے یا ان پر پھول لگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ دوسرے بچے اس لیے خوبصورت پھول کھلانے میں کامیاب ہوگئے تھے کہ انہوں نے اس خراب کی جگہ اچھے بیج بوئے تھے مگر سونگ چن نے یہ غلط حرکت نہیں کی تھی اور جھوٹ سے کام نہیں لیا تھا، لہٰذا اسے سچائی کا انعام مل گیا۔

فالتو کتابیں، رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں' مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں۔ وہ محفوظ ہوجائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔

نوٹ: درسی اور سلیبس کی کتابیں ارسال نہ کریں۔ (ایڈیٹر)

(بقیہ: قدرت کا انتقام، متکبر کے لیے)

تجھے یہ بھی پتا نہیں کہ تو کیا مانگ رہا ہے۔ لیکن عبادت گزار کے کان بھی بند ہو چکے تھے وہ فرشتے کے یہ الفاظ سن نہ سکا۔ فرشتے نے اپنے پر پھڑ پھڑائے اور آسمان کی طرف رُخ کرکے پرواز کرگیا۔ تیسری صدی شروع ہوئی تو کئی نسلیں بدل چلی تھیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے آخری دنوں میں جب بیت المقدس میں ہیکل سلیمانی کی تعمیر شروع ہوئی تو کرۂ ارض کے اس برگزیدہ فرماں رواں نے اس کی تعمیر اپنی نگرانی میں شروع کرائی۔ وہ ایک منبر پر کھڑے، ایک ہاتھ میں عصائے شاہی لیے اہل جنات سے ہیکل تعمیر کروا رہے تھے کہ ایک پرندے نے آکر سرگوشی کی اے پیغمبرؑ خدا! یہاں سے دور ایک ایسا عبادت گزار بھی ہے جو گزشتہ تین سو سال سے عبادت میں مصروف ہے۔ اس کی دہشت کی انتہاء ہے کہ اس کے اردگرد نہ حشرات الارض ہیں اور نہ پرندے۔ کسی نے اسے نہ ہی کھاتے پیتے دیکھا ہے اور نہ دوسری ضروریات زندگی پوری کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت سلیمانؑ مسکرائے اور فرمایا: اے ہد ہد تو نہیں جانتا کہ جو عابد مخلوق خدا سے بیزار ہو یا مخلوق خدا اس سے بیزار ہو، اس کی عبادت ایک سعی رائیگاں ہے اور بس۔ پیغمبر خدا نے یہ کہہ کر اپنی آنکھیں بند کرلیں اور خاموش ہوگئے۔ روایات کے مطابق اس کے بعد حضرت سلیمانؑ نے کوئی کلام نہیں کیا۔ اللہ نے اپنے برگزیدہ پیغمبر علیہ السلام کو اپنے پاس بلا لیا تھا لیکن ہیکل سلیمان کی تعمیر جاری رہی یہاں تک کہ تعمیر مکمل ہوگئی تو دیمک نے حضرت سلیمانؑ کی عصا میں نقب لگایا اور وہ اس عصا سے رزق حاصل کرتی رہیں یہاں تک کہ عصا پیغمبرؑ خدا کا بوجھ نہ سہار سکا۔ تب اہل جنات کو معلوم ہوا کہ ان کے فرماں رواں تو وصال الٰہی سے مشرف ہو چکے ہیں۔ ادھر عصائے سلیمانی گرا، اُدھر عبادت گزار کی عبادت کی تیسری صدی پوری ہو چکی تھی۔ فرشتہ نمودار ہوا اس نے آواز دی۔ اے مرد خدا اُٹھ آنکھیں کھول اور میری طرف دیکھ میں بارگاہ خداوندی سے تیری عبادتوں کی قبولیت کی خوش خبری لے کر آیا ہوں۔ مانگ رب کائنات سے کیا مانگتا ہے؟ سلیمانؑ جیسے فرماں روا کی جانشینی چاہیے تو وہ بھی تجھے مل سکتی ہے۔ عبادت گزار نے یہ ندا سن کر بیک وقت اپنی دونوں آنکھیں کھولیں، دونوں خون کبوتر کی طرح لہو رنگ تھیں۔ اس کی آواز بجلیوں کی طرح کڑک دار تھی۔ اس نے غضب آلود ہوتے ہوئے کہا اس سے کہو میرے ساتھ انصاف کرے۔ فرشتے نے کہا: اے شخص تجھے کیا ہوگیا تو رب کائنات سے انصاف مانگ رہا ہے تو اس کا فضل و کرم مانگ۔ ہرگز نہیں اس نے گرج کر کہا، نجانے صدیوں کی فاقہ کشی کے باوجود اس کی آواز میں اتنی قوت کہاں سے آئی تھی۔ اُس نے کہا اُس سے کہو میرے ساتھ انصاف کر۔ فرشتے نے اپنے پر پھڑ پھڑائے اور افسوس کرتے ہوئے کہا اب بھی وقت ہے اپنی ضد سے باز آجا۔ نہیں صرف اور صرف انصاف، عبادت گزار کی آواز میں گھن گرج موجود تھی۔ اچھا تو رب کی طرف سے انصاف یہ ہے کہ یہ پہاڑ تین سو سال تک تجھ پر سواری کرے گا۔ فرشتے نے یہ کہہ کر اپنے پر زور سے پھڑ پھڑائے اور اپنا ایک پر پہاڑ کے نیچے اور دوسرا اس کے اوپر رکھ کر اسے الٹ دیا اور اوپر کی جانب پرواز کرگیا۔

(بقیہ: پیغمبر ﷺ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

وہ خود تو جہنم رسید ہو چکا تھا لیکن اس کے بیٹے موجود تھے۔ آپ ﷺ کو ان کا خیال آیا۔ وہ خوف کے مارے روپوش ہوگئے تھے کیونکہ انہیں اپنے اور اپنے ماں باپ کے جرائم کی فہرست یاد تھی۔ آپ ﷺ نے انہیں تلاش کروایا اور ان سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آئے۔ آپ ﷺ کا یہ حسن سلوک دیکھ کر وہ اسی وقت مسلمان ہوگئے۔

بھوک پیاس نہ لگے: یَامُقِیتُ ہر فرض نماز کے بعد 21 بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کرکے سونگھ لیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد افاقہ محسوس کریں گے

(بقیہ: آلو بخارا فرحت بخش اور قبض کشا)

پیاس اور دردسر میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ (26) آلو بخارے کا رس ایک تولہ گرم کر کے پینا گلے کے ورم اور تے کے لئے مفید ہوتا ہے۔ (27) صفراء کو خارج کرنے کیلئے پندرہ دانے آلو بخارا کے لیں اور رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر چینی ملا کر چند روز تک پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (28) اگر گردوں میں تکلیف ہو اور پیشاب رک رک کر آتا ہو تو آلو بخارے کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ (29) خون کے کینسر میں آلو بخارے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے اور ابتدائی کینسر اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے ترش آلو بخارا استعمال کرنا چاہئے۔ (30) ذیابیطس (شوگر) کے مریض بھی ترش آلو بخارا استعمال کر کے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں (31) آلو بخارا بینائی کو طاقت دیتا ہے اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ (32) بھوک کی کمی، دماغی خشکی، اپھارہ اور درد معدہ میں آلو بخارے کے سات دانے ہمراہ املی تین تولہ، رات کو پانی یا عرق سونف میں بھگو دیں صبح اچھی طرح مسل کر چھان کر نمک ملا کر تین دن استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ (33) پتے میں کنکریاں ہونے کی صورت میں آلو بخارے کے مسلسل استعمال کے ساتھ ساتھ دن میں دو یا تین مرتبہ عرق کاسنی اور عرق کلو دس تولے روزانہ پینا بے حد مفید ہوتا ہے۔ چند روز کے استعمال (تین ہفتے) میں مکمل صحت ہو جاتی ہے، آلو بخارے خشک بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

آلو بخارے کا استعمال سرد مزاج والے اور اعصابی دردوں والے حضرات بالکل نہ کریں، اسی طرح جنہیں پیچش کی شکایت ہو وہ بھی استعمال نہ کریں۔

(بقیہ: چھینک ہٹیلی بیماریوں کا قدرتی علاج)

سے بھی حالات پیش آئیں ممکن ہے کہ آپ کو کچھ بھی محسوس نہ ہو، نہ چھینکیں آئیں نہ اُبکائی۔ آپ معمولی سی تبدیلی جیسے آپ محسوس بھی نہ کر سکیں اور ٹھیک ہو جائیں۔ البتہ بہت زیادہ پرانے مریضوں کو اپنی نیند بحال کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مسائل بھی حل کرنے چاہئیں مثلاً بے چینی کیوں ہوتی ہے؟ غصہ کیوں آتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

آخر میں نفسیاتی مریضوں کو پھر دہرانا چاہوں گی کہ انسانی جسم میں اب نارمل سوچ کی وجہ سے دو چیزوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے شعور میں اور دل میں۔ جب ان دونوں میں جذباتی تبدیلی واقع ہو جائے تو ڈپریشن کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ شعور میں تبدیلی چھینکوں کی بدولت جبکہ دل میں تبدیلی اُبکائی کی بدولت آئے گی، جس سے ڈپریشن کی کیفیت ختم ہو جائے گی اور مریض مکمل نارمل حالت میں آجائے گا۔ (ان شاء اللہ)

(بقیہ: سفید زیرہ سے معدہ اور جگر طاقتور)

(18) کھانوں کو بالخصوص چاولوں کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانے کے لیے عام استعمال کیا جاتا ہے۔ (19) اگر ایک تولہ سفوف زیرہ چھ ماشے شہد میں ملا کر چند دن تک روزانہ زبان پر ملیں تو زبان کی لکنت دور ہو جاتی ہے۔ (20) ہچکی دور کرنے کے لیے زیرہ سفید گھی سے چرب کر کے دہکتے ہوئے کوئلوں پر یا گرم توے پر ڈال کر دھونی لینے سے فائدہ ہوتا ہے (21) بچھو کاٹے کا زہر زائل کرنے کے لیے نمک اور زیرہ سفید پیس کر گھی اور شہد کا اضافہ کر کے لیپ کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ درد اور زہر دونوں دور ہو جاتے ہیں۔ (22) اسہال کی صورت میں زیرہ سفید گھی میں ہلکا سا چرب کر کے دہی میں ملا کر کھانا بے حد مفید ہے۔ (23) زیرہ سفید اگر کچنار کی چھال کے رس میں رگڑ کر کھایا جائے تو پیچش دور ہو جاتی ہے۔ (24) لیموں کے رس میں رگڑ کر کھانے سے متلی فوراً دور ہو جاتی ہے۔

(بقیہ: گھریلو مالی معاملات بیوی کے سپرد کر دیجئے)

اور نہ یہ پتہ ہوتا ہے کہ کس سے کیا لینا تھا۔ اس کے چھوڑے ہوئے کاروبار کو سنبھالنے کا تو خیر ذکر ہی کیا۔ بہت سے گھر والے تو کاروبار کے بنیادی اثاثوں اور طریقہ کار سے ہی ناواقف ہوتے ہیں۔ بہت کم بیویاں ایسی ہوتی ہیں جنہیں اپنے خاوند کے کاروبار، سرمایہ کاریوں، آمدنی، قرضوں اور بجٹ کا علم ہوتا ہے۔ جب یہ بوجھ ایک دم آکر سر پر گرتا ہے تو ان بیچاریوں کے ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں۔ جن مسائل کے متعلق ساری زندگی انہوں نے سوچا بھی نہیں ہوتا ان سے واسطہ پڑتا ہے تو زندگی کا ایک نیا رخ سامنے آتا ہے۔ ایک ایسا رخ جس کے وجود تک سے وہ ناواقف ہوتی ہیں۔ اپنے طور پر کچھ عرصہ مقابلہ کرنے کی کوشش کر کے تھک ہار کر وہ ہتھیار پھینک دیتی ہیں اور نتیجہ یہ کہ اچھے خاصے کاروبار چلتے چلتے ٹھپ ہو جاتے ہیں۔ سمجھدار اور مخلص سربراہ یہ حقیقی روپ دیکھ کر اپنے اہل خانہ بالخصوص بیوی کو پہلے ہی ایسے معاملات سے نبرد آزما ہونے کا طریقہ سکھا دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ محبت کا مطلب صرف یہ نہیں کہ اپنے چاہنے والوں کو خود پر انحصار کرنا سکھایا جائے بلکہ محبت کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ اپنے پیاروں کو خود مختاری کا سبق دیا جائے تاکہ کل کوئی ناگہانی صورت حال آپڑنے کی صورت میں وہ اپنا خیال رکھ سکیں۔ یہ ایک ایسا فرض ہے جس کی ادائیگی آپ پر لازم ہے۔ یہ مضمون انہی تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے۔

(بقیہ: نبوی ﷺ طریقے سے گلے کی بیماریاں ختم)

ایک رات ہم صحن میں چار پائیوں پر بیٹھے تھے۔ بچے نیچے بیٹھے تختیاں لکھ رہے تھے۔ میں بچی کو تختی پر کچھ لکھ کر دے رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سانپ میرے چھوٹے بچے کے بالکل قریب پہنچ چکا ہے۔ میں نے تختی اسے ماری لیکن ایک بار پھر وہ جان بچانے میں کامیاب ہو گیا۔

آخر تنگ آکر میں نے ذیل کا نسخہ استعمال کیا۔ سانپ بھاگ گیا پھر سالوں تک ہمارے گھر میں سانپ نظر نہ آیا۔ یہ نسخہ میں نے کئی لوگوں کو استعمال کرایا۔ جن لوگوں نے استعمال کیا پھر ان کے گھروں میں سانپ نہیں آیا۔

نسخہ: ایک پاؤ امونیم کلورائیڈ کو پانچ سیر پانی میں گھول کر سوراخوں اور تمام مکان میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائے گا، کبھی کبھی چھڑکتے رہیں تو مکان میں سانپ نہ آئے گا۔

(بقیہ: بیٹا آتے ہوئے سری لیتے آنا)

ماردی اور پانی میں پھینک دیا۔ پھینکنے کے بعد پانی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے پانی میں سات ہاتھی لڑ رہے ہیں۔ پانی کبھی اوپر آتا کبھی نیچے جاتا۔ یہ عمل تقریباً پانچ منٹ جاری رہا جب پانی ساکت ہو گیا تو والد صاحب ہنسے اور کہنے لگے کہ اب چلو گھر چلیں۔ ہمارے گھر جانے سے پہلے ہمارے چچا جان مولوی محمد شریف صاحب نمبردار کا گھر آتا ہے۔ ان کے گھر جا کر والد صاحب نے کہا کہ میرا بیٹا آپ کے گھر سات دن رہے گا۔ وہ دروازے سے باہر نہیں آئے گا۔ میرے والد صاحب دن میں تین مرتبہ میرے پاس آیا کرتے تھے اور قضائے حاجت کے لیے مجھے اپنے ساتھ کھیتوں میں لے جاتے اور پانی کا لوٹا بھی ساتھ لے کر جاتے۔ جب میں فارغ ہو جاتا تو مجھے واپس گھر چھوڑ جاتے۔ سات دن کے بعد مجھے والد صاحب اپنے گھر لائے اور کہا کہ اب بگی کے ٹیلے پر کچھ نہیں ہے۔ اب بھی کبھار لوگ وہاں جا کر بیٹھتے ہیں۔

(بقیہ: نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج)

دانستہ بدھو بن کر دنیا سے کنارہ کشی کی راہ اختیار کر لی۔ عقل کا استعمال تو وہی آدمی کرتا ہے جسے زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کی آرزو ہے۔ سب سے پہلے یہ آرزو پیدا کیجئے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ خود کو یہ کہنا شروع کر دیں کہ آپ ایک اچھے بھلے انسان ہیں اور آپ کو زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کا اتنا ہی حق ہے جتنا کسی اور کو۔ خود اعتمادی کی نمو آپ کی ذہنی صلاحیتوں کے پر کھولے گی۔ سہارے کی تلاش چھوڑ دیجئے اور دوسروں کو سہارا دینے کی تمنا پیدا کیجئے۔ مسئلہ محنت اور وقت طلب ہے مگر کوئی وجہ نہیں کہ آپ بہتر زندگی نہ بسر کر سکیں۔

(بقیہ: ابوالحسن سراج کی زبانی)

اس لیے کہ صبر بہترین اعتماد کی چیز ہے اگر بے صبری سے مجھے کوئی فائدہ پہنچ سکتا تو میں کرتی۔ میں نے ایسی مصیبتوں پر صبر کیا کہ اگر وہ مصائب سخت پہاڑوں پر پڑتے تو وہ پہاڑ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے۔ میں نے اپنے آنسوؤں پر قدرت پائی اور ان کو نکلنے سے روک دیا۔ اب وہ آنسو اندر ہی اندر میرے دل پر گر رہے ہیں اگر غور کیا جائے تو آج کل کی عورتوں اور ان عورتوں میں بہت تضاد نظر آتا ہے۔ اگر آج کی کسی عورت پر اتنی مصیبتیں آئیں تو وہ زندہ رہنے کے بجائے خودکشی کو ترجیح دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(بقیہ: واقعی اس بزرگ کی آنکھوں میں کچھ تھا)

نہ بیماری کی فکر، نہ گھر بار کا غم۔ طواف کے سرانجام پاتے ہی سعی کی باری آئی۔ استارش کہ اللہ کی پناہ۔ پانچ چکر تو خیریت سے گزرے۔ وہاں حبشی نژاد قوی الجثہ مرد و خواتین ہاتھوں کی زنجیر بنا کر پورا زور لگا کر اوروں کو دھکیل کر اپنا راستہ بنا رہے تھے۔ اس دھکم پیل میں کوئی مرے، جیئے انہیں کوئی پرواہ نہ تھی۔ دس بندوں کا ایسا ہی گروپ ہمارے پیچھے بھی آپہنچا۔ مجھے ایک زوردار دھکا سر کے پچھلے نرم حصے پر لگا اور میری آنکھوں کے سامنے نیلے پیلے دھبے پھیل گئے اور میں ٹوٹی شاخ کی طرح زمین پر گرتی چلی گئی کہ اچانک ایک بہت ہی بوڑھے بزرگ جن کی بھنوؤں اور پلکوں کے بال بھی سفید تھے اور ان کی آنکھوں میں زبردست جلال تھا۔ انہوں نے دونوں ہاتھ بھیڑ کے سامنے بلند کر لیے۔ ہاتھوں کا بلند کرنا تھا کہ دونوں طرف لوگوں کا طوفان بلاخیز تھم گیا۔ اس بزرگ نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا اور نزدیکی دروازہ کی جانب جو مارکیٹ کی طرف کھلتا تھا، دھکیل دیا۔ بہت دیر بعد میرے ہوش ٹھکانے آئے میں نے اپنی کھوئی ہوئی ہمت کو یکجا کیا اور سعی کی تعداد پوری کی۔ بعد میں یہ واقعہ ہم نے وہاں لوگوں کو سنایا تو سب لوگوں نے نہایت یقین کے ساتھ بتایا کہ حج کے دنوں میں طواف اور سعی کے دوران نیک روحیں، جن اور فرشتے بھی تشریف لاتے ہیں اور اس دوران اکثر بے بس اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ واقعی اُن بزرگ کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جسے میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

(بقیہ: مختصر پُراثر)

اٹھائیس دن بعد اس نے طبیب کو جیل سے طلب کیا اور اس نے پوچھا بدزبان! اب کیا کہتا ہے۔ طبیب نے جواب دیا' بادشاہ سلامت کا اقبال بلند ہو' میں غیب دان نہیں ہوں مجھے تو خود اپنی عمر کا حال معلوم نہیں۔ مگر آپ کی عمر کا کیا حال بتا سکتا ہوں۔ میرے پاس آپ کی مرض کی دوا اس کے سوا نہیں تھی کہ آپ کو غم اور فکر میں مبتلا کر دوں۔ بادشاہ نے اسے آزاد کر دیا اور انعام و اکرام سے نوازا۔

گھریلو پریشانی کسی بھی قسم کی: 41 بار سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف 41 بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور سب گھر والے پئیں خوب فائدہ ہوتا ہے۔

پتھری، ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ اگر گردے کی پرانی پتھری کا ہو جو کئی بار آپریشن کے بعد بھی بار بار بن جاتی ہو۔ گردے کا درد، پیشاب کی بندش یا رکاوٹ ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو۔ جسم پر اور چہرے پر ورم ہو جاتی ہو یا پھر پتھری ٹوٹ کر پیشاب کی نالی میں اٹک گئی ہو۔ مریض درد کی شدت سے بے قرار اور تڑپ رہا ہو۔ ایسے تمام پیچیدہ عوارضات میں ہماری خالص جڑی بوٹیوں سے تیار دوائی ایک عظیم تریاق اور شفا ہے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کے گردے کمزور ہو گئے ہوں اور یوریا، یورک ایسڈ اور کریٹینن بڑھ گئی ہو اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو۔ یہ دوائی اس وقت بہت ہی کام کی چیز ہے۔ بے شمار لوگوں نے سالہا سال آزمایا ہے۔ آزمائش کے بعد ہم نے اس کا کورس مرتب کیا ہے۔ الغرض گردوں کے امراض، حتیٰ کہ پتے کی پتھری کے لیے بھی لاجواب چیز ہے۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر اس دوائی کا کمال دیکھیں۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ پراسٹیٹ کے ایسے مریض جنہیں ہر وقت جلن اور پیشاب رُک رُک کر آتا تھا یا بند ہو جاتا تھا انہوں نے یہ دوائی استعمال کی تو پھولے اور بڑھے ہوئے غدود ختم ہو کر پیشاب کے مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

بے اولادی اور بانجھ پن قابل علاج ہیں

ایسے مریض جو لیبارٹری ٹیسٹ کے مطابق اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں اور مادہ تولید میں وہ اجسام کمزور ہیں جو اولاد کے قابل بناتے ہیں۔ بے شمار علاج کرا چکے ہوں۔ حتیٰ کہ اب دواؤں کے نام سے چڑ جاتے ہوں۔ سب جگہ سے اعتماد ختم ہو چکا ہو۔ گھریلو زندگی اولاد کے نہ ہونے کی وجہ سے ویران ہے۔ سکون، چین نہیں۔ دنیا کی سب نعمتیں ہیں لیکن اولاد کی نعمت نہیں ہے۔ ایسے مایوس اور اولاد کے غم سے نڈھال مریض تسلی رکھیں اور پریشان نہ ہوں۔ آپ کچھ عرصہ یہ بے اولادی کورس استعمال کریں۔ اگر یہ مرض عورتوں میں ہے تو وہ کچھ عرصہ پوشیدہ کورس استعمال کریں۔ یقین جانیے یہ بے اولادی کورس ایسے مردوں کو بھی فائدہ دے گیا ہے جو بالکل زیرو تھے اور ایک فی صد بھی زندہ اجسام مادہ تولید میں نہیں تھے۔ مایوس اور لاعلاج مریض متوجہ ہوں اور گھر کے آنگن میں اولاد کی نعمت پائیں۔ دوائی استعمال کرنے سے پہلے ٹیسٹ کروائیں اور ایک ماہ کی دوائی کھانے کے بعد ٹیسٹ دوبارہ کرائیں۔ آپ حیرت انگیز واضح فرق محسوس کریں گے۔ ابتدائی طور پر کم از کم ایک ماہ دوائی کھانا لازم ہے۔ (قیمت -/2200 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 30 یوم)

شوگر کا خاتمہ ممکن ہے

ہمارے شعبہ تحقیق نے بہت ہی کوشش اور جستجو کے بعد ایسے قدرتی خالص اجزاء پر مشتمل ادویات تیار کیں ہیں جو شوگر کے ان مریضوں کے لیے نہایت مفید ہیں جو گولیاں کھا کھا کر اپنے گردوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں یا دھونے والے ہیں۔ شوگر کی وجہ سے دل کی کمزوری، پٹھوں کا کھچاؤ، سستی رہنا، دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی، نگاہ کی کمزوری، خاص طاقت اور قوت کی زبردست کمی، ٹانگوں کا درد، گھنٹوں سو کر بھی جسم کا چست نہ ہونا۔ ڈپریشن، ٹینشن تھوڑا سا کام کر کے تھک جانا، بیزاری، بے قراری، اور طبیعت کا الجھا ہوا رہنا۔ یہ تمام عوارضات ہوں یا بتدریج ہو رہے ہوں تو یہ کورس جسم میں روح کی مانند ہے اور اندھیرے میں چودھویں کے چاند کی مانند ہے۔ اگر اس کورس کو کچھ عرصہ مستقل اور اعتماد سے استعمال کر لیا جائے تو شوگر اور اس سے پیدا ہونے والے تمام مہلک عوارضات (ان شاء اللہ) ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ آج ہی یہ کورس شروع کریں اور اپنی مردہ زندگی میں جان ڈالیں۔ اعتماد اور آزمائش شرط ہے۔ نوٹ: (فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں) (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 15 یوم)

کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد وبال کیوں؟

جوڑوں کا درد، کمر کا درد یا پٹھوں کا پرانا درد کسی بھی عمر میں ہو۔ آپ ادویات کھا کھا کر عاجز آ چکے ہوں۔ جسم بے کار ہو گیا ہو۔ زندگی دوسروں کے لیے بوجھ اور اپنے لیے وبال بن گئی ہو۔ ایسے تمام حالات میں یہ دوائی (جس کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں) جو خالص جڑی بوٹیوں سے تیار ہے اور جسم کو ہلکا، تندرست اور جوڑوں کی دردوں اور ورموں کے لیے آخری چیز ہے۔ ایسے مریض جو کمر کے لیے بیلٹ یا خاص بستر استعمال کرتے ہیں یا جوڑوں کے درد کی وجہ سے عبادت اور زندگی کی ضروری حاجات سے بھی عاجز ہیں، ان کے لیے ایک تحفہ اور خوشخبری ہے۔ اعتماد اور بھروسے دوائی استعمال کریں کیونکہ یہ دوائی ایسے پرانے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے جن کے ہاتھ، پاؤں ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ یہ دوا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے آپ کو معاشرے کا ایک صحت مند اور تندرست شخص بنا دے گی۔ اس کے علاوہ یہ دوائی جسم کو توانائی ہر قسم کی طاقت اور فٹنس کے لیے بھی حیرت انگیز رزلٹ دے گی۔ نوٹ: فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں۔ (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

چہرے کا حسن و جمال نکھر سکتا ہے

کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، دھبے، غیر ضروری بال اور جھریاں ختم

مردوں اور عورتوں کے چہرے کے حسن و جمال کے لیے کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، غیر ضروری بال اور جھریاں زہر ہیں۔ ظلم یہ ہے کہ ان پر ایسی کیمیکل بھری زہریلی کریمیں لگائی جاتی ہیں جو وقتی فائدے کے بعد دائمی داغ اور دھبے چھوڑ جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ انسان اپنا چہرہ کسی کو دکھانے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ کئی شادیاں صرف چہرے کے حسن و جمال کی وجہ سے ناکام ہوئیں کیونکہ میاں ہو یا بیوی پہلی نظر تو چہرے پر ہی جاتی ہے۔ اگر چہرہ دلکش اور خوبصورت نہ ہو تو لوگوں کا اعتماد اور محبت ختم ہو جاتی ہے۔ سالہا سال کے تجربات کے بعد خالص جڑی بوٹیوں کے مرکب سے ایک کورس مرتب کیا ہے جس میں لگانے کے لیے ایک دیسی کریم بھی ساتھ ہوگی۔ یہ کھانے اور لگانے کی دوائی، اندرونی اور بیرونی نظام کو صاف شفاف کر کے چہرے کو چاند کی طرح بنا دیں گے۔ حتیٰ کہ کیل مہاسے الرجی اور خون کی خرابی، حدت، معدے کی تیزابیت اور دیگر نسوانی یا مردانی خرابیاں دور ہو جاتی ہے۔ پھر چہرے پر لگانے کے لیے خوشبودار دیسی کریم تو ایک دفعہ لگانے سے ہی فوری اپنا رزلٹ دیتی ہے۔ حتیٰ کہ چند بار لگانے سے نئی زندگی، نیا حسن اور اعتماد بڑھتا ہے۔ یہ ایک ماہ کا کورس ہے۔ پرانی مرض کے لیے کچھ عرصہ مستقل دوائی کھانا لازم ہے۔ تمام قسم کے مصالحہ جات، ہر قسم کا گوشت، مصنوعی مشروبات اور تلی ہوئی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ عجیب چیز یہ ہے کہ اس دوائی کا کوئی بھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔
نوٹ: عورتیں صرف محرم کے لیے کورس استعمال کریں۔ کیونکہ غیر محرم کے لیے حسن و جمال جائز نہیں (قیمت -/2000 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 30 یوم)

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔